تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED
کوئٹہ مستونگ گوادر راولپنڈی اسلام آباد اور چمن سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ
فون نمبر: 2834643
فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | ہفتہ 14 نومبر 2026ء | 03 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 30

بلوچستان، خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 74 خوارج ہلاک

پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے عزائم کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے، بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد

صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کا دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین، غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی

راولپنڈی/پشاور/کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی فورسز کی جانب سے خیبر پختون خوا اور بلوچستان میں کارروائیوں میں 74 خوارج مارے گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے امن واستحکام کو نقصان پہنچانے والے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے عزائم کامیاب نہیں ہونے دیے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ذیابیطس دنیا بھر میں صحتِ عامہ کیلئے ایک بڑا چیلنج ہے، وزیراعظم

قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے بروقت اسکریننگ اور طبی مداخلت وقت کی اہم ضرورت ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ذیابیطس دنیا بھر میں صحتِ عامہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے جس سے لاکھوں افراد متاثر ہو

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی آئینی عدالت کی پہلی سالگرہ کی تقریب، یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا ہے کہ ہم

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر منرلز فورم سے خطاب کر رہے ہیں

وفاقی اور صوبائی حکومتیں معدنیات کے شعبے کے فروغ کیلئے مل کر کام کریں، وزیراعظم

سرمایہ کاروں کا تحفظ ہمارا تحفظ اور ان کی سلامتی ہماری سلامتی ہے، سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کیلئے ایک ٹیم کے طور پر کام کریں گے

سرمایہ کاروں کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے طریقہ کار آسان بنایا جارہا ہے، لائسنس اور معاہدوں کے اجرا میں مکمل شفافیت یقینی بنائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کاروباری برادری کو سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے تمام ضروری تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں معدنیات کے شعبے کے فروغ کیلئے مل کر کام کریں گی، سرمایہ کاروں کا تحفظ ہمارا تحفظ اور ان کی سلامتی ہماری سلامتی ہے، سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کیلئے ایک ٹیم کے طور پر کام کریں گے، سرمایہ

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک دشمن عناصر کیخلاف پوری قوم اور ریاستی ادارے متحد ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردی کی بیخ کنی اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں

اپیکس کمیٹی کے منظور کردہ وژن عزم استحکام کے مطابق دہشتگردی کیخلاف جاری کارروائیاں ایک مربوط قومی حکمت عملی کا حصہ ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتن الخوارج اور فتن الہندوستان کے دہشت گرد عناصر کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سے ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان کی ملاقات

ملاقات میں تعلیم، صحت، آبنوشی اور انفراسٹرکچر سمیت اہم شعبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ +اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان بولورما امگابازار

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو سمجھنے کیلئے مشترکہ تعاون کا فروغ ناگزیر ہے، صدق ملک

اٹلانٹیہ (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی سینیٹر ڈاکٹر صدق ملک

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان "بولورما امگابازار" ملاقات کر رہی ہیں چیف سیکرٹری بھی موجود ہیں

معدنی دولت کو کاروبار بنانا اجتماعی قومی مقصد ہے، فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا معدنی شعبے کے مکمل نظام، کانوں، کان کنوں اور سرمایہ کاری کو تحفظ فراہم کرنے کا عزم، خام مال کی برآمد کے بجائے ریفائننگ اور مینوفیکچرنگ تک پوری ویلیو چین تیار کرنے پر زور

ریکوڈک جیسے بڑے منصوبوں سے بلوچستان کے عوام کے لئے روزگار، ہنرمندی اور معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، وزیراعظم سے بیرک مائننگ کارپوریشن کے وفد کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی+ آن لائن) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان کی معدنی دولت کو کاروبار بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے، ہم ایسی طویل مدتی شراکت داری پروان چڑھانا چاہتے ہیں جو پاکستان اور اس کے شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنے، ہمیں صلاحیت سے پیداوار کی طرف، وعدوں سے عمل کی طرف اور خام برآمدات سے ویلیو ایڈڈ گروتھ کی طرف بڑھنا ہوگا، کان کنی کے پورے ماحولیاتی نظام

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غیر ضروری خلاف ورزیوں کی نشاندہی کارکردگی بہتر بنانے کی کوشش ہونی چاہئیں، اسحاق ڈار

مطلوبہ اہداف کے حصول کیلئے فیصلوں پر مسلسل عملدرآمد اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی رابطہ وہم آہنگی ناگزیر ہے، نائب وزیراعظم

اجلاس میں وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے سیکرٹری صاحبان کے علاوہ چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور متعلقہ وزارتوں کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے غیر ضروری اخراجات میں

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدر زرداری سے محسن نقوی کی ملاقات، نئے صوبوں پر بات چیت

ملاقات میں سیاسی امور، ملکی سیکیورٹی صورتحال اور نئے صوبوں کے حوالے سے بات چیت کی گئی

نواب شاہ (این این آئی) صدر مملکت آصف

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کسانوں کا تحفظ ترجیح ہے، اسحٰق ڈار

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیاست عوامی حقوق اور ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کا نام ہے، بلوچستان گورنر

وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت، بدگمانی اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرا کر محبت، اعتماد اور افہام وتفہیم کے پل تعمیر کریں

سیاستدان کا اصل معیار عوام کیساتھ اسکا براہِ راست تعلق، پولیٹیکل ڈائیلاگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں پوشیدہ ہے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست دراصل عوامی حقوق و اختیارات کی پاسداری اور اجتماعی دانش کے ذریعے تعمیر وترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کا نام ہے۔ایک سیاستدان کی عظمت، بردباری اور سیاسی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے چیئرمین بیرک مائننگ کارپوریشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

آصفہ بھٹو زرداری نے پاکستان نیوی ویمن ایسوسی ایشن کے سالانہ گرینڈ فیملی ڈے 2026 کا افتتاح کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) خاتونِ اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے جمعہ کو یہاں پاکستان نیوی ویمن

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی ایس اساتذہ کی تنخواہوں میں تفاوت دور کرنے کے لیے مستقل اور شفاف نظام وضع کیا جائے، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کلگام واقعے پر بھارتی میڈیا کا پروپیگنڈا ایک بار پھر مسترد

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی سیکیورٹی ذرائع نے کلگام واقعے پر بھارتی میڈیا کا پروپیگنڈا ایک بار پھر مسترد کر دیا۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بھارتی میڈیا پر پروپیگنڈا سراسر جھوٹ ہے، بھارت کی فالس فلیگ آپریشنز کے ہتھکنڈوں سے پاکستان پر الزام تراشی بے بنیاد ہے۔ذرائع کے مطابق بھارت نے پہلے سوشل میڈیا پر، اس کے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں، قیصر احمد شیخ

پاکستان اپنے علاقائی کاروباری نیٹ ورک کو وسعت دینے کے وسیع امکانات رکھتا ہے

جنیوا (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے جنیوا، سوئٹزرلینڈ میں میڈ بیزنس شپنگ کمپنی (ایم ایس سی) کے دفتر میں

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایرانی وزیر خارجہ کی آئندہ 72 گھنٹوں میں پاکستان آمد متوقع

ای سی او کے وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس کی پاکستان میں تیاریاں مکمل کر لی گئیں

اسلام آباد (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ ڈاکٹر عباس عراقچی کی آئندہ 72 گھنٹوں کے دوران پاکستان آمد متوقع ہے۔اقتصادی تعاون تنظیم (ای

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معدنی شعبے کو عالمی منڈیوں سے منسلک کیا جائیگا، جام کمال

معدنی شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری اور عالمی شراکت داری کا فروغ ضروری ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پوپ لیو چہاردہم کی پادریوں کے ہاتھوں زیادتی کا شکار ہونے والے افراد سے ملاقات

لیما (این این آئی) کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو چہاردہم نے جنوبی امریکی ملک پیرو کے دارالحکومت لیما کے دورے کے دوران پادریوں کے ہاتھوں زیادتی کا شکار ہونے والے افراد سے ملاقات کی ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ملاقات میں متاثرین نے اپنے ساتھ پیش آنے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرداری نظام کے استحصالی رویوں کیخلاف ہیں، ظہور بلیدی

سرداری نظام کے خاتمے کی قرارداد پر مولانا ہدایت الرحمان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس کی مکمل حمایت کرتا ہوں

بندیہ کماری کیساتھ ظلم بلوچ اور پشتون روایات کے سراسر منافی ہے، معاملہ انتہائی گھناؤنا فعل ہے جس کی شدید مذمت کرتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد پیش کرنے پر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ایوان

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سلامتی کونسل میں پاکستان کی سعودیہ پر حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت

سعودی عرب کے خلاف حوثی دہشت گرد حملوں کے فوری اور غیر مشروط خاتمے کا مطالبہ

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے یمن کی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وراثتی حق وقت گزرنے سے ختم نہیں ہوتا، سپریم کورٹ

وراثت کی تقسیم میں تاخیر سے بالخصوص بیوہ، بیٹیوں، نابالغ بچوں اور یتیموں کو نقصان پہنچتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف ا

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ترقی پذیر ممالک کو قرضوں میں ریلیف دینا ہوگا، سربراہ عالمی بینک

بڑھتی ہوئی عالمی مہنگائی نے ترقی پذیر ممالک کے مالیاتی ڈھانچے کو بری طرح کمزور کر دیا تھا

واشنگٹن (این این آئی) عالمی بینک کے سربراہ نے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مشرقِ وسطیٰ کم جنگی خدشات، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی

امریکی خام تیل کی قیمت چھپن سینٹ کمی کے بعد اٹھاسی ڈالر اٹھارہ سینٹ فی بیرل پر آ گئی، رپورٹ

لندن (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں بڑے ا

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں تانبے اور سونے کے نئے ذخائر دریافت

نئی دریافت ریکوڈک منصوبے سے 50 کلومیٹر مشرق میں واقع ہے، رپورٹ

25 ہزار میٹر ڈرلنگ کے دوران 500 میٹر گہرائی تک تانبے کے ذخائر کی نشاندہی ہوئی

اسلام آباد (این این آئی) ماری انرجیز کی بلوچستان میں تانبے اور سونے کے ذخائر کی دریافت کرلی۔جمعہ کو جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ ماری

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ابتدائی بچپن کی معیاری تعلیم روشن مستقبل کی بنیاد ہے، احسن اقبال

حکومت بچوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملاقاتوں کی بحالی کا فیصلہ رویوں پر منحصر ہوگا، رانا ثنا اللہ

بانی پی ٹی آئی کی سیاسی گفتگو آئندہ ملاقاتوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ بانی پاکستان تحریک انصاف کے دونوں وفدوں کی ان سے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خلیجی ممالک کی درخواست پر ایران پر حملہ روک دیا، امریکی صدر

فیصلہ کروں تو ایک دن میں ایران کا توانائی کا نظام اور صنعتی صلاحیت تباہ کی جاسکتی ہے، ڈونلڈ ٹرمپ

قطر، کویت، متحدہ عرب امارات اور بحرین بھی موجودہ حکمت عملی جاری رکھنے کے حق میں ہیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک کی درخواست پر ایران کے خلاف مزید

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معاشی ترقی اور بہتری کے لیے نجکاری ناگزیر ہے، محمد علی

میرٹ پر مبنی سوسائٹی کے قیام کے لیے نجکاری کے بغیر تمام اہداف حاصل نہیں کیے جاسکتے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ومشیر برائے نجکاری محمد علی نے کہا ہے کہ حکومت اور سرکاری دفاتر کیپاس بزنس چلانے کی مہارت نہیں ہے، اس لیے

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یوکرین میں غیر ملکی فوج کی تعیناتی مسترد

ماسکو (این این آئی) روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی فوجیوں کی قربانیاں برطانوی تاریخ کا اہم حصہ ہیں، میجر جنرل کارل ہیرس

اسلام آباد (این این آئی) برطانوی فوج کے اعلیٰ افسر میجر جنرل کارل ہیرس نے پہلی اور دوسری

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

الیکٹرک کی بدترین لوڈشیڈنگ کے خلاف سینیٹ میں جمع کرایا گیا توجہ دلاؤ نوٹس منظور

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے جنرل سیکرٹری سینیٹر وقار مہدی کی جانب

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوادر میں پہلی مرتبہ خصوصی افراد کیلئے نادرا کی موبائل رجسٹریشن سروس کا آغاز

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل ڈیجیٹل ڈیٹا میں اتھارٹی (نادرا) نے جامع اور عوام دوست خدمات کی فراہمی کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے بلوچستان کے ضلع گوادر میں خصوصی افراد کیلئے موبائل رجسٹریشن وین سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔نادرا کی جانب سے جاری بیان کے مطابق

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان، خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، محسن نقوی

جاری بیان کے مطابق وزیر داخلہ نے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور غیر معمولی جرت کو سراہا

بڑی تعداد میں دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر وہ سیکورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں کیونکہ فورسز کے بہادر سپوت پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھارتی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی سرگرمیاں تیز، بلاول بھٹو اسلام آباد پہنچ گئے

پارلیمنٹ میں پیش کیے جانیوالے نئے بلوں کے حوالے سے قیادت سے مشاورت کرینگے

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کراچی سے اسلام آباد پہنچ گئے، دورے کے دوران ان کی حکومتی اور پارٹی قیادت سے اہم

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوپ 31، متاثرہ ممالک کیلئے عملی اقدامات ہونے چاہئیں، شیری رحمٰن

دنیا میں فوسل فیول پر سالانہ 7 ہزار ارب ڈالر کی سبسڈی دی جارہی ہے، نائب صدر پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ کوپ 31 میں صرف وعدے نہیں، ماحولیاتی انصاف اور متاثرہ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

190 ملین پاؤنڈ کیس، ہائی کورٹ میں اپیلیں 18 نومبر کو سماعت کیلئے مقرر

چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف 18 نومبر کو اپیلوں پر سماعت کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے بی بی کی سزاؤں کے خلاف اپیلیں سماعت کے لیے 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان نے مالیاتی شعبے میں تاریخی بہتری حاصل کی ہے، مشیر خزانہ

مسلسل تیسرے سال مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں مالیاتی سرپلس ریکارڈ کیا گیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نئے صوبوں کے قیام کی حمایت، پاکستانیوں کی بڑی اکثریت سامنے آگئی

سروے میں چاروں صوبوں کے عوام کی اکثریت نے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کر دی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں نئے صوبوں

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے کامیاب نہیں ہونگے، شاہد رند

3 نومبر سے جاری انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران فتن الخوارج اور فتن الہندوستان کے دہشت گرد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا گیا

دہشت گردی کیخلاف جاری کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کی جانب اہم پیش رفت ہیں، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے ضلع کوئٹہ کے علاقے کرم میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی بیخ کنی اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ ملاقات کر رہے ہیں

چاند پر انسانی بستیاں بسانے کی تیاریاں، ناسا کا نیا خلائی مشاورتی منصوبہ منظور

واشنگٹن (این این آئی) امریکی خلائی ادارے ناسا نے چاند پر مستقبل میں انسانی بستیاں بسانے کے

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیابیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں، محمد حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے خیبر پختونخوا میں کامیاب انٹیلی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بجلی کے فی یونٹ میں 5 روپے سلیب ٹیکس کا اطلاق مزید 8 اداروں تک بڑھا دیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے اسٹیل اور آئرن مینوفیکچررز کے لیے بجلی کے فی یونٹ میں 5 روپے سلیب ٹیکس کا اطلاق مزید 8 اداروں تک بڑھا دیا ہے اس

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو زرداری کا میر علی اور اورکزئی کے علاقوں میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز پر خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے میر علی اور اورکزئی کے علاقوں میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے جنوبی صوبے ہرمزگان کے ساحلی شہر سیریک پر فضائی حملہ

یہ شہر آبنائے ہرمز کے قریب واقع ہونے کے باعث انتہائی اہمیت رکھتا ہے، سرکاری میڈیا

تہران (این این آئی) ایران کے جنوبی صوبے ہرمزگان کے ساحلی شہر سیریک پر فضائی حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں پورا علاقہ زوردار دھماکوں سے

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایف بی آر نے پیک شدہ چائے کی پیداوار کی الیکٹرانک مانیٹرنگ لازمی قرار دے دی

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے چائے کی پیداوار اور

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی میں سرداری نظام کے خاتمے کی قرارداد مسترد

سرکاری پرائمری اسکولوں میں عربی زبان کی بنیادی تعلیم متعارف کرانے کی قرارداد منظور کرلی، کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس 16 نومبر تک ملتوی

سرحدی تجارت بلوچستان کے ہزاروں افراد کے روزگار کا ذریعہ ہے حکومت بارڈر کھولنے سے متعلق بیانات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سالہ بندیہ کماری کی بازیابی، سرداری نظام کے خاتمے، سرکاری پرائمری اسکولوں میں عربی زبان کی تعلیم اور کوئٹہ سے سکھر فضائی آپریشن شروع کرنے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نذر میں مسافر وین دریا میں گر گئی، 11 افراد جاں بحق

زخمیوں کو گاہکوچ منتقل کیا جا رہا ہے، مسافر وین گلگت سے ہندور جا رہی تھی

نذر (این این آئی) نذر میں نوح پل کے قریب مسافر وین دریائے یاسین میں جا گری، حادثے میں 11 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔ریسکیو

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگرد اور سہولت کار اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، ایاز صادق

سردار ایاز صادق کا بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں فتنہ الہندوستان کے 74 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، فورسز کی جرات مندانہ کارروائیاں قابل فخر ہیں

اسلام آباد(این این آئی)اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں فتنہ الہندوستان کے 74 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشتگرد اور انکے سہولت کار اپنے مذموم مقاصد میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہونگے۔ اپنے بیان میں اسپیکر سردار

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی چچی انتقال کر گئیں، نماز جنازہ کل ادا کی جائیگی

صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی کا وزیراعلیٰ اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار

کوئٹہ(یو این اے)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی، میر علی محمد بگٹی کی اہلیہ اور میر طارق حسین بگٹی کی والدہ محترمہ ملتان کے ایک نجی ہسپتال میں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں مرحومہ کی نماز جنازہ کل بروز ہفتہ، 14 نومبر 2026 کو صبح 9 بجے پروبگی، جکلو قبرستان میں ادا کی جائے گی۔ صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ فاطمہ خان کی قیادت میں شمولیت کرنیوالی خواتین کے جلسہ سے خطاب کررہے ہیں

مستونگ حملہ ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، حمزہ زہری

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں، جرات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں

کوئٹہ(این این آئی)صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے مستونگ میں قومی شاہراہ این 25 پر کنڈاوا پوسٹ کے قریب بارود سے بھری گاڑی کے ذریعے دہشتگردی کی بڑی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے اپنے بیان میں صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوامی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، جمال رئیسانی

عوام کو بنیادی سہولیات اور گیس بجلی کی بلاتعطل کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھارہے ہیں

کوئٹہ(آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات اور گیس بجلی کی بلاتعطل کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کیونکہ مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے۔ یہ بات انہوں نے اپنے حلقہ این اے 264 سریاب کے مختلف وفود سے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں


مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر سلیم کھوسہ سے بی یو جے اور پریس کلب کے وفد کی ملاقات کے موقع گروپ فوٹو

حکومت ملک میں پائیدار معدنی صنعت کے قیام کیلئے پرعزم ہے، وفاقی وزیر پیٹرولیم

معدنی وسائل کی تلاش، پراسیسنگ، ریفائننگ، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور عالمی ویلیو چینز میں شمولیت کے لیے سرمایہ کاری کو فروغ دیا جارہا ہے

حکومت کی معدنیات کی تلاش کی کوششوں میں عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سٹریٹجک اہمیت کی حامل معدنیات پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، علی پرویز ملک

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ حکومت ملک میں ایک مربوط، مسابقتی اور پائیدار معدنی صنعت کے قیام کیلئے پرعزم ہے جس کے تحت معدنی وسائل کی تلاش، پراسیسنگ، ریفائننگ، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور عالمی ویلیو چینز میں شمولیت کیلئے سرمایہ کاری کو فروغ دیا جارہا ہے، حکومت کی معدنیات کی تلاش کی کوششوں میں عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سٹریٹجک اہمیت کی حامل معدنیات پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ جمعہ کو پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت ہر ذمہ دار کمپنی کیلئے واضح مالیاتی شرائط فراہم کرنا چاہتی ہے، یہ شراکہ سرمایہ کاروں، صوبوں اور وفاقی حکومت کے لیے یکساں طور پر کشش اور

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

غیرملکی سرمایہ کاری کے امکانات روشن مستقبل کی جانب اشارہ ہیں، سینیٹر عبدالقادر

معاشی خودمختاری، برآمدات میں اضافے، روزگار کی فراہمی اور غیرملکی زرمبادلہ کے حصول کا اہم موقع ہے

کوئٹہ(این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان کے معدنی شعبے میں غیرملکی سرمایہ کاری کے امکانات ملک کے روشن مستقبل کی جانب اشارہ ہیں۔ بلوچستان کے ضلع چاغی میں سونے اور تانبے کے ذخائر کی تلاش کیلئے آئیون ہو مائنز اور مازی منرلز کے درمیان معاہدہ طے پانا نہایت خوش آئند

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کے جوائنٹ روڈ کانی بابا چوک سے چمن پھاٹک تک نوکارٹ زون قرار

اس مقصد کیلئے جوائنٹ روڈ مینجمنٹ ٹیم بھی تشکیل دی گئی، ریڑھیوں اور ٹھیلوں پر پابندی عائد

کوئٹہ(آن لائن) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے، ٹریفک جام کے خاتمے اور صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے جوائنٹ روڈ کانی بابا چوک سے چمن پھاٹک تک کے پورے علاقے کو نوکارٹ زون قرار دے دیا ہے۔ اس حوالے سے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کی جانب سے 13 نومبر 2026 کو باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے، جس کے تحت مذکورہ علاقے میں ریڑھیوں، ٹھیلوں اور عارضی اسٹالز لگانے پر فوری طور پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام ریڑھی

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں



جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی امیر مولانا عبدالحق ثانی ودیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

گوادر خصوصی افراد کیلئے نادرا کی مخصوص موبائل رجسٹریشن وین سروس کا آغاز

نادرا کی اس سہولت سے خصوصی افراد کو شناختی دستاویزات کے حصول میں آسانی میسر آئے گی

گوادر(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی افراد کو باوقار، آسان اور قابل رسائی سرکاری سہولیات کی فراہمی کی پالیسی کے تحت ضلع گوادر میں پہلی مرتبہ خصوصی افراد (Persons with Disabilities) کے لیے نادرا کی مخصوص موبائل رجسٹریشن وین (MRV) سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد جسمانی معذوری اور نقل و حرکت میں دشواری کا سامنا کرنے والے شہریوں کو شناختی دستاویزات کے حصول میں درپیش

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ
پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد
081 - 2005129
081 - 2011314
نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

سرکاری پرائمری اسکولوں میں عربی زبان لازمی مضمون متعارف کرانے کی قرارداد پیش

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں صوبے کے تمام سرکاری پرائمری اسکولوں میں عربی زبان کو بطور لازمی مضمون متعارف کرانے سے متعلق ایک اہم قرارداد پیش کی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق رکن صوبائی اسمبلی شاہدہ رف کی جانب سے ایوان میں پیش کی گئی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں جعفر ٹرین سروس معطل کردی گئی

کوئٹہ(آن لائن)بلوچستان میں جعفر ٹرین سروس معطل کردی گئی ریلوے حکام کے مطابق ضروری مرمت کے کاموں کے سلسلے میں ٹرین آپریشن معطل کیا گیا ہے جمعہ کو کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس منسوخ کردی گئی، سریاب اور کچلاک کے درمیان چلنے والی جناح پیپلز ٹرین بھی معطل ہے جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ممبر الیکشن کمیشن آف پاکستان نے مستونگ کے نئے تعمیر شدہ دفتر کا افتتاح کردیا

کوئٹہ(این این آئی) ممبر الیکشن کمیشن آف پاکستان، بلوچستان شاہ محمد جتوئی نے ضلعی الیکشن کمشنر مستونگ کے نئے تعمیر شدہ دفتر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال، جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز) عبداللہ، ریجنل الیکشن کمشنر/ضلعی الیکشن کمشنر کوئٹہ

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صادق عمرانی کا وزیراعلیٰ بلوچستان کے چچی کی انتقال پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ(خ ن)بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے چچی کی انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لفظ سردار اور نواب پر پابندی عائد کی جائے، مولانا ہدایت الرحمان

کوئٹہ(یو این اے)رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق 1976 میں منظور کیے گئے قانون پر اس کی اصل روح کے مطابق عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور سرکاری و عوامی سطح پر "سردار" اور "نواب" کے القابات کے استعمال پر پابندی

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ کا وزیراعلیٰ کی چچی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ(این این آئی)پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں سینیٹر روزی خان کاکڑ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ میر سرفراز بگٹی اور ان کے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں 9 ارکان اسمبلی کی رخصت کی درخواستیں منظور

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں 9 ارکان اسمبلی کی رخصت کی درخواستیں منظور کرلی گئیں۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اراکین اسمبلی نوابزادہ زرین مگسی، میر ضیاء اللہ لانگو، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر عاصم کرد گیلو، میر رحمت صالح بلوچ،

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور، مسلح افراد کا گاڑی پر حملہ اور فائرنگ، سوار افراد محفوظ رہے

پنجگور(یو این اے)پنجگور کے علاقے خدابادان میں پولی ٹیکنیک کالج کے قریب سے ایک جلی ہوئی گاڑی برآمد ہوئی ہے، جبکہ فائرنگ کے واقعے میں گاڑی میں سوار افراد معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ علاقائی ذرائع کے مطابق گزشتہ شب کے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی، مل گواران میں دو گروپوں کے درمیان تصادم دو افراد جاں بحق

واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے ملوث ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے

سبی(یو این اے)مل گواران میں صبح سویرے دو گروپوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق ہوگئے، واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ جاں بحق افراد کے لواحقین نے لاشیں ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے رکھ کر احتجاجی دھرنا دیا اور واقعے میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی اور انصاف کی فراہمی کا مطالبہ کیا احتجاجی دھرنے کی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

منظم تنظیم اور سیاسی جماعت ہی قومی حقوق کی ضامن ہوتی ہے، مالک بلوچ

وسائل کے دفاع اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے سیاسی جدوجہد کررہے ہیں

کوئٹہ(این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے نیشنل پارٹی کوئٹہ ایسٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی اور سینئر پارٹی دوستوں نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ ایسٹ اور ویسٹ میں پارٹی کو مزید فعال، منظم اور عوامی سطح پر وسعت دینے کے لیے تمام تنظیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے کوئٹہ میں اپنی سیاسی و تنظیمی بنیادوں کو وسعت دی ہے اور شہر میں آباد

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سرداری نظام کے خاتمے کی قرارداد کی مخالفت کرتا ہوں، زرک مندوخیل

کئی سردار تعلیم اور ترقی میں مثبت کردار ادا کررہے ہیں، رکن اسمبلی

کوئٹہ(یو این اے)رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایوان میں سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق پیش کی گئی قرارداد کی شدید مخالفت کرتے ہوئے اسے مسترد کردیا ہے۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے زرک خان مندوخیل نے واضح کیا کہ وہ ایسے سرداروں اور نوابوں کو ہرگز تسلیم نہیں کرتے جو عوام پر ظلم ڈھاتے ہیں اور پاکستان کو نہیں مانتے، تاہم آج بھی صوبے میں ایسے متعدد

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کورکمانڈر کے بارڈر کھولنے سے متعلق بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں، شاہدہ رؤف

بارڈر ٹریڈ بلوچستان کے عوام کے روزگار کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ(یو این اے)رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی شاہدہ رؤف نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کور کمانڈر کی جانب سے سرحدیں (بارڈر) کھولنے کے حوالے سے دیے گئے بیان کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اس معاملے پر مثبت سوچ انتہائی خوش آئند ہے۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے شاہدہ رؤف نے کہا کہ بلوچستان کے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی سلامتی کیلئے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، بابر یوسفزئی

بھارتی سرپرستی میں ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنائی جائے گی، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ(یو این اے)معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور شہریوں کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام تک ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے رہیں گے۔ بھارتی سرپرستی میں پاکستان کو عدم

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں


گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پیپلز پارٹی کے صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری صبا خان کاکڑ ملاقات کررہی ہیں

تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات اٹھارہے ہیں، راحیلہ درانی

کوئٹہ(آن لائن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ حکومت تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے بھی اقدامات اٹھارہی ہے تاکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں کے حوالے سے نوجوان نسل میں پائے جانے والے ٹیلنٹ کو سامنے لایا جاسکے۔

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، خواتین کو مبینہ طور پر بلیک میل اور ہراساں کرنے والا ملزم گرفتار

تھانہ انڈسٹریل پولیس کی کارروائی، تشدد کا شکار لڑکی کی مدعیت میں مقدمہ درج

کوئٹہ(یو این اے)تھانہ انڈسٹریل پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے خواتین کو مبینہ طور پر بلیک میل، ہراساں اور تشدد کا نشانہ بنانے والے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او تھانہ انڈسٹریل عادل شاہ اور ان کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم شاہد ولد محمد ایوب، قوم کاکڑ، سکنہ سرکی روڈ کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف تشدد کا شکار ہونے والی لڑکی کی مدعیت میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے۔

چوہدری شجاعت حسین سے ڈاکٹر رقیہ ہاشمی اور سلمیٰ ہاشمی کی ملاقات

کوئٹہ(این این آئی) مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے جمعہ کو سابق صوبائی وزیر ڈاکٹر رقیہ ہاشمی اور رکن پنجاب اسمبلی سلمیٰ ہاشمی نے انکی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران انہوں نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی۔ ملاقات کے دوران ملک اور بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

حکومت نے عوام کی چمڑی ادھیڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، مولانا واسع

حکومت اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں پوری کرنے کی بجائے نمائش پر اربوں روپے خرچ کررہی ہے

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ حکومت نے عوام کی چمڑی ادھیڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، مہنگائی، معاشی بدحالی اور حکومتی ناقص پالیسیوں کے باعث تاجر برادری نان شبینہ کی محتاج ہوکر رہ گئی ہے۔ ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں۔ صوبے میں امن وامان کا مکمل فقدان ہے جبکہ کشت وخون، قتل و غارت گری اور رہزنی کا بازار گرم ہے، عوام عدم تحفظ اور شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ حکمرانوں نے عوام کو بنیادی سہولیات اور روزگار فراہم کرنے کے بجائے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں


ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ کی زیرصدارت صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر ظہور بلیدی، سردار کوہیار ڈومکی، علی مدد جتک، راحیلہ درانی، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی قراردادوں پر اظہار خیال کررہے ہیں

کسی کے کہنے پر چور اور ڈاکو نہیں بن سکتا، میر یونس عزیز زہری

اسابنگ کیس میں خضدار میں میرا بھتیجا شہید ہوا اور جمعیت علمائے اسلام نے قربانی دی، اپوزیشن لیڈر

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان صوبائی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ کسی کے کہنے پر چور اور ڈاکو نہیں بن سکتے اور نہ ہی وہ کسی قاتل یا ظالم کی حمایت کرتے ہیں۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ وہ ماضی میں نوابوں کے مقابل انتخابات لڑ چکے ہیں اور ہمیشہ سرداروں کا مقابلہ جمعیت علمائے اسلام نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر انہیں نواب کا داماد کہا جاتا ہے تو انہیں اس بات پر فخر ہے، جبکہ سابق وزیر اعلیٰ نواب اسلم رئیسانی بھی وہ

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سمندر پار پاکستانی ہمارا قیمتی قومی اثاثہ ہیں، سیدال ناصر

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے ملک نور اعوان، مبشر ساتجرانی اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کے وفد کی ملاقاتیں

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی فلاح و بہبود اور مسائل کا حل ہماری ترجیحات میں شامل ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد/کوئٹہ(آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ سمندر پار پاکستانی ملک کا قیمتی قومی اثاثہ ہیں، جو بیرون ملک اپنی محنت، صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ خدمات کے ذریعے پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ قومی معیشت کے استحکام اور ترقی میں بھی اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی فلاح و بہبود، انہیں درپیش مسائل کا حل اور ان کے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں پولیس افسران کی کمی پوری کرنے کا فیصلہ

وفاق نے 16 پولیس افسران ایک سال کے لیے بلوچستان حکومت کے سپرد کردیے

کوئٹہ(یو این اے)وفاقی حکومت نے بلوچستان میں پولیس افسران کی کمی پوری کرنے کے لیے اہم اقدام اٹھاتے ہوئے پولیس سروس آف پاکستان کے گریڈ 18 کے 16 افسران کو ایک سال کے لیے حکومت بلوچستان کے سپرد کردیا ہے۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق پولیس سروس آف پاکستان کے 46ویں کامن ٹریننگ پروگرام سے تعلق رکھنے والے 16 افسران کو ان کی موجودہ تعیناتیوں سے تبدیل کرکے فوری طور پر حکومت بلوچستان میں خدمات انجام دینے کے لیے بھیجا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ بلوچستان کی تمام ضلعی اور ذیلی تنظیمیں تحلیل

پارٹی میں گروپ بندی برداشت نہیں ہوگی، ملوث عناصر کو فارغ کیا جائے گا، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ(یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے صوبے بھر میں پارٹی کی تمام ضلعی اور ذیلی تنظیمیں تحلیل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام اضلاع میں سینئر و تجربہ کار رہنماؤں پر مشتمل آرگنائزر مقرر کیے جائیں گے، جو کارکنوں کی مشاورت سے نئی تنظیم سازی مکمل کریں گے۔ جمعہ کے روز کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ گرینڈ شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پارٹی میں گروپ بندی اور انتشار پھیلانے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ اسسٹنٹ کمشنر کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ کوئٹہ کا اجلاس

کوئٹہ(خ ن)ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر (صدر) کوئٹہ محمد یوسف ہاشمی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ کوئٹہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سابق فوجیوں

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کرکے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ(آن لائن)سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس کوئٹہ نے کارروائی کرتے ہوئے چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کرکے 2 ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صدر پولیس کوئٹہ نے اسلحہ برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ(آن لائن)صدر پولیس کوئٹہ نے اسلحہ برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس پی صدر ڈویژن شفقت امیر جنجوعہ

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بندیہ کماری کے مبینہ اغوا پر اقلیتی اراکین کا احتجاج اور نعرے بازی

واقعے کو 27 روز گزرنے کے باوجود محض تسلیاں دی جارہی ہیں، سنتوش کمار

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان اسمبلی اجلاس کے دوران رکن اسمبلی اشوک کمار نے 14 سالہ بندیہ کماری کے مبینہ اغوا کے معاملے پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے کردار پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر داخلہ نے اقلیتی ارکان اسمبلی سے اس معاملے پر بات تک نہیں کی اور انہیں صرف تسلیاں دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ بندیہ کماری کی بازیابی کے حوالے سے اب تک کیے گئے اقدامات سے وہ مطمئن نہیں ہیں۔ اس موقع پر ارکان اسمبلی اشوک کمار اور سنتوش کمار نے اسپیکر ڈائس کے سامنے احتجاج کیا، جبکہ سنتوش کمار اور اشوک کمار نے بندیہ کماری کی بازیابی کے حق میں نعرے بازی کی۔ صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے واقعے کی مذمت

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر نصیرآباد کا چیف انجینئر کینالز سے ملاقات

ربیع سیزن میں زرخیز علاقوں کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی منصفانہ فراہمی پر تبادلہ خیال کیا گیا

نصیرآباد(خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی سے چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ، ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال شمس الملک بادینی اور ایگزیکٹو انجینئر کھیر تھر کینال الٰہی بخش گاجانی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ربیع سیزن میں زرخیز علاقوں کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی منصفانہ فراہمی، نہری

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈکی، ایس پی کی زیرصدارت اہم اجلاس

سیکیورٹی انتظامات کو مؤثر بنانے اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ سمیت اہم امور کا جائزہ لیا گیا

ڈکی(خ ن)ایس پی ڈکی محمد یونس رضا کی زیرصدارت ایس پی آفس ڈکی میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر ڈکی محمد اکرم حریفال، انجمن تاجران کے نمائندوں اور ٹرانسپورٹرز کے عہدیداروں نے شرکت کی اجلاس میں شہر کے اندر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے، بھاری گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی، سیکیورٹی انتظامات کو مؤثر بنانے اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ سمیت مختلف اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر شرکاء نے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کا جوائنٹ روڈ کا دورہ

جوائنٹ روڈ پر غیرقانونی پارکنگ کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی

کوئٹہ(خ ن)ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ نے جوائنٹ روڈ کا دورہ کیا اور علاقے میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے جوائنٹ روڈ کو تجاوزات سے کلیئر کرنے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ عملے کی کارکردگی کو سراہا۔ ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ جوائنٹ روڈ پر دوبارہ تجاوزات قائم کرنے یا غیر قانونی پارکنگ کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ سڑکوں اور فٹ پاتھوں کو عوام کی آمدورفت کیلئے صاف اور کھلا رکھنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر برشور کا ضلعی پولیس، محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت زیرتعمیر ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

برشور(خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس نے ضلع برشور میں جدید ڈپٹی کمشنر کمپلیکس کی مختص کردہ آراضی سمیت ضلعی پولیس، محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت سمیت دیگر زیرتعمیر ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا، اس موقع پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چمن، پولیو مہم کے بعد کارکردگی کا جائزہ لینے کے حوالے سے اجلاس

پولیو مہم کے دوران سامنے آنے والی خامیوں کی نشاندہی کرکے انکے مؤثر تدارک کو یقینی بنایا جائے

چمن(خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیرصدارت ایس این آئی ڈی (SNID) نومبر 2026ء انسداد پولیو مہم کے بعد کارکردگی کا جائزہ لینے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مہم کے دوران حاصل ہونے والے اہداف، ٹیموں کی کارکردگی، بچوں کی کوریج اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران متعلقہ محکمہ صحت، عالمی ادارہ صحت (W H O) اور دیگر معاون اداروں کے نمائندوں نے مہم کی مجموعی

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

فوڈ اتھارٹی کی ژوب، خاران، خضدار، صحبت پور اور کوئٹہ میں کارروائیاں

سنگین خلاف ورزیوں پر ہیٹنگ یونٹ سیل، 11 مراکز پر جرمانے، 10 کو اصلاحی نوٹسز جاری

کوئٹہ(آن لائن)بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ژوب، خاران، خضدار، صحبت پور اور کوئٹہ میں کارروائیاں، سنگین خلاف ورزیوں پر ہیٹنگ یونٹ سیل، 11 مراکز پر جرمانے، 10 کو اصلاحی نوٹسز جاری عوام کو معیاری، محفوظ اور ملاوٹ سے پاک اشیائے خوردونوش کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی صوبے بھر میں کارروائیاں بلاتعطل جاری ہیں۔ مختلف اضلاع میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ہیٹنگ یونٹس، بیکریز، پیزا پوائنٹس، کریانہ اسٹورز، ہول سیلرز اور دیگر غذائی مراکز کا معائنہ کرتے ہوئے متعدد خلاف ورزیوں پر کارروائی کی۔ ترجمان بی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کو گیس کے بل پر 95 ہزار کا ریلیف فراہم کروادیا گیا

کوئٹہ(آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار اکرام اللہ کو گیس کے بل پر 95 ہزار کا ریلیف فراہم کروادیا گیا۔ درخواست گزار اکرام اللہ نے بتایا کہ انہیں گیس آفس کی جانب سے غیرمنصفانہ بل موصول ہوا جس کی درستگی کے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں


بزم اقبال کے حوالے سے منعقدہ مشاعرے کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کو تحفہ پیش کیا جارہا ہے

ناکہ کھارڑی کے قریب تیزرفتار ڈمپر کی ٹکر سے بچہ ہلاک

کوئٹہ(آن لائن) بلوچستان کے علاقے ناکہ کھارڑی کے قریب تیزرفتار ڈمپر کی ٹکر سے بچہ ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ناکہ کھارڑی کے قریب تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے کمسن بچہ ہلاک ہوگیا ڈرائیور

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دینی مدارس پوری امت کا علمی و دینی سرمایہ ہیں، مولانا عبدالرحمٰن

علماکرام اور دینی مدارس ہی معاشرے میں حقیقی روشن خیالی، اخوت اور ملی وحدت کے علمبردار ہیں

کوئٹہ(یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق نے کوئٹہ میں مختلف دینی مدارس کی سالانہ دستار بندی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ علما کرام اور دینی مدارس ہی معاشرے میں حقیقی روشن خیالی اخوت اور ملی وحدت کے علمبردار ہیں۔ ان بوریا نشین علما نے ہمیشہ رنگ و نسل قومیت علاقائیت اور ہر قسم کے تعصبات سے بالاتر ہو کر معاشرے کے تمام طبقات اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو محبت و احترام کے ساتھ اپنے سینوں سے لگایا اور انہیں عزت و تکریم دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس نے ہمیشہ ملک کی اسلامی تہذیب دینی تشخص اور نظریاتی اساس کے تحفظ میں بنیادی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد، اسسٹنٹ کمشنر سے ڈائریکٹر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی ملاقات

باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے امدادی پروگرام کو مزید بہتر اور فعال بنایا جاسکے

اوستہ محمد(خ ن) اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد ماریہ شمعون سے آج ڈائریکٹر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام عبدالرحیم بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران انہوں نے حکومت پاکستان کی جانب سے غریب، نادار اور مستحق خواتین کو مالی معاونت کی فراہمی کے لیے جاری اقدامات اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت فراہم کی جانے والی مالی امداد کے مختلف پہلوؤں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ڈائریکٹر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام عبدالرحیم بلوچ نے کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد معاشرے کی مستحق اور کم آمدنی

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد شہر میں ڈکیتی کی وارداتیں رک نہ سکیں

اوستہ محمد(نامہ نگار)اوستہ محمد شہر میں ڈکیتی کی وارداتیں رک نہ سکیں گزشتہ شب سٹی پولیس تھانہ کے حدود علی آباد روڈ پر تین مسلح افراد نے عبدالوہاب بالادی سے سی ڈی موٹر سائیکل ماڈل 2023 اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے جبکہ سٹی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

معاشرے کے پسے افراد کی مدد کیلئے ہمیں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، عبدالسلام

ایم ایس ڈبلیو ایس بلوچستان مستحق افراد کی بلا رنگ و نسل امداد کررہی ہے، سربراہ ایم ایس ڈبلیو ایس

کوئٹہ(این این آئی) ایم ایس ڈبلیو ایس بلوچستان کے سربراہ میر عبدالسلام لانگو نے کہا ہے کہ ہمیں معاشرے کے پسے ہوئے افراد کی مدد کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ایم ایس ڈبلیو ایس بلوچستان کی جانب سے غریب اور مستحق طلباء میں آج گرم کپڑے اور جوتے تقسیم کیے گئے ہیں اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بدھ کے مختلف اسکولوں کے غریب بچوں میں گرم کپڑے، کوٹ اور جوتے تقسیم کرنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس ڈبلیو ایس بلوچستان غریب اور مستحق افراد کی بلارنگ و نسل خدمت کررہی ہے اور تنظیم کی جانب سے غریبوں میں مفت کھانا، کپڑے، جوتے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان مسلم لیگ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے، محمد خان لہڑی

نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی اور صوبے سے منشیات کے خاتمے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں

بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور امن و امان کا قیام ہماری اولین ترجیحات ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

اوستہ محمد(یو این اے) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنما و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں، جبکہ بلوچستان سے منشیات کے ناسور کے خاتمے کے

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں گراں فروشوں کے خلاف کارروائی، 8 افراد گرفتار

سیٹلائٹ ٹاؤن میں مہنگے داموں اشیائے خوردونوش فروخت کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن

کوئٹہ(یو این اے)ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سیٹلائٹ ٹاؤن سے 8 افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کردیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر سریاب کی زیر نگرانی سیٹلائٹ ٹاؤن میں کارروائی کی گئی، جس کے دوران سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی اور گراں فروشی میں ملوث 8 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کا کہنا ہے کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے، سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد یقینی بنانے اور ناجائز منافع خوری کے خاتمے کے لیے شہر بھر میں بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔



کوئٹہ: محمد آصف کی قیادت پی سی آئی میں ریپ وفیڈریشن کے ممبران ایرانی قونصل جنرل بلوچستان محمد کریم توسلی سے انکی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

خضدار: قبائلی اراضیات پر مبینہ سرکاری قبضے کیخلاف راجی جرگہ

1972تا 1981 کا سیٹلمنٹ بحال کیا جائے، قبائلی معتبرین

خضدار (یو این اے) ارباب ہاؤس خضدار میں گزشتہ روز ایک قبائلی راجی جرگہ زیرِ صدارت ارباب جہالاوان ارباب محمد نواز گزگی میٹنگ منعقد ہوا۔ جس میں خضدار کے تمام اقوام کے قبائلی معتبرین رئیس، ملکری سمیت زمینداروں نے کثیر تعداد میں شرکت کیے۔ جرگہ میں خضدار کے علاقائی مسائل و زمینی تنازعات پر سیر حاصل بحث کی گئی ۔جرگہ سے خضدار کے قبائلی معتبرین و زمیندار رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خضدار کے قبائلی اراضیات پر سرکاری قبضہ غیر قانونی ہے جسے خضدار کے قبائل مسترد کرتے ہیں۔ مقررین کا کہنا تھا کہ جن اراضیات کو سرکاری ملکیت قرار دی جا رہی ہے ان پر پاکستان کے ساتھ الحاق سے قبل یہاں کے قبائل کا قبضہ تھا اور خان آف قلات کے دور میں بھی ان اراضیات کو خضدار کے قبائل کی ملکیت تسلیم کی گئی تھی خان آف قلات کے دور حکومت کے اسناد بطور ثبوت آج بھی قبائل کے پاس موجود ہیں۔

این ٹی ڈی سی کے مساجد اسٹاف کے دیرینہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، خان محمد جنگ

مذنوں کے عہدوں کی اپ گریڈیشن، ترقیاتی کوٹہ اور رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان سنی تحریک کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری خان محمد جنگ نے کہا ہے کہ این ٹی ڈی سی کے مساجد اسٹاف عملے کے دیرینہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں مساجد میں کام کرنے والے عملے کی ترقی کا باقاعدہ نظام متعارف کرا کے مذنوں کے عہدوں کی اپ گریڈیشن کی جائے امام و مذنوں کیلئے ترقیاتی کوٹہ مختص کرنے کے ساتھ رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں موجودہ چارج پر کام کرنے والے ملازمین کے حقوق اور سرکاری تعطیلات میں ڈیوٹی کے عوض اوور ٹائم کی ادائیگی کی واضح پالیسی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی کے تحت قائم مساجد کا عملہ طویل عرصے سے مختلف انتظامی مسائل کا شکار ہے مساجد کے ائمہ کرام، مذنوں، خدام، پیش اماموں کو تاحال جامع سروس اسٹرکچر، ترقی کا واضح طریقہ کار، ملازمت کا مؤثر تحفظ اور مراعات فراہم نہیں کی گئیں جبکہ مساجد کا عملہ کئی سالوں سے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں سرانجام دے رہا ہے اسکے باوجود ائمہ کرام اور مذنوں کو ترقی کا باقاعدہ چینل، عہدوں کی اپ گریڈیشن، سروس رولز میں بہتری، موجودہ چارج پر فرائض انجام دینے والے ملازمین کے لیے مناسب مراعات اور رہائشی سہولیات سمیت سرکاری تعطیلات میں ڈیوٹی کے عوض اوور ٹائم جیسے بنیادی مطالبات تاحال حل طلب ہیں انہوں نے مزید کہا کہ این ٹی ڈی سی کے تحت مساجد میں خدمات سرانجام دینے والے ملازمین کو نظرانداز کرنا کھلی زیادتی کے مترادف ہے کسی بھی ادارے کی اصل طاقت اسکے ملازمین ہوتے ہیں اور اسکے تجربے، محنت اور خدمات کو نظرانداز کرکے ادارے میں حقیقی بہتری ممکن نہیں انہوں نے صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان، چیف جسٹس آف پاکستان سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ این ٹی ڈی سی کی تنظیم نو اور نئی پالیسیوں کے حوالے سے کمپنی کے ہزاروں افسران و ملازمین کے تمام تر تحفظات فوری طور پر دور کیے جائیں تاکہ کام کرنے والے دیگر کمپنیز ملازمین کی طرح باعزت طور پر محفوظ سروس زندگی گزاریں۔

بھاگ، اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین کھوسہ کی زیرِ صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس

مصنوعی مہنگائی اور گرانفروشی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

بھاگ (یو این اے) نئے تعینات ہونے والے اسسٹنٹ کمشنر بھاگ کا چارج سنبھالنے کے بعد پہلا پرائس کنٹرول کمیٹی اجلاس اے سی آفس بھاگ میں زیرِ صدارت اسسٹنٹ کمشنر بھاگ خادم حسین کھوسہ منعقد ہوا جس میں پرائس کنٹرول کمیٹی ممبران اور بازار یونین کے عہدیداران و تاجر برادری کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس میں شہر میں۔ موجود اشیا خورد ونوش و اشیا ضروریہ کی قیمتوں کا جائزہ لیکر نئی قیمتوں کا تعین کیا گیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر بھاگ خادم حسین کھوسہ نے کہا کہ عوام کو سرکاری نرخوں پر اشیا کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے مصنوعی مہنگائی کو کسی صورت برداشت نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ تمام دکاندار اپنی دکانوں کے سامنے نرخنامہ نمایاں جگہ پر آویزاں کریں جو دکاندار نرخنامے کی خلاف ورزی کرے گا اس کے خلاف قانون حرکت میں آئے گا۔ اس موقع پر بازار صدر حاجی محمد رمضان جمالی اور دیگر دکانداروں نے انتظامیہ کو یقین دلایا کہ وہ سرکاری نرخوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائینگے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سے پرائس کنٹرول کمیٹی کے اراکین اور تحصیل انتظامیہ مشترکہ طور پر بازار کا دورہ کریگی، ناقص اور مضر صحت اشیا فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں گے بعد ازاں اسسٹنٹ کمشنر سے سابق چیئرمین میونسپل کمیٹی بھاگ مفتی کفایت اللہ قبائلی رہنما میر محمد اسماعیل چھلگری عبدالستار جنگوئی قاضی حماد اللہ حاجی محمد الیاس کلواڑ میر عبید مغیری نے ملاقات کی اور علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

عوامی تحفظ اور بلاتفریق خدمت ہمارا عزم ہے حاجی طارق محمود عباسی

کوئٹہ (یو این اے) متحدہ اتحاد عباسیہ انٹرنیشنل کوئٹہ بلوچستان کا ایک اہم اور اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس حاجی طارق محمود عباسی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس کی سرپرستی سینئر رہنما حاجی طارق محمود عباسی نے کی۔ اجلاس میں تنظیم کے صوبائی صدر فہیم عباسی، چیئرمین ضرار عباسی، جنرل سیکرٹری اکرام عباسی، سجاد عباسی، مولانا یاسین عباسی، قیصر عباسی، ناصر عباسی، عدنان عباسی، عقیل عباسی، عمران عباسی، نعمان عباسی، فیصل عباسی، نعیم عباسی، صدیق عباسی، محترم شبیر عباسی اور فعال اراکین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر صوبے میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، امن وامان کی نازک صورتحال، جماعت کی فعال تنظیم سازی اور انسانیت کی بلاتفریق فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ موجودہ قومی و صوبائی حالات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سینئر رہنما حاجی طارق محمود عباسی نے کہا کہ بے لگام مہنگائی اور بدامنی کی مسلسل لہر نے عام عوام کا چین وسکون اور مسکراہٹیں چھین لی ہیں۔ اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے نے نہ صرف غریب طبقے کی کمر توڑ دی ہے بلکہ سفید پوش خاندانوں کے لیے بھی عزت و وقار کے ساتھ زندگی کا پہیہ چلانا انتہائی دشوار بنا دیا ہے۔ جان و مال کا تحفظ اور معاشی استحکام فراہم کرنا کسی بھی حکومت کی سب سے پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے۔

جمعیت نظریاتی کا فلسطینیوں کی ابتر انسانی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، مرکزی نائب امیر مولانا عبداللہ ڈھیر، مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، صوبائی امیر خیبر پختونخوا مولانا قاضی گل الرحمٰن ہکیال، صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہراللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی اور صوبائی امیر پنجاب مولانا ثنا اللہ فاروقی نے اپنے مشترکہ بیان میں فلسطین میں نہتے شہریوں پر وحشیانہ اسرائیلی بمباری اور جاری جارحیت کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے غزہ میں موسم سرما کی شدید طوفانی بارشوں اور بے گھر فلسطینیوں کی ابتر انسانی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شدید سردی میں فلسطین اور بالخصوص غزہ کی مظلوم بستیوں پر قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے جاری بلا اشتعال اور وحشیانہ بمباری بدترین ریاستی دہشت گردی اور کھلی نسل کشی ہے۔ نہتے شہریوں، معصوم بچوں، خواتین، بزرگوں اور بے گھر پناہ گزینوں پر وحشیانہ بمباری، شہری بستیوں کی مسماری اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی کھلی ریاستی دہشت گردی اور منظم نسل کشی کی بدترین مثال ہے۔

پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے الیکشن میں بیلچہ پینل بلا مقابلہ کامیاب

عبدالستار چیئرمین، لعل محمد صدر، سلطان محمد خان سیکرٹری جنرل اور سعید بلانوشی خزانچی منتخب ہو گئے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے انتخابات برائے 2026تا2028، میں بیلچہ پینل کے تمام 12 امیدوار بلا مقابلہ کامیاب قرار پائے۔ انتخابی نتائج کے مطابق عبدالستار چیئرمین، لعل محمد صدر، سلطان محمد خان سیکرٹری جنرل جبکہ سعید بلانوشی خزانچی منتخب ہو گئے۔ چیئرمین الیکشن کمیٹی عرفان اللہ کے مطابق پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے انتخابات مقررہ انتخابی شیڈول کے تحت الیکشن کمیٹی کی نگرانی میں جمہوری، آئینی اور انتخابی قواعد وضوابط کے مطابق منعقد کیے گئے۔ انتخابی شیڈول کے مطابق کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی مقررہ مدت کے دوران صرف ایک ہی پینل، جس کا انتخابی نشان بیلچہ تھا، کے 12 امیدواروں نے مختلف عہدوں کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرائے، ان کے مقابلے میں کسی دوسرے پینل نے کاغذات نامزدگی جمع نہیں کرائے جبکہ جمع کرائے گئے کاغذات پر بھی کسی جانب سے کوئی اعتراض دائر نہیں کیا گیا۔ الیکشن کمیٹی نے انتخابی قواعد وضوابط کے تحت واحد پینل کے تمام امیدواروں کو بلا مقابلہ کامیاب قرار دیتے ہوئے ان کی کامیابی کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ چیئرمین الیکشن کمیٹی عرفان اللہ کی جانب سے اعلان کردہ نتائج کے مطابق عبدالستار چیئرمین، لعل محمد صدر، سلطان محمد خان سیکرٹری جنرل، سعید بلانوشی خزانچی، شاہد حنیف سینئر نائب صدر، سید محمد آصف نائب صدر، سیف اللہ ڈپٹی سیکرٹری جنرل، نیاز محمد جوائنٹ سیکرٹری، عبدالحلیم خان ایجوکیشن سیکرٹری، سفر خان مری سیکرٹری اطلاعات ونشریات، ساجد علی کھوکھر آفس سیکرٹری اور محمد شاکر سالاری کیبنٹ سیکرٹری منتخب ہوئے۔ نو منتخب عہدیداران آئندہ دو سال 2026، 2028ء کیلئے پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن میں ذمہ داریاں انجام دیں گے۔

آل پارٹیز کا 19 نومبر کو بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاج کا اعلان

مائنز اینڈ منرل ایکٹ مسترد، سیاسی قیدیوں کی رہائی اور حقیقی حکومتوں کے قیام کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی زیرِ صدارت آل پارٹیز رہنماں کا نمائندہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں 19 نومبر کو صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی مظاہروں کو کامیاب بنانے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو متحرک کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں مائنز اینڈ منرل ایکٹ اور اسلام آباد میں معدنی وسائل سے متعلق سیمینار کی سفارشات مسترد کرتے ہوئے سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ مولانا عبدالواسع کی رہائش گاہ پر منعقدہ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے اصغر خان اچکزئی، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ساجد ترین ایڈووکیٹ اور موسیٰ خان بلوچ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے محمد عیسیٰ روشان اور فقیر خوشحال کاسی، نیشنل پارٹی کے چنگیز حئی ایڈووکیٹ اور علی احمد لانگو، تحریک انصاف کے زین العابدین خلجی اور عبدالحکیم زرین ایڈووکیٹ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے احمد جان خان اور عنایت شاہ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے قادر نائل اور داد چنگیزی جبکہ جمعیت علما اسلام کے مفتی سمیع اللہ نے شرکت کی۔

بلوچستان کی تمام بند ٹرینیں بحال کی جائیں، ریلوے ورکرز یونین

ٹرینوں کی بندش سے غریب عوام، مریض، طلبا اور ملازمین شدید متاثر ہیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر رسید محمد بگٹی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت اور میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ریلوے انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صوبے کی تمام بند شدہ ٹرینوں کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ یونین رہنماں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ یہاں ریلوے کا نظام سب سے زیادہ زبوں حالی کا شکار ہے۔ ماضی میں کوئٹہ سے ملک کے مختلف شہروں کے لیے متعدد ٹرینیں چلا کرتی تھیں جنہیں بتدریج بند کر دیا گیا، جس کا براہ راست نقصان غریب عوام، مزدوروں، طلبا، مریضوں اور چھوٹے تاجروں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری اور بسوں کے ہوشربا کرایوں کے باعث عام آدمی کی قوت خرید جواب دے چکی ہے، ایسے میں ریلوے ہی واحد سستا، محفوظ اور آرام دہ ذریعہ سفر تھا جسے بند کر کے عوام کو سڑکوں پر دھکیل دیا گیا ہے۔ رہنماں نے مطالبہ کیا کہ کراچی جانے والے مزدوروں، مریضوں اور طلبا کی سہولت کے لیے بولان میل جبکہ کوئٹہ کو سبی، جیکب آباد، ڈیرہ غازی خان اور ملتان سے ملانے والی چلتن ایکسپریس سمیت صوبے کی تمام بند ٹرینوں کو بلاتاخیر فعال کیا جائے۔ مشترکہ بیان میں مزید کہا گیا کہ اگر ریلوے خسارے میں ہے تو اس کا بوجھ ہمیشہ بلوچستان کے غریب عوام پر ہی کیوں ڈالا جاتا ہے۔

نصیر آباد: پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کی نئی کابینہ کا اعلان، محمد بچھو ہا صدر منتخب

نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد، ملازمین کے حقوق اور مسائل کے حل کے لیے بھرپور جدوجہد کا عزم

بابا کوٹ (یو این اے) پاکستان پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن ضلع نصیر آباد کی نئی ضلعی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا، جس میں محمد بچھو ہا کو صدر منتخب کیا گیا۔ جبکہ مبارک علی بھنگر سینئر نائب صدر امیر بخش سینئر نائب صدر رودم وقار احمد ابڑو جونیئر نائب صدر، یاسر سرور ہانبھی چیئرمین امان اللہ وائس چیئرمین یاسر نواز عمرانی جنرل سیکرٹری پہلوان خان ڈپٹی جنرل سیکرٹری، اظہار حسین جوائنٹ سیکرٹری کامرید نظر احمد مستوئی سرپرست اعلیٰ علی اصغر مینگل چیف آرگنائزر شوکت علی آرگنائزر سلمان ابڑو پریس سیکرٹری بشیر احمد فنانس سیکرٹری اور حبیب اللہ آفس سیکرٹری منتخب ہوئے مہمان خصوصی اپیکا نصیر آباد کے صدر عبداللہ بلوچ کامرید فرید عمرانی ڈاکٹر تاج دین بلوچ بابو حسین بخش جونیجو بابو محمد یعقوب مینگل سابق صدر اپیکا بابو خادم حسین ڈوبکی اور جے وی ٹی آئیکی نصیر آباد کے صدر دوست علی عمرانی سمیت دیگر نے نو منتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کی انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی کابینہ تمام چھوٹے ملازمین کو ساتھ لے کر چلے گی اور ان کے حقوق کے تحفظ، مسائل کے حل اور جائز مطالبات کی منظوری کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی اس موقع پر نو منتخب عہدیداروں کو پھولوں کے ہار پہنا کر مبارکباد دی گئی۔

معیاری تعلیم کا فروغ اولین ترجیح ہے، عطا اللہ مینگل

بچوں کی سو فیصد حاضری یقینی بنانے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے اساتذہ کرام بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں

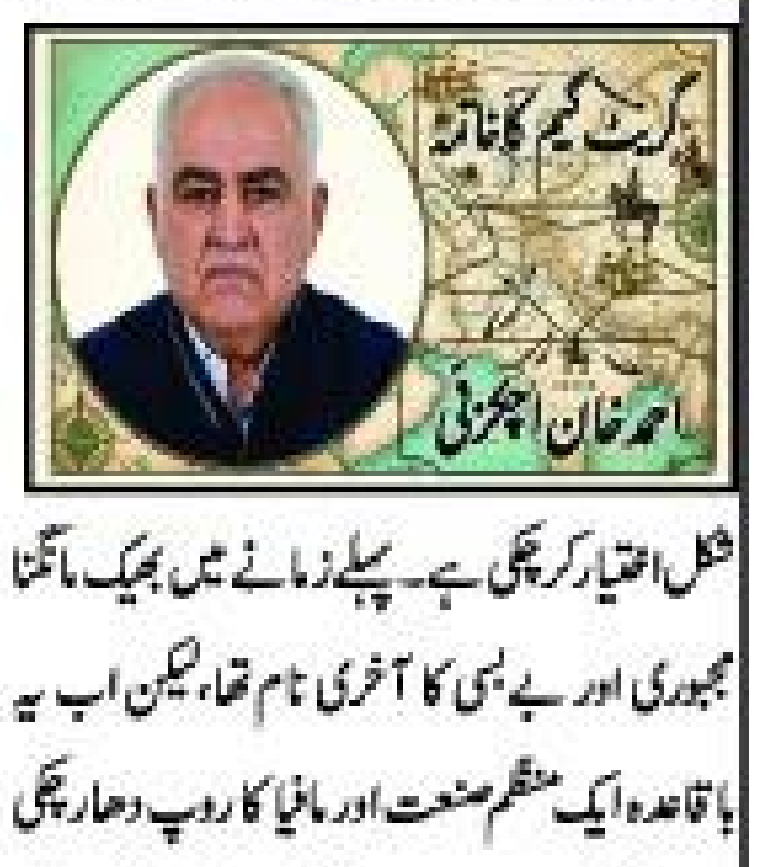
گنداخہ (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نوشکی جدید کے ہیڈ ماسٹر حاجی عطا اللہ مینگل نے کہا ہے کہ تعلیمی ادارے کی بہتری، معیاری تعلیم کا فروغ اور طلبا کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ کوئی بھی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے اور سکول سے غیر حاضری کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے طلبا کی سو فیصد حاضری کو یقینی بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے چیئرمین فرید احمد قمرانی سے دوران ملاقات گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سکول کے تمام اساتذہ کرام بچوں کے روشن مستقبل اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اساتذہ کی مشترکہ کوشش ہے کہ طلبا کو بہتر تدریسی ماحول، معیاری تعلیم اور تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ مستقبل میں ملک وقوم کے لیے مفید شہری ثابت ہوسکیں۔ حاجی عطا اللہ مینگل نے والدین اور علاقائی کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں، انہیں باقاعدگی سے سکول بھیجیں اور ان کی حاضری کو یقینی بنانے میں سکول انتظامیہ اور اساتذہ کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ والدین، اساتذہ اور کمیونٹی کے باہمی اشتراک سے ہی تعلیمی ترقی کے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں، ہماری کوشش ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نوشکی جدید اور اس کے گردونواح کے تمام بچے تعلیم کے یکساں مواقع اور بہتر تعلیمی سہولیات سے مستفید ہوسکیں اس موقع پر استاد عبید اللہ چندرانی و دیگر اسٹاف موجود تھے۔

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں دوستانہ فٹ بال میچ کا انعقاد

کھیل طلبہ میں نظم وضبط اور مثبت سوچ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، عبدالوارث فاروقی

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ اور نوجوانوں میں کھیلوں کے فروغ، جسمانی و ذہنی نشوونما اور صحت مند سرگرمیوں کو اجاگر کرنے کے لیے ایک شاندار فٹ بال دوستانہ میچ کا انعقاد کیا گیا، جس میں افضل خان فٹ بال کلب اور وقار احمد فٹ بال کلب کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ دلچسپ مقابلے میں افضل خان فٹ بال کلب نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو گول اسکور کیے، جبکہ مخالف ٹیم کوئی گول نہ کر سکی۔ اس طرح افضل خان فٹ بال کلب نے دو صفر سے کامیابی اپنے نام کر لی۔ میچ کے انتظامات فوکل پرسن اسپورٹس حبیب اللہ شیخ (SPET)، ڈپٹی فوکل پرسن اسپورٹس امام بخش سیماب، کوچ انضمام الحق اور ڈپٹی کوچ عبدالغفار لانگا نے انجام دیے۔ اس موقع پر عبدالوارث فاروقی نے بطور مہمان خصوصی جبکہ محمد اسماعیل رودا نے اعزازی مہمان کی حیثیت سے شرکت کی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ میچ کے اختتام پر مہمان خصوصی عبدالوارث فاروقی نے فاتح ٹیم کو پانچ ہزار روپے نقد انعام دیا، جبکہ اعزازی مہمان محمد اسماعیل رودا نے بھی دو ہزار روپے انعام پیش کیا۔ دونوں مہمانوں نے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ کھیل نوجوانوں میں نظم وضبط، برداشت، خود اعتمادی، ٹیم ورک اور باہمی تعاون کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ کھیلوں کی سرگرمیاں طلبہ کی شخصیت سازی اور مثبت سوچ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ اور اسپورٹس منتظمین نے کہا کہ ادارے میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کو بھی خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ کھیل طلبہ کی جسمانی صحت بہتر بنانے کے ساتھ ان میں قائدانہ صلاحیتوں اور اجتماعی کام کرنے کا شعور بھی اجاگر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی اسکول میں کھیلوں کے مزید مقابلوں اور دوستانہ میچوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔ آخر میں مہمانوں نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں، اسپورٹس منتظمین اور کوچز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا۔

چوراہوں کی تخریب، پیشہ ورانہ بھیک، مار پیٹ اور ہمارا تباہ ہوتا معاشرتی نظام



محترم قارئین، آج کل ہمارے شہروں کا ہر چوراہا، ہر ٹریفک سگنل، ہر عبادت گاہ کے باہر اور ہر مصروف بازار ایک ہی دردناک منظر پیش کر رہا ہے جہاں ایک طرف بھیک مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلے ہوتے ہیں تو دوسری طرف تلخ کلامی اور جارحیت جھگڑے کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ پہلے زمانے میں بھیک مانگنا مجبوری اور بے بسی کا آخری نام تھا، لیکن اب یہ باقاعدہ ایک منظم صنعت اور مافیا کا روپ دھار چکی ہے، جس کا سب سے بھیانک اور خطرناک پہلو راہگیروں اور شہریوں کے ساتھ عام مار پیٹ، بدتمیزی اور غنڈہ گردی بن چکا ہے۔ اس ناسور نے ہمارے پورے معاشرتی ایکو سسٹم کو اندر سے کھوکھلا کرنا شروع کر دیا ہے، جس پر سنجیدہ اور فوری توجہ کی اشد ضرورت ہے۔ اگر اس طبقے کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ بھیک مانگنے والوں کو بنیادی طور پر چار مختلف اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ان میں سب سے پہلی قسم مجبور اور بے سہارا افراد کی ہے، جن میں وہ بوڑھے افراد شامل ہیں جن کا کوئی پرسان حال نہیں، وہ بیوائیں جن کے معصوم بچے بھوکے ہیں، یا پھر وہ حقیقی معذور افراد جو واقعی محنت کرنے سے قاصر ہیں۔ ان کی کل تعداد بمشکل دس فیصد بنتی ہے، اور یہ وہ لوگ ہیں جو کبھی کسی کے ساتھ مار پیٹ یا بدتمیزی نہیں کرتے بلکہ شرم اور انکساری سے اپنا سر جھکا کر مانگتے ہیں۔ دوسری قسم پیشہ ور بھکاریوں کی ہے جو صبح باقاعدہ تیار ہو کر دفاتر یا کارخانوں کی طرح مخصوص چوراہوں پر اپنے طے شدہ اوقات اور اڈوں پر آتے ہیں۔ تیسری اور انتہائی خطرناک قسم اس مافیا کی ہے جو پس پردہ رہ کر منظم جرائم چلاتا ہے۔ اس مافیا کے کارندے معصوم بچوں کو اغوا کرتے ہیں، ان کے ہاتھ پاؤں توڑ کر یا انہیں معذور بنا کر جبراً بھیک مانگنے پر اکساتے ہیں اور شام کو ان کی محنت کی پوری کمائی چھین لیتے ہیں۔ چوتھی اور جدید ترین خطرناک قسم ان پرتشدد بھکاریوں کی ہے جو اب سڑکوں کا امن غارت کر رہے ہیں۔ اگر کوئی شہری گاڑی کا شیشہ نہ کھولے تو یہ گالیاں بکتے ہیں، گاڑی پر تھوکتے ہیں، شیشوں پر مکے مارتے ہیں، خواتین کو ہراساں کرتے ہیں اور بعض اوقات معمولی بات پر چاقو تک نکال لیتے ہیں۔ یہ اب بھیک نہیں بلکہ کھلم کھلا بھتہ اور غنڈہ گردی بن چکی ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کھلی غنڈہ گردی اور مار پیٹ کے پیچھے کیا محرکات کارفرما ہیں؟ اس کا سب سے پہلا بڑا سبب چوراہوں کی ملکیت کی جنگ ہے۔ شہر کا ہر سگنل اور چوراہا مافیا نے آپس میں بانٹ رکھا ہے اور کوئی دوسرا گروہ یا فرد غیر قانونی طور پر وہاں قدم نہیں رکھ سکتا، جس پر روزانہ خونریز لڑائیاں ہوتی ہیں۔ دوسرا بڑا سبب منشیات کی لت ہے، کیونکہ بے شمار بھکاری شدید نوعیت کے نشے کے عادی ہوتے ہیں اور جب انہیں نشہ اور رقم نہیں ملتی تو وہ ذہنی توازن کھو بیٹھ کر راہگیروں پر پل پڑتے ہیں۔ تیسرا سبب بچوں کا وحشیانہ استحصال ہے، جہاں مافیا بچوں کو آپس میں لڑاتا اور زخمی کرتا ہے تاکہ لوگوں کے دلوں میں فوری ترس پیدا کر کے زیادہ سے زیادہ مالی رقوم بٹوری جا سکیں۔ چوتھا اور سب سے بڑا المیہ قانون کی رٹ کا کمزور ہونا اور پولیس کا نرم رویہ ہے، جہاں یہ عناصر پکڑے جانے کے چند گھنٹوں بعد ہی رہا ہو جاتے ہیں اور قانون کا کوئی خوف باقی نہیں رہتا۔ اس گھناؤنے عمل نے ہمارے پورے معاشرتی ایکو سسٹم کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا ہے کہ معاشرے کا اصل مستحق اور نادار انسان پس پشت چلا گیا ہے، کیونکہ اب عام شہری ہر ہاتھ پھیلانے والے کو ایک دھوکے باز اور فراڈ سمجھتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ سوسائٹی کی بنیادی کو-ایگزسٹنس یعنی باہم پرامن طریقے سے جینے کا تصور ختم ہوتا جا رہا ہے۔ جب ایک عام شہری یہ سوچ کر گھر سے نکلتا ہے کہ سگنل پر رکنے پر اسے توہین یا تشدد کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، تو محبت اور ہمدردی کی جگہ شدید نفرت اور خوف لے لیتا ہے۔ اس ماحول میں پلنے والے بچے کل کو ایک باشعور شہری بننے کے بجائے بڑے ہو کر ڈکیت، چور اور منشیات فروش بن جاتے ہیں، یوں ہم پوری ایک نسل کو جرم کی بھٹی میں جھونک رہے ہیں۔ مزید، جب باہر سے کوئی سیاح یا مہمان ہمارے شہروں میں اس بدترین افراتفری اور سڑکوں پر جنگ جیسی صورتحال کو دیکھتا ہے، تو ہمارے ملک اور معاشرے کے بارے میں ایک انتہائی منفی اور تاریک تاثر قائم ہوتا ہے۔ اس ناسور کا حل محض وقتی چھاپہ مار کارروائیاں یا ان افراد کو چند گھنٹوں کے لیے سلاخوں کے پیچھے دھکیلنا نہیں ہے، بلکہ اس کے تدارک کے لیے ریاست، معاشرے اور میڈیا کو مل کر ایک جامع اور مربوط حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ سب سے پہلے عوام کو اپنا رویہ بدلنا ہوگا اور چوراہوں یا سگنلز پر نقد پیسے دینے کا سلسلہ بالکل بند کرنا ہوگا۔ اگر کسی کی واقعی مالی معاونت کرنی ہے تو کسی مستحق گھرانے تک براہ راست راشن پہنچائیں، کسی غریب بچے کی اسکول کی فیس ادا کریں یا کسی بے سہارا بیوہ کو باعزت روزگار کے لیے سلائی مشین یا وسائل مہیا کریں، کیونکہ چوراہوں پر دیا گیا ہر ایک روپیہ براہ راست کسی مجرم مافیا کی تجوریاں بھرتا ہے۔ دوسرے نمبر پر حکومت کو چاہیے کہ وہ پیشہ ور بھکاریوں کی باقاعدہ نشاندہی کر کے بحالی مراکز قائم کرے جہاں انہیں موٹر مکینک، درزی، الیکٹریشن اور دیگر فنی ہنر سکھائے جائیں تاکہ وہ معاشرے کے مفید اور پیداواری شہری بن سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں سے جبراً بھیک منگوانے والے مافیا اور پرتشدد عناصر کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹتے ہوئے کڑی سے کڑی سزائیں دی جائیں۔ تیسرے نمبر پر میڈیا کو بھی اپنا تعمیری کردار ادا کرتے ہوئے صرف سنسنی خیز ویڈیوز وائرل کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ عوام میں یہ شعور اجاگر کرنا چاہیے کہ اصل مستحق اور پیشہ ور فراڈ میں کیا فرق ہے۔ میڈیا کو ان غریب اور خوددار افراد کی کہانیاں دنیا کے سامنے لانی چاہئیں جو بھوک اور غربت برداشت کر لیتے ہیں لیکن عزت نفس کا سودا نہیں کرتے۔ آخر میں یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ بھیک مانگنے والا بھی ایک انسان ہے اور دینے والا بھی معاشرے کا ہی فرد ہے، اور دونوں کو ایک ہی زمین پر ایک ساتھ سانس لینی ہے۔ یہی ہماری اصل کو-ایگزسٹنس ہے۔ لیکن پرامن بقائے باہمی کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ سڑکوں پر قانون کی دھجیاں اڑائی جائیں اور عام شہریوں پر مار پیٹ کی کھلی چھوٹ دی جائے کو-ایگزسٹنس کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ معاشرہ غریب کی عزت نفس کا تحفظ کرے اور دوسری طرف غریب یا نادار طبقہ بھی ملک کے قانون، ضابطوں اور تہذیب کا احترام ملحوظ رکھے۔ اگر ہم نے آج اس ناسور اور زخم کا بروقت اور فیصلہ کن علاج نہ کیا، تو وہ دن دور نہیں جب ہمارے ملک کا ہر سگنل اور ہر چوراہا ایک باقاعدہ میدان جنگ میں تبدیل ہو چکا ہوگا۔ اس لیے عقل مندی کا تقاضا یہی ہے کہ ہم خیرانہ جذبے کو مثبت سمت دیں، کیونکہ اصل حل یہ ہے کہ "مدد کرو، لیکن عزت کے ساتھ، بھیک نہیں بلکہ روزگار دو۔"

نوٹ:۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

نیشنل پارٹی کے بانی رہنما شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی برسی پر انہیں زبردست خراج عقیدت

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کی جانب سے پارٹی کے بانی رہنما اور سابق مرکزی سیکرٹری جنرل شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی برسی کے موقع پر جاری کردہ بیان میں انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ پارٹی بیان میں کہا گیا ہے کہ شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ محض ایک سیاسی رہنما نہیں بلکہ بلوچ قومی سیاست میں جمہوری، ترقی پسند اور نظریاتی جدوجہد کی ایک توانا آواز تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی بلوچ عوام کے قومی وسیاسی حقوق، ساحل ووسائل پر اختیار، عوامی بالادستی اور جمہوری اقتدار کے فروغ کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ بیان کے مطابق انہوں نے مشکل ترین سیاسی حالات میں بھی اپنے نظریات پر سمجھوتہ نہیں کیا اور ہمیشہ آئینی، سیاسی اور جمہوری جدوجہد کو قومی مسائل کے حل کا مؤثر راستہ قرار دیا۔ نیشنل پارٹی کے بیان میں مزید کہا گیا کہ شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی سیاست کا محور ذاتی مفادات یا اقتدار کا حصول نہیں بلکہ اجتماعی قومی مفادات اور ایک بااختیار وخوشحال بلوچستان کا خواب تھا۔ انہوں نے نیشنل پارٹی کی تنظیم سازی، کارکنوں کی سیاسی تربیت اور پارٹی کے جمہوری تشخص کو مضبوط بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا، جبکہ وہ اختلاف رائے کو سیاسی عمل کا لازمی حصہ سمجھتے تھے اور دلیل ومکالمے کے ذریعے مسائل کے حل پر یقین رکھتے تھے۔ بیان میں اس امر پر زور دیا گیا کہ آج بلوچستان جن سنگین سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل، بے روزگاری، تعلیمی وطبی پسماندگی اور بنیادی شہری حقوق کی محرومیوں سے دوچار ہے، ان کا حل محض وقتی اعلانات یا انتظامی اقدامات سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے عوام کے حقیقی سیاسی اختیار، جمہوری اداروں کی مضبوطی اور آئین کی بالادستی ناگزیر ہے۔ نیشنل پارٹی نے اعادہ کیا کہ صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کے لیے سیاسی مکالمے اور جمہوری رویوں کو فروغ دینا ہوگا۔

پروفیسر ڈاکٹر آفتاب عالم خان سے دعا عمران کی ملاقات

اوستہ محمد (یو این اے) معروف سینئر ماہر نفسیات اور ایوب میڈیکل کالج ایبٹ آباد کے سربراہ شعبہ نفسیات پروفیسر ڈاکٹر آفتاب عالم خان سے نوجوان سماجی وفلاحی کارکن دعا عمران نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پروفیسر ڈاکٹر آفتاب عالم خان نے دعا عمران کی گزشتہ کئی سالوں سے جاری سماجی اور فلاحی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا اور مستقبل میں مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر آفتاب عالم خان نے کہا کہ معاشرے میں مستحق، نادار اور ضرورت مند افراد کی مدد کرنا ایک عظیم انسانی خدمت ہے۔ بالخصوص یتیم بچوں، تھیلیسیمیا جیسے موذی مرض میں مبتلا بچوں اور دیگر مستحق خاندانوں کی معاونت کے لیے نوجوانوں کا آگے بڑھنا قابل ستائش عمل ہے۔

آل پارٹیز اجلاس کا 15 نومبر کو ہوگا

حب (این این آئی) 19 تاریخ کو ہونے والی آل پارٹیز ہڑتال کے حوالے سے اتوار کے روز 15 تاریخ بمقام باچا خان مرکز دوپہر 4 بجے حب چوکی میں ایک آل پارٹیز اجلاس بلایا جائے گا، جس کی صدارت عوامی نیشنل پارٹی کرے گی۔ کانفرنس میں عوامی نیشنل پارٹی، نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی، جمعیت علمائے اسلام (ف)، بلوچستان نیشنل پارٹی (BNP)، پاکستان تحریک انصاف (PT) وکلاء برادری اور انجمن تاجران کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ اجلاس میں 19 تاریخ کی ہڑتال اور مظاہروں کے حوالے سے مشترکہ لائحہ عمل اور باہمی مشاورت کے ذریعے آئندہ کے فیصلے کیے جائیں گے۔ تمام سیاسی جماعتوں، وکلاء برادری اور انجمن تاجران سے اپیل ہے کہ وہ اس آل پارٹیز اجلاس میں اپنی شرکت یقینی بنائیں۔

نیشنل بینک کے عملے کی کارکردگی قابل تحسین ہے، عوامی حلقے

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں نیشنل بینک آف پاکستان کے منیجر زائد مری اور آپریشنل منیجر حاجی راز محمد مری کی کارکردگی کو عوامی حلقوں نے قابل ستائش قرار دیتے ہوئے بینک کے عملے کے اخلاق اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ان کی کوششوں کو سراہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ نیشنل بینک آف پاکستان کوہلو کے منیجر زائد مری اور آپریشنل منیجر حاجی راز محمد زرکون سمیت دیگر عملہ نہایت خوش اخلاقی اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہا ہے اور صارفین کو درپیش مسائل حل کرنے کے لیے بھرپور تعاون فراہم کر رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے مزید کہا کہ بعض عناصر مبینہ طور پر ذاتی مفادات کے حصول کے لیے پروپیگنڈے پر اتر آئے ہیں، جس کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ادارے یا افسر کے حوالے سے غیر ضروری تنقید کے بجائے حقائق اور مثبت کارکردگی کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔

حکومتِ بلوچستان کے "کوک پروگرام" کے ثمرات ضلع لسبیلہ پہنچنا شروع

اوتھل (یو این اے) حکومت بلوچستان کی جانب سے خصوصی (معذور افراد) کی فلاح و بہبود اور انہیں معاشرے کا باعزت اور خود مختار شہری بنانے کے لیے شروع کیے گئے کوک پروگرام کے ثمرات ضلع لسبیلہ کے مستحق خصوصی افراد تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔ پروگرام کے تحت ضلع لسبیلہ کے 20 مستحق خصوصی افراد کو 8 ہزار روپے جبکہ بچوں کو 6 ہزار روپے کی پہلی قسط کی ادائیگی کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے، جبکہ تقریباً 11 خصوصی افراد کو ٹرائی موٹر سائیکلیں بھی فراہم کی جانے لگی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کوک پروگرام کے تحت ضلع لسبیلہ کے خصوصی افراد کی رجسٹریشن، فارموں کی تیاری اور ضروری دستاویزی کارروائی کو مکمل کرنے کے لیے محکمہ سوشل ویلفیئر کے افسران اور متعلقہ عملے نے اہم کردار ادا کیا۔ سوشل ویلفیئر آفیسر لسبیلہ عبدالصمد رونجھو، آفیشل محمد اسماعیل، عقیل قمر، سوشل ویلفیئر آفیسر بیلہ خالد پرویز، آفیشل پرویز شیخ اور شبیر رونجھو کی جانب سے خصوصی افراد کی بھرپور رہنمائی اور تعاون کیا گیا، جس کے نتیجے میں مستحق افراد کے فارم مکمل کر کے پروگرام میں شامل کرنے کا عمل آگے بڑھا۔ کوک پروگرام کے تحت ضلع لسبیلہ سے تقریباً 180 خصوصی افراد کے فارم جمع کروائے گئے ہیں

کوئٹہ، کراچی اور تفتان روٹس پر ٹرکوں سے بھتہ وصولی ناقابلِ قبول ہے، بلوچستان گڈز ٹرک

مسائل کا فوری حل نہ نکالا گیا تو بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا پہیہ جام اور اشیائے ضروریہ کی شدید قلت پیدا ہو سکتی ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے ایک انتہائی سخت بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے حالات دن بدن تشویشناک ہوتے جا رہے ہیں، خصوصاً کوئٹہ، تفتان، خضدار اور کراچی کے اہم تجارتی راستوں پر مال بردار گاڑیوں کو شدید مشکلات اور عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ، خضدار، کراچی اور تفتان روٹس پر سیکیورٹی اور مختلف تنظیموں کے نام پر ٹرکوں کو کانوائے کی صورت میں چلانے کے لیے مبینہ طور پر 20 ہزار روپے سے لے کر لاکھوں روپے تک وصول کیے جا رہے ہیں۔ بعض واقعات میں ٹرکوں کو راستے میں روک کر لاکھوں روپے مالیت کے سامان اور ٹرانسپورٹروں سے بھاری رقوم طلب کی جاتی ہیں۔ یہ صورتحال کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور قانون وانصاف کے تقاضوں کے منافی ہے۔ ایسوسی ایشن نے وزیراعظم پاکستان، چیف آف آرمی اسٹاف، وفاقی وصوبائی حکومت اور تمام اعلیٰ سیکیورٹی حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے تجارتی راستوں پر ٹرانسپورٹروں کو تحفظ فراہم کیا جائے، آزادانہ نقل و حمل یقینی بنائی جائے اور سیکیورٹی سمیت کسی بھی تنظیم کے نام پر بھاری رقوم وصول کرنے اور گاڑیوں کو روک کر ہراساں کرنے کے واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو ٹرانسپورٹر ان راستوں پر گاڑیاں چلانے سے مجبوراً دستبردار ہو جائیں گے، جس کے نتیجے میں بلوچستان میں اشیائے خورد ونوش، سبزیوں، ادویات اور دیگر ضروری سامان کی شدید قلت پیدا ہو سکتی ہے۔ پہلے ہی ٹرانسپورٹر عدم تحفظ کے باعث اپنا مال اور گاڑیاں فروخت کرنے سے قاصر ہیں، جبکہ سی پی روڈ پر بھی حالات مسلسل تشویشناک ہوتے جا رہے ہیں۔ آخر میں ایسوسی ایشن نے وزیراعظم پاکستان اور چیف آف آرمی اسٹاف سے اپیل کی کہ خدارا بلوچستان کو مزید بحران سے بچایا جائے، ٹرانسپورٹروں کو تحفظ دیا جائے، غیر ضروری کانوائے کے نظام اور مبینہ بھتہ وصولی کا خاتمہ کیا جائے اور مال بردار گاڑیوں کو بلا خوف وخطر آزادانہ سفر کی اجازت دی جائے۔ ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ اگر ان مسائل کا فوری اور عملی حل نہ نکالا گیا تو بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا پہیہ مکمل طور پر جام ہونے اور پیدا ہونے والی غذائی قلت کی ذمہ داری متعلقہ حکام اور حکومت پر عائد ہوگی۔

بی ایریاز میں سیلز ٹیکس نوٹسز پر کاشف حیدری کا اظہارِ تشویش

تاجر پہلے ہی انکم ٹیکس، بھاری بلوں اور دیگر ٹیکسز کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں، ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ بی ایریاز میں تاجروں کو ایک مرتبہ پھر سیلز ٹیکس کے نوٹسز کا اجرا انتہائی تشویشناک ہے، عوام اور کاروباری طبقہ پہلے ہی انکم ٹیکس، بجلی و گیس کے بھاری بلوں اور دیگر مختلف ٹیکسز کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں، بنیادی سہولیات کا نام ونشان نہیں جبکہ ٹیکسوں کی بھرمار نے کاروباری سرگرمیوں کو بری طرح متاثر کر کے رکھ دیا ہے۔ حکومت اور متعلقہ ادارے تاجروں کو مزید معاشی دباؤ میں مبتلا کرنے کے بجائے انہیں ریلیف فراہم کریں اور کاروباری طبقے کے جائز تحفظات کو سنجیدگی سے حل کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تاجروں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری طبقہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، تاجر نہ صرف روزگار کے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ ملکی معیشت کی بہتری اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں، لیکن افسوس کہ مسلسل ٹیکسوں کے نفاذ اور مختلف محکموں کی جانب سے مالی تقاضوں نے تاجروں کے لیے کاروبار جاری رکھنا مشکل بنا دیا ہے۔ ایک طرف مہنگائی اور کاروباری اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے تو دوسری جانب عوام کی قوت خرید میں کمی کے باعث مارکیٹوں میں کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ کاشف حیدری نے کہا کہ تاجروں کو پہلے ہی انکم ٹیکس سمیت مختلف مدات میں ٹیکسز کی ادائیگی کرنا پڑ رہی ہے، بجلی اور گیس کے بلوں میں بھاری ٹیکسز نے بھی کاروباری طبقے کو شدید مالی دباؤ میں مبتلا کر رکھا ہے۔

صحبت پور میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقوم میں مبینہ غیر قانونی کٹوتیوں کا انکشاف

فی مستحق خاتون 2 ہزار روپے کٹوتی اور بغیر رسید رقم کی ادائیگی، انتظامیہ اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بن گئے

صحبت پور (یو این اے) ضلع صحبت پور بھر میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کی امدادی رقوم کی تقسیم کے عمل میں مبینہ بدعنوانی اور غیر قانونی کٹوتیوں کے باعث مستحق، نادار اور بیوہ خواتین شدید ذہنی اذیت اور مالی نقصان سے دوچار ہو رہی ہیں۔ مقامی ذرائع اور متاثرہ خواتین کی جانب سے سامنے آنے والی تفصیلات کے مطابق ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور کے تاج روڈ، کوئٹہ روڈ، ضلع کونسل روڈ، پرانی سبزی منڈی سمیت تحصیل پھلور، سنہڑی اور تحصیل مانجھی پور میں قائم ادائیگی مراکز اور دکانوں پر ایجنٹوں کی جانب سے فی مستحق خاتون مبینہ طور پر 2 ہزار روپے تک کی غیر قانونی کٹوتی کی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق خواتین کو رقم کی ادائیگی کے وقت باقاعدہ کمپیوٹرائزڈ پرچی یا رسید فراہم کرنے کے بجائے زبانی طور پر کم رقم تھما دی جاتی ہے، جس سے غریب اور ان پڑھ خواتین کو ان کے پورے حق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے اس صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس مبینہ لوٹ مار میں مقامی سطح پر متعلقہ بینک عملے، بی آئی ایس پی دفتر کے بعض اہلکاروں اور مقامی انتظامیہ کی ملی بھگت یا مجرمانہ خاموشی شامل دکھائی دیتی ہے۔ متاثرہ خاندانوں اور شہریوں نے وفاقی حکومت، چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام اور اعلیٰ صوبائی حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صحبت پور کے تمام ادائیگی مراکز پر جاری مبینہ کٹوتیوں کا فوری نوٹس لیا جائے، ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور مستحق خواتین کو ان کی پوری رقم باعزت طریقے سے رسید کے ہمراہ فراہم کرنا یقینی بنایا جائے۔

قومی وسائل لوٹنے والوں کو نشانِ عبرت بنایا جائے، رحیم کاکڑ

سپیرا راغہ روڈ منصوبے میں تاخیر اور لاگت میں اضافے کی تحقیقات کرا کر بقایا کام ایف ڈبلیو او کے سپرد کیا جائے

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما وسابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے وطن عزیز ریاست پاکستان کو لوٹنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے ان کو نشان عبرت بنایا جائے ریاست پاکستان کے خلاف بکواس کرنے کے خاص کر اینچ ڈبلیو او کے کارکردگی پر حکومتی ذمہ داروں کی لب کشائی کی مذمت کرتے ہیں ریاست پاکستان صوبے میں گراں تعمیراتی خدمات سرانجام دینے والے ریاستی تعمیراتی ادارے ایف ڈبلیو او کے خلاف بکواس اور کمیشن کا مطالبہ کرنے والے کو فوری گرفتار کیا جائے انکی بداعمالی کو صوبے کے عوام کے سامنے لایا جائے ایف ڈبلیو او ایک قومی تعمیراتی ادارہ ہونے کے ساتھ ساتھ صوبے کے طول وعرض میں روڈوں پلوں اور ڈیموں کی بہترین تعمیر پر بکواس کرنا قابل گرفت ہے بیان میں آئندہ صوبے کے تمام بڑے تعمیراتی کام ایف ڈبلیو او کے سوا کسی اور کرپٹ سیاسی تعمیراتی کمپنیوں کے خلاف فوری تحقیقات شروع کی جائے مثال کے طور پر سپیرہ راغہ روڈ جو کہ 2010 سے لیکر اب تک کروڑوں کے کام کو اربوں تک پہنچانے والے سرکاری اور تعمیراتی کمپنی کے ارکان کے خلاف تحقیقات اور بقایا کام ایف ڈبلیو او کے سپرد کیا جائے ہم ایف ڈبلیو او کی کارکردگی کی حمایت کرتے ہیں تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

گڈانی اور گردونواح میں پینے کے پانی کی شدید قلت، شہری مہنگے داموں خریدنے پر مجبور

متعلقہ محکموں کی نااہلی اور ٹینکر مافیا کی مبینہ اجارہ داری نے عوام کا جینا محال کر دیا، فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

گڈانی (یو این اے) گڈانی شہر اور اس کے گردونواح میں ایک مرتبہ پھر پینے کے صاف پانی کا شدید بحران پیدا ہو گیا ہے، جہاں گزشتہ کئی ہفتوں سے سرکاری سطح پر پانی کی سپلائی معطل ہونے کے باعث شہری بوند بوند کو ترس گئے ہیں اور مہنگے داموں نجی ٹینکرز سے پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق متعلقہ محکمے شہریوں کو بنیادی سہولت یعنی پانی کی فراہمی میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ حیران کن امر یہ ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر سینکڑوں نجی ٹینکرز کو تو پانی دستیاب ہو رہا ہے مگر عام شہریوں کے گھروں کو جانے والی سرکاری سپلائی بحال نہیں ہو پا رہی، جو متعلقہ حکام اور ذمہ داران کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ دوسری جانب شہریوں کو ٹینکر مالکان کی مبینہ اجارہ داری اور من مانیوں کا بھی سامنا ہے۔ متاثرہ مکینوں کا کہنا ہے کہ پانی منگوانے کے لیے تین سے چار دن قبل بکنگ کرانی پڑتی ہے، اور اگر کوئی شہری مجبوری کے تحت کسی دوسرے ٹینکر والے سے پانی لے لے تو باہمی گٹھ جوڑ کے باعث اس کے گھر کا بائیکاٹ کر دیا جاتا ہے۔ مزید برآں، ٹینکر میں پانی کی مقدار کم ہونے یا پانی کے گدلا اور غیر معیاری ہونے کے باوجود شہری شکایت نہیں کر سکتے، کیونکہ اعتراض کرنے پر آئندہ پانی کی فراہمی روک دی جاتی ہے۔ شہریوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف سرکاری سپلائی کی بندش اور دوسری جانب ٹینکر مالکان کی بلیک میلنگ نے غریب اور متوسط طبقے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ اس سنگین انسانی مسئلے پر کوئی پرسان حال نہیں۔

TENDER NOTICE

TSE-2627111224483 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer PHE Division Kech invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 5000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	S/O Pipes for PSDP No.4425, PSDP No.4426 & PSDP No.4540 Sub Division Turbat.	5,284,722

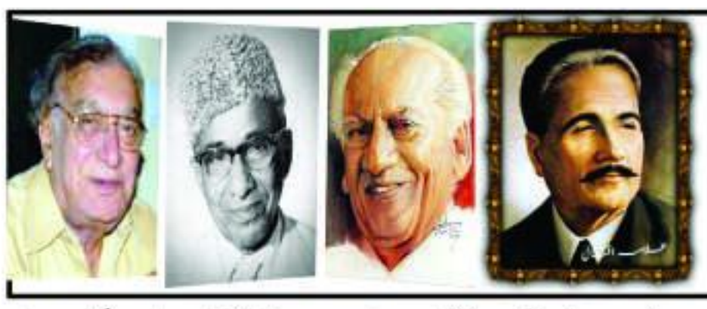
Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 5,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 07 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 07 December, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: phe office turbat

Phone no: 0852413093Fax no:Email: mominali38@gmail.com

Executive Engineer Public Health Engineering Division KECH TURBAT

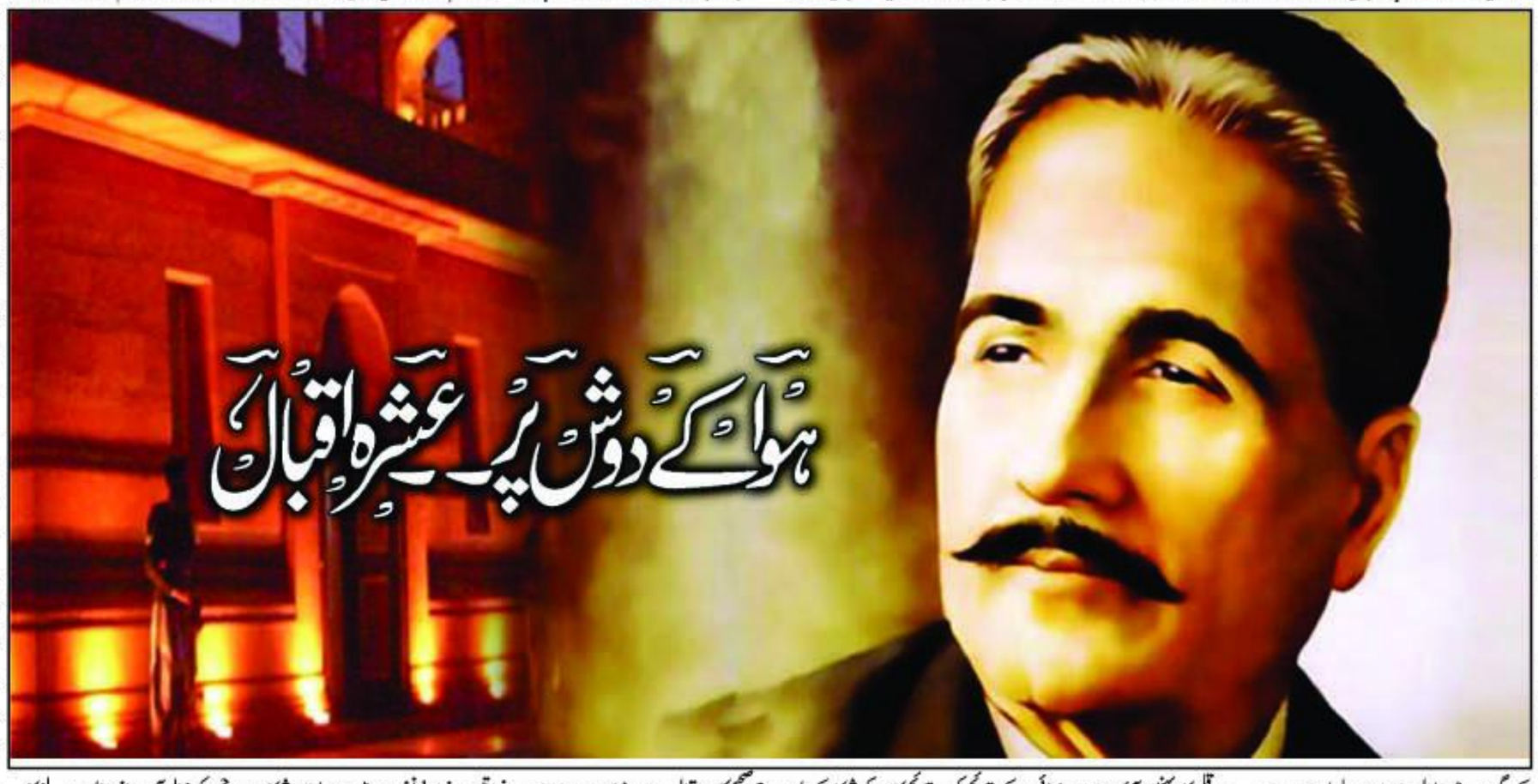
DPRQ/PRQ No.2470/13-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan



ہمت بزم ادب





اسماء معظم

حریم ادب کراچی کے تحت یکم تا 10 نومبر ''عشرہ اقبالؒ'' منایا گیا، جس کو نگراں حریم ادب عشرت زاہد نے ترتیب دیا۔ اس پروگرام کو پیش کرنے میں اُن کے ساتھ عائشہ توقیر اور افسانہ مہر پیش پیش تھیں۔

علامہ اقبال امت کے نبض شناس تھے۔ ان کا کلام ہمیشہ امت کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ یہ عشرہ اقبال ان کے پیغام کو عام کرنے اور ان سے اظہارِ عقیدت و محبت کی ایک بہترین کاوش تھی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ بہترین آواز کے ساتھ سورۃ التکاثر پیش کی گئی۔ پھر اُم حبیبہ کی خوب صورت آواز اور دل آویز نعت سے گلہائے عقیدت و محبت پیش کیے گئے۔ مدحتِ نبی کریمؐ کی روایت آپ کے مقام کے اعتراف و احترام کی اہم روایت ہے جس سے محفل میں ایک سماں بندھ گیا۔

پروگرام کے پہلے حصے میں ایک مقابلہ مضمون نویسی رکھا گیا۔ اس مقابلے کا عنوان ''ایک شعر، ایک کہانی'' تھا۔ قلم کار بہنوں نے علامہ اقبال کے اشعار سے اپنی پسند کے شعر منتخب کیے اور ان سے اپنی تحریروں کے عنوان ترتیب دے کر اس شعر کے مفہوم پر مبنی اپنی تحریریں تیار کیں۔ ان قلم کاروں کو یکم تا 4 نومبر کا وقت دیا گیا تھا کہ اپنی تحریریں مکمل کر کے 5 نومبر کو حریم ادب گروپ میں بھیج دیں۔ سب نے اپنی تحریریں 5 تاریخ اور 7 نومبر تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ ان تحریروں پر تبصرے کے فرائض انجام دیے گئے تک گروپ میں ڈال دیں اور یہ سلسلہ رات تبصروں سے لکھاری بہنوں کو اپنی تحریروں کی گئے تک جاری رہا۔ منصفین نے ان تمام خامیوں کی طرف توجہ کرنے کا موقع ملا۔ مطلب و مفہوم بھی پوچھا جاتا رہا جس میں شرکا نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اب باری تھی مقابلہ ''ایک شعر، ایک کہانی'' امید ہے یہ قلم کار بہنیں آئندہ اس رہنمائی سے فائدہ اٹھائیں گی۔



اس کے بعد 8تا10 نومبر بیت بازی کا پروگرام رکھا گیا جس میں ہر فرد کو زیادہ سے زیادہ دو شعر پڑھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس بیت بازی کا اصول یہ طے کیا گیا کہ کلامِ اقبال سے اخذ کردہ الفاظ امت، خودی، شاہین، عشق، فطرت، مومن اور نوجوان وغیرہ شرکا کے سامنے پیش کیے گئے۔ ایک لفظ دے دیا جاتا اور شرکا دو اشعار پڑھتے۔ ساتھ ہی تلفظ کی صحیح ادائی پر بھی توجہ دلائی گئی۔ پڑھے گئے اشعار میں سے کسی شعر کا نتائج کی۔ نتائج کا سن کر شرکا کے دلوں کی دھڑکنیں تیز ہوگئیں، اور پھر کچھ دیر بعد نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ اس مقابلے کے نتائج کچھ یوں ہیں:

اوّل عالیہ زاہد، دوئم عینی عرفان، ابیہہ مریم، سوئم زینب جلال، نورالسحر اظہار، ثمینہ عابد۔ خصوصی انعام ماہین خان، عرشہ طارق، ماریہ مسعود۔

ان کامیاب بہنوں اور ادبی نشست میں موجود تمام شرکا کو اسناد دی گئیں جس سے شرکا میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

کچھ افراد نے اپنی لاعلمی کی بنا پر اقبال کے نام سے دوسرے شاعروں کا کلام بھی بھیجا جس پر ذمے داران نے توجہ دلائی اور کہا کہ ہمیں ہر صورت اس سے بچنا ہے۔ ہمارا عشرہ؟ اقبال منانے کا مقصد بھی یہی ہے کہ ہم صحیح کلام اقبال سے روشناس ہوں اور اس کو پڑھیں اور سمجھیں۔

یہ بھی کہا گیا کہ، یہ بات اہم ہے کہ اقبال کے کلام سے دلچسپی رکھنے والی، اسے سمجھنے کی خواہش رکھنے والی بہنیں اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ اقبال کا کلام ہے جو وہ پڑھ اور سمجھ رہی ہیں۔ اس کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ اقبال کی کلیات اپنی لائبریری کی زینت بنائیں۔

عشرہ اقبال کے اختتام پر مجلس حریم ادب کی نگران عشرت زاہد نے تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ پروگرام شرکا کی اقبال شناسی میں معاون ثابت ہوگا، اور ساتھ ہی انہوں نے غزالہ عزیز اور ڈاکٹر عزیزہ انجم کا بھی شکریہ ادا کیا کہ ان دونوں خواتین نے ادبی نشست میں حصہ لیا اور شرکا کو قیمتی رہنمائی فراہم کی۔

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمیں پر آسمان نے ہم کو دے مارا
تجھے آباء سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیارا
غرض میں کیا کہوں تجھ سے، وہ صحرا نشین کیا تھے
جہاں گیر و جہاں دار و جہاں بان وہ جہاں آراء

اقبال نے ہمیشہ ملک کو عالی ہمتی اور جہد مسلسل کی تلقین کی انکے الفاظ ہیں:

یہی آئین قدرت ہے یہی اسلوب فطرت ہے
جو ہے راہ عمل میں گامزن محبوب فطرت ہے

اقبال کتنے آسان الفاظ اور دلکش انداز میں کامیابی کے راز بتاتے ہیں:

آ تجھ کو بتاتا ہوں تقدیر امم کیا ہے
شمشیر و سناں اول، اور طاؤس و رباب آخر

اقبال آنے والے کل کی بہتری اور کامیابی کیلئے آج محنت کو لازمی قرار دیتے ہیں:

وہ کل کے غم و عیش پہ کچھ حق نہیں رکھتا
جو آج خود افروز و جگر سوز نہیں ہے
وہ قوم نہیں لائق ہنگامہ ء فردا
جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے

حکیم الامت علامہ اقبال نے جو تصورات پیش کئے، ان میں خودی، شاہین، مردِ مومن اور ملت شامل ہیں، ان تصورات کا ہمیشہ استعمال کیا۔ علامہ اقبال ایک ایسے انسان تھے جو باہمت، عالی فکر، اور نفس کا عرفان رکھنے والا مردِ مومن تھے:

خودی کی جلوتوں میں مصطفائی
خودی کی خلوتوں میں کبریائی
زمین و آسمان و کرسی و عرش
خودی کی زد میں ہے ساری خدائی
خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے؟

خودی تصور انسان کو اپنے اندر بے پناہ تعمیراتی صلاحیتوں کا ادراک دیتی ہے اور جب انسان اپنے آپ کو پہچان لیتا ہے تو وہ اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سرآدم ہے ضمیر کن فکان زندگی
خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت بدلنے کا



یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں یہ مردوں کی شمشیریں

اپنے رب کو بھی پہچان لیتا ہے۔ پھر یہ مردِ خود آگاہ مردِ مومن کا رتبہ پالیتا ہے

لب ولہجہ

از قلم: حبیب اعجاز عاشر

پرکشش شخصیت کے مالک توقیر احمد شریفی اپنے منفرد و دلفریب کلام کے باعث سلطنتِ سخن میں اپنا خاص مقام رکھتے ہیں۔ توقیر احمد شریفی کا تعلق زندہ دلانِ شہر لاہور سے ہے ابتدائی تعلیم ملتان سے حاصل کی جبکہ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے الیکٹریکل انجینئرنگ کی۔ بسلسلہ روزگار سعودیہ عرب میں بھی مقیم رہے ہیں۔ اپنے شعبہ میں انکی قابلیت و خدمات کو ہر سطح پر سراہا گیا ہے انکا شمار پاکستان کے پہلے الیکٹریکل سیفٹی کوڈ کے مصنفین میں ہوتا ہے۔ انہیں زمانہ طالب علمی میں ہی شاعری سے خاص لگاؤ تھا۔ توقیر احمد شریفی کے پہلے مجموعہ کلام ''یاد کے کنارے'' بھی منظر عام پر آچکا ہے جسے اہل ادب کی بصارت و بصیرت نے خوب پسند کیا ہے۔

مطالعہ ''یاد کے کنارے''

توقیر احمد شریفی کی شخصیت و فن کے حوالے سے کئی چھپے پہلوؤں کو بے نقاب کرتا ہے۔ اِن کے کلام میں حسنِ ترتیب، تنوعِ فکر، جمالِ شعری، خیال آفرینی خوب ملتا ہے مگر لہجہ نہایت صاف و سادہ، حسین و موثر انداز، بیان سلیس و فصیح ہونے کے باوجود کلام معنی خیز اور فکر انگیز ہے جو قابل رشک ہے۔ کہیں لب و لہجہ میں دلربائی کا کمال، شوخی اور رنگینی بھی نظر آتی ہے تو کہیں اخلاص و ایثار، خاکساری، فکری پختگی اور خدا پرستی، کہیں بے ساختگی و روانی، آفاقیت و عالمگیریت، تو کہیں انکی شاعری میں معاملاتِ زندگی کے مسائل اور داخلی و خارجی واردتوں کا تذکرہ بھی خوب ملتا ہے۔ ''یاد کے کنارے'' کے حوالے سے سعید الظفر صدیقی لکھتے ہیں کہ توقیر احمد شریفی کی شاعری میں فلسفے کے بجائے دلی کیفیات کا رنگ نمایاں ہے جو شعر کی خوشبو ہوا کرتا ہے۔ مجھے قطعی امید ہے کہ ان کا یہ شعری مجموعہ اپنی مخصوص فنی شناخت کے ساتھ اردو ادب میں ضرور اہمیت کی نظر سے دیکھا جائے گا۔ اقبال راہی لکھتے ہیں کہ توقیر احمد شریفی نے اپنے اندر شاعر کو بیدار رکھا ہے اور اسے نیند کی وادیوں کے سپرد نہیں کیا۔ انکے لکھنے کا انداز اُترتی ہوئی خوشنما تتلیوں کی طرح جاذبِ نظر ہے انہوں نے بہت تھوڑا عرصہ میں اپنے لئے قبیلہ شعراء میں اہم مقام بنا لیا ہے۔ ڈاکٹر محمد اجمل نیازی کی رائے میں توقیر احمد شریفی ہمارے درمیان زندگی اور شاعری کی توقیر بنا ہوا ہے، اس کے شعری مجموعے کا نام ''یاد کے کنارے'' ہے مگر وہ دور آباد سمندر میں ڈوبنا چاہتا ہے، اُسے معلوم ہے کہ دل دریا سمندروں ڈونگھے ہیں وہ اپنے دل کے کنارے بیٹھا ہوا اپنی یادوں کو تلاش کر رہا ہے جو اُن راستوں میں کھو گئی ہیں جنہیں وہ مقدور میں ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے

ابن انشاء اردو ادب کی ایک عظیم شخصیت تھے۔ وہ 15 جون 1927 کو مشرقی پنجاب میں ضلع جالندھر کے ایک گاؤں 'تھلہ' میں پیدا ہوئے۔ ابن انشاء تین بھائیوں اور چار بہنوں میں سب سے بڑے تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں سے حاصل کی۔ پرائمری کے بعد مڈل اپنے گاؤں سے چند کلومیٹر دور اپرہ سے کیا اور پھر ہائی سکول کے لئے لدھیانہ آ گئے۔ ابتدا میں ہی شعر و نثر سے اُنس تھا۔ اس کا اندازہ ان کے ابتدائی خطوط سے ہوتا ہے جو انھوں نے اپنے دوستوں بالخصوص حمید اختر مرحوم کو لکھے۔ میٹرک کے بعد انبالہ میں کلرک کی نوکری کی۔ اس کے بعد دہلی میں ان کی آل انڈیا ریڈیو میں ملازمت ہوگئی۔ اور پھر پاکستان کے قیام کے بعد لاہور آ گئے۔ کچھ عرصہ لاہور گزارنے کے بعد ریڈیو پاکستان میں ان کا تبادلہ کراچی ہوا اور 1949 میں کراچی آ گئے۔ کراچی آ کر انھوں نے ریڈیو پاکستان کی نوکری چھوڑی اور بطور مترجم دستور ساز اسمبلی سے منسلک ہو گئے۔ یہاں سے جی اچاٹ ہوا تو محکمہ دیہات سدھار میں چلے گئے اور بالآخر نیشنل بک فاؤنڈیشن کے سربراہ تعینات ہوئے۔

تحریر: ابن ریاض

ابن انشا اردو ادب کی ایک ہمہ جہت شخصیت تھے۔ اردو ادب کی تاریخ ابن انشا کے تذکرے کے بغیر نامکمل ہے۔ انھوں نے ادب کے جس شعبے میں طبع آزمائی کی، اس میں ان مٹ نقوش رقم کیے۔ شاعری کی تو "انشا جی اٹھو اب کوچ کرو"، "سب مایا ہے"، "اک بار کہو تم میری ہو"، "جلے تو جلاؤ گوری" "اب عمر کی نقدی ختم ہوئی"، "ایک لڑکا" اور ایسی ہی دیگر زبانِ زدِ عام غزلیں اور نظمیں اردو ادب کا حصہ بنا دیں۔ ان کے بغیر کسی فائدے کے دوسرے کو جان بوجھ کر جتلائے آلام کر دیا جائے۔

یہ سطور ظفر نیازی کی مرتب شدہ کتاب شیطان کی سوانح عمری سے ماخوذ ہیں جو قرآن اور حدیث کے حوالوں سے مرتب کی ہوئی تاریخی داستان اسلام اور بنی نوع انسان کے حقیقی دشمن ابلیس کی حیات کی عکاس ہے۔

کتاب میں معلم الملکوت ابلیس کی مکمل کہانی کو جدید طرز نگارش میں خود شیطان کی زبانی پیش کیا گیا ہے۔ دنیا کی ابتدائے زمانہ حال تک کے تمام واقعات جن کا تعلق کسی نہ کسی طرح ابلیس سے ہے' وہ اس کتاب کا حصہ ہیں۔ کتاب کی قیمت 220 روپے ہے۔ ناشر تخلیقات لاہور نے زاہد بشیر پرنٹرز سے طبع کرا کے شائع کیا جو تحلیقات 6 بیگم روڈ مزنگ لاہور سے دستیاب ہے۔

.....

شیطان کی سوانح عمری

عصری اجتہادی مسائل
سید مودودی کا موقف منہج

''سقوط خلافت عثمانیہ کے بعد امت طرح طرح کے سیاسی اور فکری فتنوں میں مبتلا ہو چکی تھی۔ استعماری قوتوں نے عالم اسلام کے مختلف حصوں پر اپنے پنجے گاڑ دیے، مغرب کی ذہنی غلامی وبا کی صورت میں پھیل گئی۔ دین سے بے زاری ترقی کی علامت بن گئی ہے۔ ایسے میں ایک مجتہد کی ضرورت تھی جو تصور اسلام کو بالکل سائنس بنا کر دنیا کے سامنے رکھ دے''۔

یہ اقتباس پروفیسر ڈاکٹر قلب بشیر خاور بٹ کی تالیف عصری اجتہادی مسائل، سید مودودی کا موقف و منہج سے لیا گیا ہے۔ کتاب کی قیمت 500 روپے ہے محمد فیصل نے آر آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کیا ہے جو الفیصل ناشران غزنی سٹریٹ اردو بازار سے دستیاب ہے۔

کتاب میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی شخصیت و کردار اجتہاد مسئلہ تقلید منہج اجتہاد، نصوص احادیث میں منہج اور شخصیات جیسے عنوانات زیر بحث ہے۔ اس کے علاوہ طب و صحت تہذیب و معاشرت عائلی و خانگی زندگی عبادات، اعتقادی امور معیشت و اقتصادیات اور سیاست و ریاست جیسے موضوعات بھی سرنامہ قرطاس بنائے گئے ہیں۔

علامہ اقبال ملی محاذ پر ہمارے عالم افکار کے شاہین تھے۔ ان کی فکر جہت اور مہم کو ان کے بعد نوجوان مودودی نے سنبھال لیا۔ جاہلیت کے ہر گوشے پر تنقید کی، قدیم مشرکانہ رجہانہ اور عقلی کمزوریوں کا جائزہ لے کر اسلام کے سچے راستے کی طرف رہنمائی کی۔ زیر کتاب مولانا مودودی کی فکری، علمی اور اجتہادی کاوشوں کا ایک جائزہ ہے۔

تبصرہ کتب

خیر! مجھے دنیا والوں سے کیا غرض، جو جی میں آئے کہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ میری شیطنیت کا پہلا کارنامہ وہ ہے جو میں نے آدم؟ ہابیل اور قابیل کے ساتھ انجام دیا کیونکہ اس میں میری نیت مفسدانہ تھی۔ اس فعل سے مجھے ذاتی طور پر کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ اس میں شیطانیت کے معنی یہ ہیں کہ



بغیر کسی فائدے کے دوسرے کو جان بوجھ شدید استعمال سے بھی مجھے نفرت ہے۔ میں

رفیق غوری

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

موت ایک اٹل حقیقت ہے جو آیا ہے اسے ایک دن جہان فانی سے جانا ہے' یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا مگر یہ بھی سچ ہے کہ جو اپنی زندگی میں اچھے کام کر جاتے ہیں ان کو ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے، ادب و صحافت کی ایسی ہی چند شخصیات گزشتہ سال ہم سے جدا ہو گئیں۔

خالد یزدانی

اردو ناول اور شارٹ سٹوری میں جس ادیب کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی وہ انتظار حسین کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ وہ 7 دسمبر 1923ء کو پیدا ہوئے اور گزشتہ سال 2 فروری کو اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ وہ متعدد قومی اخبارات میں کالم بھی لکھتے رہے جبکہ ان کے ناولوں کو بھی حد مقبولیت حاصل ہوئی۔ حکومت فرانس نے ان کو اعزاز سے بھی نوازا اور حکومت پاکستان نے ہلال امتیاز دیا تھا۔ ان کی ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ادبی ریفرنس بھی ہوئے اور ان کے فن و شخصیت پر لکھی گئی آرا کو کتابی شکل میں بھی پیش کیا گیا۔

اسی طرح سال گزشتہ 20 مارچ کو اردو کے صاحب طرز ادیب شاعر انور سدید بھی چل بسے' وہ دم آخر نوائے وقت سے وابستہ رہے۔ اور علالت کے باوجود نوائے وقت میگزین کے صفحات، سنڈے میگزین کے علاوہ ندائے ملت میں باقاعدگی سے لکھتے رہے۔ ان کی ادبی خدمات پر حکومت پاکستان نے انہیں اعزاز سے بھی نوازا۔ انہوں نے مختلف موضوعات پر درجنوں کتابیں تحریر کیں جبکہ کتابوں پر تبصرے اور ان کے ادبی کالم بھی شائع ہوتے رہے۔ انہوں نے قومی ڈائجسٹ کے علاوہ مختلف قومی اخبارات کے ادارتی صفحات پر بھی خدمات انجام دیں۔

سال گزشتہ شفیق مرزا جیسا منجھا ہوا صحافی و مترجم بھی اس دنیا سے رخصت ہو گیا' ان کو اردو' فارسی کے ساتھ انگریزی پر بھی عبور حاصل تھا۔ انہوں نے متعدد کتابوں کے تراجم بھی کیے اور شعری دیوان بھی مرتب کیے اور دم آخر ایک اخبار کے ادارتی صفحہ پر کام کرتے رہے' جہاں سالہا سال راقم کو ان کی قابلیت اور معلومات سے مستفید ہونے کا موقع بھی ملا۔ وہ 13 نومبر 2016ء کو آفس سے چھٹی کے بعد جب سڑک پر آئے اور سواری کا انتظار کر رہے تھے کہ ایک موٹر سائیکل سوار کی ٹکر سے ایسے گرے کہ پھر ہوش نہ آیا اور ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ ان کی وفات پر سینئر صحافی سید انور قدوائی نے لکھا تھا سچ تو یہ ہے کہ اب ایسے لوگ کہاں' نفسا نفسی کے اس دور میں جب پرنٹ ہو یا الیکٹرانک میڈیا تمام میڈیا پر دھما چوکڑی مچی ہوئی ہے۔ اس دور میں شفیق مرزا صاحب افق صحافت پر چمکتا ہوا روشن ستارہ تھے۔

اس وقت کسے خبر تھی کہ چند ہفتوں بعد سید انور قدوائی بھی داغ مفارقت دے جائیں گے۔ قدوائی صاحب طویل عرصہ نوائے وقت لاہور کے چیف رپورٹر رہے اور دم آخر معاصر اخبار کے ایڈیٹوریل ایڈیٹر تھے ان کے حلقہ احباب میں ادب و صحافت کے ساتھ سیاسی رہنماؤں تک وسیع تھا۔

صحافی و ادیب پرویز حمید ہمارے علمی ادبی حلقوں کی پہچان تھے۔ انہوں نے خبارات کے علاوہ ادبی رسائل میں بھی کام کیا اور دھنک جیسے میگزین کی بھی ادارت کی۔ جبکہ مختلف قومی اخبارات میں نیوز روم سے رپورٹنگ اور ادارتی صفحہ پر بھی وہ اپنی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لائے۔ کچھ عرصہ سے وہ گرنے کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور تھے اور اسی بیماری میں چل بسے۔ ان کی وفات ادب و صحافت کے لئے کسی نقصان سے کم نہیں جس کی انہوں نے خون جگر سے اس کی آبیاری کی' اب ان جیسے لوگ ناپید ہوتے جا رہے ہیں۔ معروف ادیب اور نقاد اسلم فرخی بھی طویل علالت کے بعد پندرہ جون کو کراچی میں انتقال کر گئے تھے ان کو حکومت پاکستان نے تمغہ حسن کارکردگی بھی دیا تھا۔

رفیق غوری کا نام صحافتی دنیا میں کسی تعارف کا محتاج نہیں' وہ کسی نہ کسی اخبار سے منسلک رہے اور اسی کام کام اور کام کے جنون میں گزشتہ سال مختصر علالت کے بعد آخری آرام گاہ تک پہنچ گئے۔ وہ فرصت کے لمحات میں دوستوں سے گپ شپ کے لئے الحمراء ادبی بیٹھک میں آتے اور مختلف موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کسی لگی لپٹی بغیر کرتے تھے۔ وہ جس بات کو سچ سمجھتے اس پر ڈٹ جاتے' اب ایسے لوگ کہاں۔

فاطمہ ثریا بجیا کے نام سے کون واقف نہیں' ان کی تحریروں پر بنائے گئے ڈرامے ان کی پہچان بن گئے تھے۔ وہ بھی گزشتہ سال وفات پا گئیں۔

شہر میں آکر پڑھنے والے بھول گئے
کس کی ماں نے کتنا زیور بیچا تھا

زبان زدِ عام اس شعر کے خالق اسلم کولسری ہیں۔ اردو پنجابی کے مشہور شاعر نے کالم نویسی بھی کی اور ریڈیو ٹی وی کے لئے بھی کام کیا۔ ان کے کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ وہ تادیر اردو سائنس بورڈ میں علمی و تحقیقی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اسلم کولسری سال گزشتہ میں 7 نومبر کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے۔

اب کسی سے بھی شکایت نہ رہی
جانے کس کس سے گلا تھا پہلے

ندا فاضلی کے کلام کی گونج وہاں وہاں ہے جہاں جہاں اردو بولی یا سمجھی جاتی ہے' ان کی غزلوں اور گیتوں کو ہر جگہ پسند کیا جاتا ہے۔ ندا فاضلی کا اصل نام مقتدا حسن تھا۔

مزنگ لاہور سے دستیاب ہے۔

.....

بچھڑنا یوں بھی ہوتا ہے!

''مرد عورت کی طرف سے محبت کی تصدیق تو چاہتے ہیں' لیکن اپنی کوئی گارنٹی نہیں دیتے، تاہم مجھے کوئی گارنٹی نہیں چاہیے، میں محبت پر یقین نہیں رکھتی' معاشرے میں اس کے شدید استعمال سے بھی مجھے نفرت ہے۔ میں

اب عمر کی نقدی ختم ہوئی

تحریر: ابن ریاض

پنجاب میں ضلع جالندھر کے ایک گاؤں 'تھلہ' میں پیدا ہوئے۔ ابن انشاء تین بھائیوں اور چار بہنوں میں سب سے بڑے تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں سے حاصل کی۔ پرائمری کے بعد مڈل اپنے گاؤں سے چند کلومیٹر دور اپرہ سے کیا اور پھر ہائی سکول کے لئے لدھیانہ آ گئے۔ ابتدا میں ہی شعر و نثر سے اُنس تھا۔ اس کا اندازہ ان کے ابتدائی خطوط سے ہوتا ہے جو انھوں نے اپنے دوستوں بالخصوص حمید اختر مرحوم کو لکھے۔ میٹرک کے بعد انبالہ میں کلرک کی نوکری کی۔ اس کے بعد دہلی میں ان کی آل انڈیا ریڈیو میں ملازمت ہوگئی۔ اور پھر پاکستان کے قیام کے بعد لاہور آ گئے۔ کچھ عرصہ لاہور گزارنے کے بعد ریڈیو پاکستان میں ان کا تبادلہ کراچی ہوا اور 1949 میں کراچی آ گئے۔ کراچی آ کر انھوں نے ریڈیو پاکستان کی نوکری چھوڑی اور بطور مترجم دستور ساز اسمبلی سے منسلک ہو گئے۔ یہاں سے جی اچاٹ ہوا تو محکمہ دیہات سدھار میں چلے گئے اور بالآخر نیشنل بک فاؤنڈیشن کے سربراہ تعینات ہوئے۔

ابن انشا اردو ادب کی ایک ہمہ جہت شخصیت تھے۔ اردو ادب کی تاریخ ابن انشا کے تذکرے کے بغیر نامکمل ہے۔ انھوں نے ادب کے جس شعبے میں طبع آزمائی کی، اس میں ان مٹ نقوش رقم کیے۔ شاعری کی تو "انشا جی اٹھو اب کوچ کرو"، "سب مایا ہے"، "اک بار کہو تم میری ہو"، "جلے تو جلاؤ گوری" "اب عمر کی نقدی ختم ہوئی"، "ایک لڑکا" اور ایسی ہی دیگر زبانِ زدِ عام غزلیں اور نظمیں اردو ادب کا حصہ بنا دیں۔ ان کے

تین شعری مجموعے "چاند نگر"، "اس بستی کے اک کوچے میں" اور "دلِ وحشی" شامل ہیں۔ مزاح نگاری کی طرف مائل ہوئے تو "اردو کی آخری کتاب" اردو ادب کی زینت بنا دی۔ دوسری کتاب "خمارِ گندم" کے چالیس برس میں تینتیس ایڈیشن اس کی کامیابی اور مقبولِ عام ہونے کی سند ہیں۔ کالم نگاری کی جانب متوجہ ہوئے تو جاوید چودھری کے بقول ان کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ پڑھے لکھے لوگ صبح ایک دوسرے کو فون کر کے پوچھتے تھے کہ "کیا تم نے ابن انشا کا آج کا کالم پڑھا۔ پھر یونیسکو سے وابستہ ہونے پر انھیں چار دانگ عالم میں گھومنے کا موقع ملا تو "آوارہ گرد کی ڈائری"، "دنیا گول ہے"، "ابن بطوطہ کے تعاقب میں" اور 'نگری نگری پھرا مسافر' جیسے سفرناموں سے اردو کا دامن بھر دیا۔ بچوں کے لئے 'بلو کا بستہ' جو انھوں نے اپنی چھوٹی بہن کے لئے نظمیں لکھیں اور ترجمہ کی جانب مائل ہوئے تو شاہ عبداللطیف بھٹائی کی سندھی شاعری کا اردو میں منظوم ترجمہ کر دیا۔ اردو ادب میں کوئی ایک بھی ایسی شخصیت ڈھونڈے سے بھی نہ ملے گی جس نے اتنی متنوع اصناف میں طبع آزمائی کی ہو اور اس میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے ہوں۔ پاکستان ٹیلی ویژن کے معروف پروگرام 'کسوٹی' بھی ابن انشاء نے عبید اللہ بیگ اور افتخار عارف کے ساتھ مل کر شروع کیا۔ پاکستان ٹیلی ویژن کا پہلا رنگین نغمہ جو ریکارڈ ہوا وہ بھی ابن انشاء کی ہی نظم ' آتی ہے پون ، جاتی ہے پون 'تھا۔ ابن انشا کے فنی مقام پر گفتگو ہمارے بس سے باہر ہے تاہم ان کے ہم عصروں نے ان کے بارے میں جو لکھا وہ ان کی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

سید ضمیر جعفری مزاحیہ شاعری میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ابن انشا کی وفات پر وہ انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے رقمطراز ہیں "ابن انشا چل بسے۔

گواہ ہیں۔ مصنف کا اپنا خیال ہے' ان کا پہلا افسانوی مجموعہ ''بڑے بے مروت'' تھا۔ اس کی پسند عام نے انہیں دوسری کاوش کی تحریک دی اور یہ ثمر قلم قارئین کے ہاتھ میں ہے۔

مختصر تاریخ اسلام

''عرب ایشیا کے جنوب مغرب میں اس مقام پر واقع ہے جہاں ایشیا اور افریقہ کی حدیں ملتی ہیں اور یورپ خشکی اور تری دونوں کے راستوں سے بہت قریب ہے۔ پرانی دنیا کے تین ہی براعظم تھے۔ ان تینوں میں اگر کوئی ایسا مرکز تلاش کیا جائے جہاں سے ہر براعظم میں آنا جانا اور اس کے ساتھ زیادہ تعلق پیدا کرنا زیادہ سے زیادہ سہل ہو تو عرب کے سوا کسی دوسرے علاقے پر نگاہ نہیں جمے گی''۔

یہ سطور مولانا غلام رسول مہر کی تصنیف مختصر تاریخ اسلام میں سے لی گئی ہیں۔ کتاب کے طابع شیخ نیاز احمد جبکہ مطبع غلام علی پرنٹرز اشرافیہ پارک، فیروز پور روڈ لاہور ہیں مقام اشاعت شیخ غلام اینڈ سنز لمیٹڈ پبلیشرز 199 سرکلر روڈ چوک انارکلی لاہور ہے۔

مولانا غلام رسول مہر بلند پایہ محقق' مورخ اور صحافی تھے۔ ان کے قلم سے جو بھی تحریر نکلی، اس کی صحت پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ زیر نظر کتاب 1950-51ء میں لکھی گئی۔ پچھلے 65 برسوں میں اسلامی ممالک میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں۔ اس نئے فٹ نوٹ میں تمام تازہ ترین معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ تاریخ اسلام کے سلسلے میں ایسے مقام اور علاقوں کا بھی ذکر آیا ہے جن کے نام پہلے کچھ اور تھے اب بدل کر کچھ اور ہو گئے ہیں۔ تمام تغیرات کی تصریح حواشی میں کر دی گئی ہے۔ تمام علاقوں کے جغرافیائی محل بھی کتاب کا حصہ ہیں۔

☆☆☆☆☆




امارات انڈر 19 ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں قومی کھلاڑی بنگلہ دیش کیخلاف وکٹ ملنے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

ابرار احمد آئی سی سی ون ڈے بولرز رینکنگ میں تیسرے نمبر پر آگئے

بیٹرز کی رینکنگ میں بابر اعظم 661 پوائنٹس کے ساتھ نویں اور سلمان علی آغا 622 پوائنٹس کے ساتھ 13 ویں نمبر پر برقرار ہیں

دبئی (آئی این پی) آئی سی سی نے ون ڈے کرکٹ کی نئی رینکنگ جاری کردی جس میں پاکستان کے اسپنر ابرار احمد نے دو درجے ترقی کرتے ہوئے بولرز کی فہرست میں تیسری پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ون ڈے بیٹرز کی رینکنگ میں بابر اعظم 661 پوائنٹس کے ساتھ نویں اور سلمان علی آغا 622 پوائنٹس کے ساتھ 13 ویں نمبر پر برقرار ہیں۔ فخر زمان ایک درجہ ترقی کے بعد گلین فلپس کے ساتھ مشترکہ طور پر 36 ویں، محمد رضوان 532 پوائنٹس کے ساتھ 43 ویں اور صائم ایوب چار درجے بہتری کے بعد 468 پوائنٹس کے ساتھ 64 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ شاداب خان بھی ایک درجہ ترقی کرکے 29 ویں پوزیشن پر پہنچ گئے۔ بھارت کے کپتان شبمن گل بیٹرز کی رینکنگ میں پہلے، نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل دوسرے اور ویرات کوہلی تیسرے نمبر پر ہیں۔ بولرز کی فہرست میں افغانستان کے راشد خان پہلے اور جنوبی افریقہ کے کیشو مہاراج دوسرے نمبر پر ہیں۔ پاکستان کے ون ڈے کپتان شاہین آفریدی ایک درجہ ترقی کے بعد مچل سینٹنر کے ساتھ مشترکہ طور پر چوتھے نمبر پر آگئے ہیں۔ حارث رؤف 24 ویں اور نسیم شاہ 33 ویں نمبر پر برقرار ہیں جبکہ عرفات منہاس 13 درجے تنزلی کے بعد 73 ویں پوزیشن پر چلے گئے ہیں۔


اوول بھارتی اسٹار بلے باز ویرات کوہلی پریکٹس سیشن کے دوران مداحوں کو آٹوگراف دے رہے ہیں

فارمولا ون اسٹار لیوس ہیملٹن کا رفح کراسنگ کا دورہ، غزہ کیلئے امدادی سرگرمیوں کا جائزہ

لیوس ہیملٹن نے مصری ہلال احمر کے امدادی گوداموں کا بھی جائزہ لیا جہاں غزہ کے لیے امدادی سامان تیار کیا جاتا ہے، رپورٹ

لندن (این این آئی) فارمولا ون کے سات مرتبہ عالمی چیمپئن برطانوی ڈرائیور لیوس ہیملٹن نے مصر میں رفح کراسنگ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے غزہ کے فلسطینی عوام کے لیے انسانی امداد پہنچانے کی کوششوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ 41 سالہ ہیملٹن منگل کو شمالی سینائی کے العریش انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچے جہاں گورنر میجر جنرل خالد مجاور نے ان کا استقبال کیا۔ بعد ازاں انہوں نے رفح کراسنگ کے مصری حصے کا دورہ کیا اور مصری ہلال احمر کے امدادی گوداموں کا بھی جائزہ لیا جہاں غزہ بھیجنے کے لیے امدادی سامان تیار اور منظم کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر ہیملٹن نے امدادی کارکنوں سے ملاقات کی اور فلسطینی علاقوں تک انسانی امداد پہنچانے میں مصر کے کردار پر گفتگو کی۔ اس سے قبل بھی ہیملٹن فلسطین، سوڈان، شام اور کانگو کے حالات پر عالمی توجہ دینے کی اپیل کر چکے ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ ان تنازعات کے بارے میں آگاہی حاصل کرے اور امن کے قیام کے لیے کوششیں تیز کرے۔ ہیملٹن کا یہ دورہ ایسے وقت میں ان کی سابقہ انسانی ہمدردی کی سرگرمیوں کے بعد سامنے آیا ہے۔


راولپنڈی: قومی بلے باز سری لنکا کیخلاف ٹیسٹ میچ میں شاٹ لگا رہا ہے

سابق جرمن فٹبالر اوزل یوکرین کی متنازع کل لسٹ میں شامل

اوزل نے استنبول میں ایک نمائشی فٹبال میچ کے دوران عالمی فٹبال اداروں کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا

برلن (این این آئی) جرمنی کے سابق فٹبال اسٹار اور 2014 ورلڈکپ کے فاتح اوزل فیفا اور یوئیفا پر دوہرے معیار اپنانے کا الزام لگانے کے بعد یوکرین کی متنازع کل لسٹ میں شامل ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اوزل کو یوکرین کی ویب سائٹ میروٹووریٹس کی فہرست میں شامل کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اس ویب سائٹ پر ایسے افراد کی ذاتی معلومات شائع کی جاتی ہیں جنہیں یوکرین کے لیے خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔ اوزل نے استنبول میں ایک نمائشی فٹبال میچ کے دوران عالمی فٹبال اداروں کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ روسی ٹیموں کو عالمی مقابلوں سے باہر رکھا گیا ہے جبکہ اسرائیلی ٹیموں کے خلاف ایسی پابندیاں عائد نہیں کی گئیں۔ اوزل نے زور دیا کہ فٹبال کو قومیت اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم نہیں ہونا چاہیے اور تمام ممالک کے ساتھ یکساں سلوک کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ روسی ٹیموں پر فروری 2022 سے فیفا اور یوئیفا کے مقابلوں میں شرکت پر پابندی ہے جبکہ اسرائیلی ٹیمیں عالمی ٹورنامنٹس میں کھیل رہی ہیں۔ 38 سالہ اوزل نے 2023 میں فٹبال سے ریٹائرمنٹ لی تھی۔ وہ ریال میڈرڈ اور آرسنل سمیت بڑے کلبوں کی نمائندگی کر چکے ہیں اور جرمنی کی جانب سے 92 میچز کھیل کر 2014 کا ورلڈکپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ بھی رہے۔

عثمان خواجہ نے لارڈز ٹیسٹ سے متعلق پنڈورا بکس کھول دیا

آسٹریلوی سابق ٹیسٹ کرکٹر عثمان خواجہ کا 2023 کی ایشز سیریز کے دوران لارڈز ٹیسٹ سے متعلق انکشاف

میلبورن (این این آئی) آسٹریلوی سابق ٹیسٹ کرکٹر عثمان خواجہ نے انکشاف کیا ہے کہ 2023 کی ایشز سیریز کے دوران لارڈز ٹیسٹ میں جونی بیئرسٹو کے متنازع رن آؤٹ کے بعد ایم سی سی کے ایک رکن نے ان پر نسل پرستانہ جملے کسے۔ عثمان خواجہ نے اپنی خودنوشت صبر میں واقعے کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے لکھا کہ جب آسٹریلوی کھلاڑی لنچ کے وقفے میں پویلین واپس آرہے تھے تو لارڈز کے لانگ روم میں موجود بعض ایم سی سی ارکان نے ان کے اور ان کے ساتھی کھلاڑیوں کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی اور گالیاں دیں۔ اسکائی اسپورٹس کی نشر کردہ فوٹیج میں بھی دیکھا گیا تھا کہ خواجہ ایک رکن کے سامنے رک کر اس سے بات کرتے ہیں جبکہ بعد ازاں وہ ایک دوسرے رکن کی نشاندہی کرتے ہوئے اسٹیورڈ کو اس کے رویے سے آگاہ کرتے ہیں۔ عثمان خواجہ کے مطابق انہیں ایک موقع پر خاموش رہنے اور منہ بند کرنے کا کہا گیا۔ تاہم وہ یقین سے نہیں بتا سکتے کہ یہ الفاظ کس رکن نے کہے تھے۔ انہوں نے اپنی کتاب میں لکھا کہ ان ارکان نے اپنا اصل کردار ظاہر کر دیا تھا اور وہ آسٹریلوی کھلاڑیوں کو گالیاں دیتے ہوئے خصوصی مراعات یافتہ شرابیوں کے ایک ہجوم کی طرح رویہ اختیار کر رہے تھے۔ سابق ٹیسٹ اوپنر واقعے کی منظر کشی کرتے ہوئے لکھا کہ وہاں موجود افراد ایسے متحد ہوکر گالیاں دے رہے تھے جیسے کتوں کا کوئی غول اپنے شکار پر جھپٹنے کے لیے تیار ہو۔ ان کے بقول ابتدا میں وہ سب ان کے گرد تھے اور صدمے کی کیفیت میں صرف ہنس دیے۔ واضح رہے کہ لارڈز ٹیسٹ کے فوری بعد میریلیبون کرکٹ کلب (ایم سی سی) نے نامناسب رویے پر تین ارکان کو معطل کر دیا تھا۔

71 ویں پاکستان نیشنل ٹریک سائیکلنگ چیمپئن شپ 11 دسمبر سے لاہور میں شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سائیکلنگ فیڈریشن کے زیر اہتمام 71 ویں پاکستان نیشنل ٹریک سائیکلنگ چیمپئن شپ 11 دسمبر سے نشتر پارک ملا لاہور میں شروع ہوگی۔ پاکستان سائیکلنگ فیڈریشن کے صدر سید اظہر علی شاہ نے بتایا کہ چیمپئن شپ کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں اور چیمپئن شپ میں ملک بھر سے فیڈریشن کے ساتھ منسلک ڈیپارٹمنٹ، صوبائی اور ریجنل کے مرد اور خواتین کھلاڑی حصہ لیں گی اور چیمپئن شپ میں وومن کیٹگریز کے مقابلے رکھے گئے ہیں جن میں ایلیٹ اور جونیئر کے مقابلے رکھے گئے ہیں اور چیمپئن شپ 13 دسمبر تک جاری رہے گی اور چیمپئن شپ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔

آئی سی سی ویمن ایمرجنگ نیشنز ٹرافی: ویمن کرکٹ ٹیم کا کاروان اسپورٹس کلب عمان میں ٹریننگ سیشن

عمان (این این آئی) آئی سی سی ویمن ایمرجنگ نیشنز ٹرافی کے لیے پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم نے کاروان اسپورٹس کلب عمان میں ٹریننگ سیشن کیا۔ ویمن کرکٹرز نے کوچز کی نگرانی میں بھرپور نیٹ سیشن کیا۔ ویمن کرکٹرز نے نیٹ سیشن سے قبل فیلڈنگ ڈرلز بھی کیں۔ دس ٹیموں پر مشتمل آئی سی سی ویمنز ایمرجنگ نیشنز ٹرافی 12 سے 25 نومبر تک کھیلی جائے گی۔ ٹورنامنٹ عمان، متحدہ عرب امارات میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان کے ساتھ گروپ بی میں بنگلہ دیش، تھائی لینڈ، نیدرلینڈز اور زمبابوے شامل ہیں جبکہ گروپ اے میں سری لنکا، آئرلینڈ، سکاٹ لینڈ، پاپوا نیوگنی اور میزبان متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔

ایران کے خلاف پاکستان کی بہادرانہ جدوجہد، سخت مقابلے کے بعد 1-0 سے شکست

قومی ٹیم نے متعدد خطرناک حملے کیے اور گول کرنے کے کئی مواقع پیدا کیے گیند کو جال میں پہنچانے میں کامیاب نہ ہوسکی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے اے ایف سی انڈر 17 چیمپئن شپ 2027 کے گروپ ڈی کوالیفائرز میں ایران کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھرپور عزم، حوصلہ اور مقابلے کی صلاحیت کا اظہار کیا تاہم اسے 1-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ مقابلہ [illegible] نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ میچ کے نویں منٹ میں خسارے میں جانے کے باوجود پاکستان نے بھرپور انداز میں واپسی کی اور ایرانی ٹیم کو دفاعی حکمت عملی اپنانے پر مجبور کر دیا۔ قومی ٹیم نے متعدد خطرناک حملے کیے اور گول کرنے کے کئی مواقع پیدا کیے، تاہم گیند کو جال میں پہنچانے میں کامیاب نہ ہوسکی۔ محمد عیسیٰ نے دائیں جانب سے اپنی شاندار رفتار اور مہارت جبکہ حسنین بھی نے بائیں جانب سے عمدہ کھیل کے ذریعے ایرانی دفاع کو مسلسل دباؤ میں رکھا۔ پاکستان کو میچ کے 89 ویں منٹ میں اس وقت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا جب قومی ٹیم کے کھلاڑیوں کا خیال تھا کہ گیند گول لائن عبور کرچکی ہے، تاہم ریفری نے اسے گول قرار نہیں دیا۔ ایران نے میچ کے نویں منٹ میں امیر محمد زارعی کے ذریعے برتری حاصل کی، جنہوں نے پاکستان کی دائیں جانب سے ہونے والے حملے کے نتیجے میں گیند کو جال میں پہنچایا۔ پاکستان نے فوری طور پر جوابی حملہ کیا۔ حسنین بھی نے بائیں جانب سے شاندار مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کارنر حاصل کیا، جس پر مدیم حسین کے ہیڈر کو ایرانی گول کیپر نے روک لیا۔ پہلے ہاف کے اضافی وقت میں گول کیپر سر رزاق نے ایک شاندار سیو کے ذریعے پاکستان کو مزید نقصان سے بچایا، جبکہ قومی ٹیم نے دوسرے ہاف میں زیادہ جارحانہ انداز اپنایا۔ سری لنکا کے خلاف 3-1 کی کامیابی سے اپنی مہم کا آغاز کرنے والی پاکستانی ٹیم نے دوسرے ہاف میں مسلسل حملے کیے۔ اس دوران حضرت عباس کو گول کرنے کا ایک بہترین موقع ملا، تاہم وہ گول کیپر کے سامنے ون آن ون کی صورتحال سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ پاکستان نے میچ کے آخری لمحات میں حارث خان کو میدان میں اتارا تاکہ برابری کا گول حاصل کیا جاسکے، تاہم قومی ٹیم کی بھرپور کوششوں کے باوجود مقابلہ برابر نہ ہوسکا۔ پاکستان اب ٹورنامنٹ میں اپنا تیسرا میچ جمعے کو Laos کے خلاف کھیلے گا۔

راولپنڈی ٹیسٹ، ثاقب خان اور غازی غوری نے دو بڑے ریکارڈز اپنے نام کرلیے

راولپنڈی (آئی این پی) راولپنڈی ٹیسٹ میں ڈیبیو کرنے والے فاسٹ بولر ثاقب خان اور وکٹ کیپر بیٹر غازی غوری نے دو بڑے ریکارڈز اپنے نام کرلیے۔ تفصیلات کے مطابق ثاقب خان نے سری لنکا کے خلاف پہلی اننگز میں 130 رنز کے عوض 7 وکٹیں حاصل کیں۔ وہ ٹیسٹ ڈیبیو پر ایک اننگز میں 7 وکٹیں حاصل کرنے والے چوتھے پاکستانی بولر بن گئے۔ اس سے قبل محمد زاہد، محمد نذیر اور ابرار احمد یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔ دوسری جانب وکٹ کیپر غازی غوری نے سری لنکا کے خلاف پہلی اننگز میں 6 کیچ پکڑے اور ٹیسٹ اننگز میں یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے پاکستانی وکٹ کیپر بن گئے۔ ان سے قبل سابق کپتان اور وکٹ کیپر وسیم باری ٹیسٹ کی ایک اننگز میں 6 کیچ تھام چکے ہیں۔ پاکستان کو چیمپئنز ٹرافی جتوانے والے سابق کپتان سرفراز احمد ون ڈے میچ میں یہ اعزاز اپنے نام کر چکے ہیں۔ انہوں نے 2013 کے ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ میں 6 کیچ تھام کر آسٹریلیا کے ایڈم گلکرسٹ کا ریکارڈ برابر کیا تھا۔

دوسری بے نظیر بھٹو شہید تھرو بال چیمپئن شپ 3 فروری سے شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تھرو بال فیڈریشن کے زیر اہتمام اور سندھ تھرو بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام دوسری بے نظیر بھٹو شہید تھرو بال چیمپئن شپ 3 فروری سے کراچی شروع ہوگی۔ پاکستان تھرو بال فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل مقبول آرائیں نے بتایا کہ چیمپئن شپ کی تیاریاں ابھی سے شروع کردی گئی ہیں اور چیمپئن شپ میں مختلف محکمہ جات، صوبائی اور ریجنل ایسوسی ایشن کی مردوں اور خواتین کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔

اگر اچھی لائن اور لینتھ پر باؤلنگ کرو تو باؤلر کو سپورٹ ملتی ہے، محمد عباس

موڈ اچھا ہے، ینگ پلیئرز بہت محنت کر رہے ہیں، شائقین آکر میچ دیکھیں اور انجوائے کریں، گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) قومی کھلاڑی محمد عباس نے کہا ہے کہ اگر اچھی لائن اور لینتھ پر باؤلنگ کرو تو باؤلر کو سپورٹ ملتی ہے، موڈ اچھا ہے، ینگ پلیئرز بہت محنت کر رہے ہیں، شائقین آکر میچ دیکھیں اور انجوائے کریں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محمد عباس نے کہا کہ سری لنکا کے دونوں بیٹرز اور اچھے کھلاڑی ہیں اور اچھا کھیل رہے ہیں، شائقین سے کہوں گا آئیں اور انجوائے کریں۔ انہوں نے کہا کہ اچھی پچ ہے سپورٹ کر رہی ہے اگر اچھی لائن اور لینتھ پر باؤلنگ کرو تو باؤلر کو سپورٹ ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موڈ اچھا ہے، ینگ پلیئرز بہت محنت کر رہے ہیں۔





سعود قاسمی نے نادیہ خان کو فسادن قرار دے دیا

نادیہ خان ماضی میں بھی مختلف شخصیات سے متعلق بیانات کے ذریعے تنازعات کو ہوا دیتی رہی ہیں

لاہور (این این آئی) اداکار سعود قاسمی نے نادیہ خان کو شوبز شخصیات کے درمیان تنازعات بڑھانے کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے انہیں فسادن کہہ دیا۔ سعود کا نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ٹی وی پر متنازع سوالات پوچھ کر فنکاروں کے درمیان اختلافات پیدا کیے جاتے ہیں، نادیہ خان ماضی میں بھی مختلف شخصیات سے متعلق بیانات کے ذریعے تنازعات کو ہوا دیتی رہی ہیں۔ سعود کے مطابق انڈسٹری میں زیادہ تر لوگ ایک دوسرے سے اچھے تعلقات رکھتے ہیں اور تنازعات چند دن میں خود ہی ختم ہوجاتے ہیں، اس لیے انہیں مزید نہیں بڑھانا چاہیے۔ نادیہ خان نے بھی فوری ردعمل دیتے ہوئے سعود کے الزامات کو من گھڑت قرار دیا اور کہا کہ ان کی باتیں انہی کے خلاف چلی گئیں۔ انہوں نے واضح چوہدری پر بھی تنقید کرتے ہوئے انہیں شو کی ریٹنگ کیلئے سستی شہرت حاصل کرنے کا طعنہ دیا۔

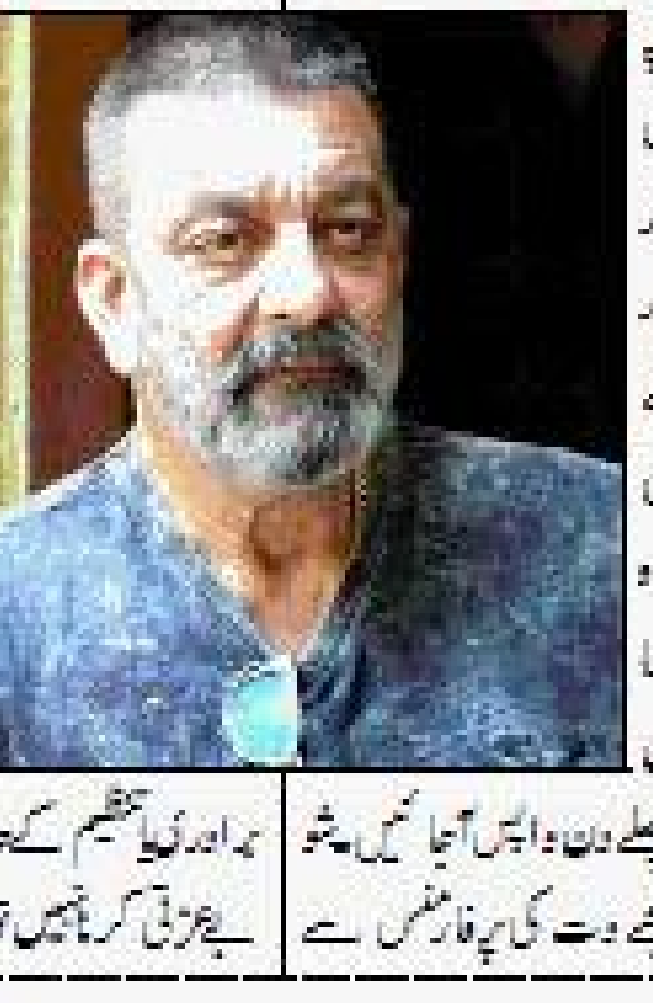
امریکی حکام نے انعام یافتہ کشمیری فلمساز کو ایئرپورٹ پر حراست میں لے لیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی امیگریشن حکام نے انعام یافتہ کشمیری نژاد فلم ساز عرفات شیخ کو ورجینیا کے ایک ایئرپورٹ پر پہنچنے کے کچھ ہی دیر بعد وارنٹ کے بغیر حراست میں لے لیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق عرفات شیخ کی رہائی کیلئے مہم چلانے والے گروپ نے دعویٰ کیا ہے کہ 24 ستمبر 2026 کو فلم ساز عرفات شیخ کو ڈلس ایئرپورٹ پر طیارے سے اترتے ہی امیگریشن حکام نے غیر قانونی طور پر حراست میں لے لیا۔ مقبوضہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے 42 سالہ فلم ساز ورجینیا کے شہر الیگزینڈریا میں مقیم ہیں، ان کی رہائی کے لیے مہم چلانے والے آزاد صحافی نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ عرفات شیخ فلم کے شعبے میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسٹوڈنٹ ویزے پر امریکا پہنچے تھے اور انہوں نے 2020 میں سیاسی پناہ کے لیے درخواست دی تھی۔ آزاد صحافی کے مطابق عرفات شیخ کی امیگریشن درخواست زیر التوا ہے اور اس دوران ان کے پاس کام کرنے اور امریکا میں قیام کی اجازت بدستور فعال ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فلم ساز کو ورجینیا کے شہر بولنگ گرین میں واقع کیرولین ڈیٹینشن سینٹر میں رکھا گیا ہے۔ امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ اور محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے عرفات شیخ کی حراست کے حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا۔



سنجے دت کو نام لیے بغیر مودی سرکار پر تنقید مہنگی پڑگئی

میرا مقصد کسی فرد، برادری یا تنظیم کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا یا توہین کرنا یا بے عزتی کرنا نہیں تھا، وضاحتی بیان



ممبئی (این این آئی) بھارتی اداکار سنجے دت کو نام لیے بغیر مودی سرکار پر تنقید مہنگی پڑگئی، سوشل میڈیا پر ٹرولنگ کے بعد وضاحت دینے پر مجبور ہوگئے۔ گزشتہ دنوں سنجے دت نے ایک بھارتی ٹی وی شو میں کہا تھا کہ وہ بھارت میں پہلے جیسا امن محسوس نہیں کرتے، چاہتے ہیں کہ پچھلے دن واپس آجائیں۔ شو میں وزیراعظم بننے کی سنجے دت کی پرفارمنس سے بھی مودی کے حامی آگ بگولا ہوگئے تھے اور بالی ووڈ اداکار کو سوشل میڈیا پر کافی ٹرولنگ کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کے بعد سنجے دت کو وضاحت دینی پڑگئی کہ ان کی پرفارمنس اسکرپٹڈ تھی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سنجے دت نے اپنے وضاحتی ویڈیو بیان میں کہا کہ میرا مقصد کسی فرد، برادری یا تنظیم کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا یا توہین کرنا یا بے عزتی کرنا نہیں تھا۔

ہانیہ عامر عاصم اظہر کی نئی ریل پر کمنٹ کرنے سے خود کو نہ روک سکیں، مداح حیران

ہانیہ عامر اور عاصم اظہر ماضی میں اپنے قریبی تعلقات کے باعث خبروں میں رہ چکے ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان کی معروف اداکارہ ہانیہ عامر نے گلوکار عاصم اظہر کی نئی ویڈیو پر کمنٹ کرکے ایک بار پھر سوشل میڈیا صارفین کی توجہ حاصل کرلی۔ عاصم اظہر نے حال ہی میں انسٹاگرام پر اپنے والد کے ہمراہ ایک دلچسپ ریل شیئر کی، جس پر ہانیہ عامر بھی ردعمل دیے بغیر نہ رہ سکیں۔ اداکارہ نے ویڈیو کے کمنٹ سیکشن میں اسکریمنگ، آئی کانٹ لکھا، جس کا مطلب ہے کہ وہ یہ ویڈیو دیکھ کر انتہائی خوش ہوئیں۔ واضح رہے کہ ہانیہ عامر اور عاصم اظہر ماضی میں اپنے قریبی تعلقات کے باعث خبروں میں رہ چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ دونوں کی سوشل میڈیا پر ہونے والی سرگرمیاں اکثر مداحوں کی توجہ حاصل کرلیتی ہیں۔

ٹام کروز کی ڈیگر بڑے بجٹ کے باوجود باکس آفس پر ناکام

لاس اینجلس (آئی این پی) ہالی ووڈ کے سپر اسٹار ٹام کروز کی نئی فلم ڈیگر سے وابستہ کامیابی کی توقعات پہلے ہی ہفتے میں پوری نہ ہوسکیں اور فلم نے باکس آفس پر انتہائی کم بزنس کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شمالی امریکا کے 3 ہزار 321 سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ڈیگر نے ابتدائی ہفتے میں تقریباً 80 لاکھ ڈالر کمائے۔ حتمی اعداد و شمار سامنے آنے کے بعد اس رقم میں معمولی تبدیلی کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ فلمی تجزیہ کاروں نے اس فلم سے تقریباً 75 لاکھ ڈالر کے ابتدائی بزنس کی توقع کی تھی، لیکن ٹام کروز جیسے عالمی شہرت یافتہ اداکار اور معروف ہدایت کار الیجاندرو گونزالیز ایناریٹو کی موجودگی کے باوجود فلم کی کارکردگی حیران کن طور پر کم رہی۔ ڈیگر کا تخمینی بجٹ 16 کروڑ سے 18 کروڑ ڈالر کے درمیان بتایا جاتا ہے۔ باکس آفس ماہرین کے مطابق اتنے بڑے بجٹ کی فلم کے لیے قابل قبول آغاز کے طور پر کم از کم 4 کروڑ ڈالر کی آمدنی درکار تھی، تاہم ریلیز سے پہلے بننے والے منفی تاثر اور کمزور تشہیری مہم کے باعث فلم سے وابستہ توقعات مسلسل کم ہوتی گئیں۔ وارنر برادرز کو امید تھی کہ ٹام کروز اور ایناریٹو کی جوڑی فلم کو پہلے ہفتے میں تقریباً ایک کروڑ 80 لاکھ سے 2 کروڑ ڈالر تک کا بزنس دلوا سکتی ہے، تاہم ڈیگر اس ہدف سے بھی خاصی دور رہی۔



کیا انگریزوں کے دور میں آٹھ من چاولوں کی قیمت ایک روپے تھی؟

گزشتہ سے پیوستہ

عظیم الحسن

تاہم تاریخ دانوں کے مطابق اس عرصے میں کوئی بڑی قدرتی آفت نہیں آئی تھی۔ استاد اور محقق ڈاکٹر نسیم حمید کے خیال میں اس وجہ سے اس زمانے میں بڑی مقدار میں غذائی اجناس پیدا ہوتی تھیں اور بازار میں ان کی وافر رسد موجود تھی، جو چاول کی قیمت کم ہونے کی ایک اور وجہ تھی۔ تاریخ دان یدوناتھ سرکار کے مطابق ڈھاکہ بنگال کے چاول پیدا کرنے والے بڑے علاقوں کے مرکز میں واقع تھا۔ اسی لیے وسطی بنگال کے مقابلے میں ڈھاکہ میں چاول اور دیگر غذائی اجناس کی قیمتیں فطری طور پر کم تھیں۔ اس کے علاوہ اس زمانے میں عام لوگوں کی قوت خرید بھی بہت کم تھی، جس کے باعث عام لوگوں کے لیے اشیا کی خریداری آسان نہیں تھی۔

صرف شائستہ خان کے دور میں ہی نہیں بلکہ قدیم زمانے سے بنگال کی معیشت کا انحصار زراعت پر تھا۔ زرعی نظام کو بہتر بنانے کے لیے انھوں نے کسانوں کو دوہرے ٹیکس سے تحفظ دیا۔ مختلف کتابوں میں ذکر ملتا ہے کہ شائستہ خان کے دور میں بنگال میں انتظامی



استحکام معاشی ترقی کے ایک اہم دور کی حیثیت رکھتا تھا۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ صوبیدار شائستہ خان یورپی تاجروں کو درآمدات اور برآمدات کے لیے حوصلہ دیتے تھے۔ ان کے دور میں بنگال کی گھریلو دستکاری اور کپڑے کی صنعت کو عالمی سطح پر شہرت ملی۔ بنگال سے سوتی اور کپڑا یورپ کے مختلف ممالک کو برآمد کیا جاتا تھا۔

بنگلہ دیش اوپن یونیورسٹی میں تاریخ کے استاد ڈاکٹر محمد عدنان عارف سلیم نے بی بی سی بنگلا کو بتایا کہ 'شائستہ خان کا دور حکومت بنگال میں انتظامی استحکام اور معاشی ترقی کا ایک اہم دور تھا۔ بنگال کے صوبیدار کی حیثیت سے انھوں نے محصولات کے نظام کو منظم کیا اور زرعی پیداوار بڑھانے اور تجارت کو وسعت دینے میں کردار ادا کیا۔' تاہم ایسا نہیں تھا کہ ان اقدامات سے بنگال کے عام لوگوں کو بہت زیادہ فائدہ پہنچا ہو۔ تاریخ پر تحقیق کرنے والے ماہرین کے مطابق شائستہ خان کے دور میں اضافی ٹیکس ادا کرتے کرتے بہت سے لوگ بے بس ہوگئے تھے۔

پروفیسر غلام ربانی کہتے ہیں کہ 'شائستہ خان کے بعض اقدامات دیکھ کر بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس دور میں معاشی خوشحالی تھی، لیکن یہ کسی بھی طرح معاشی خوشحالی کی حقیقی تصویر پیش نہیں کرتے۔' ان کے مطابق ایک طرف اضافی ٹیکس وصول کیا جاتا تھا اور دوسری طرف کسانوں اور محنت کش لوگوں کو اپنی پیداوار کی مناسب قیمت بھی نہیں ملتی تھی، جس کی وجہ سے ان کی مشکلات بڑھ گئی تھیں۔ ڈاکٹر سلیم کا کہنا ہے کہ 'ان کی انتظامی صلاحیت کے نتیجے میں بنگال میں امن و امان قائم ہوا، تاہم مہنگائی، محصولات کی پالیسی اور معاشی نظام کے حوالے سے مختلف تنقیدیں بھی موجود ہیں۔' تاہم تاریخ پر تحقیق کرنے والے ماہرین ایک اور پہلو کو بھی اہم سمجھتے ہیں اور وہ ہے روزمرہ خریداری میں پیسے کا استعمال۔

کیونکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مغل دور میں روزمرہ کی خریداری کے لیے پیسے کا استعمال بہت کم ہوتا تھا۔ ماہر اقتصادیات پروفیسر انو محمد نے بی بی سی بنگلا کو بتایا کہ 'اس زمانے میں روزمرہ کی خریداری میں پیسے کا استعمال بہت کم تھا۔ لوگ لین دین کے لیے زیادہ تر اشیا کے تبادلے کا طریقہ استعمال کرتے تھے۔' انھوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ 'مثلاً اگر آپ کسی حجام سے بال کٹواتے تھے تو اسے فوری طور پر پیسے نہیں دیتے تھے۔ سال میں جب دھان کی فصل کا موسم آتا تو بال کاٹنے کے بدلے اسے دھان دے دیا جاتا تھا۔'

بہت سے تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ مغل دور میں بنگال کے صوبیدار کی حیثیت سے آنے والے بیشتر حکام اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے بعد دوبارہ دہلی واپس چلے جاتے تھے۔ ان میں سے بہت سے لوگ بنگال کے عام لوگوں اور کسانوں کی مشکلات پر زیادہ توجہ نہیں دیتے تھے۔ اس زمانے میں لوگوں کے پاس فصل کے علاوہ کوئی خاص دولت نہیں ہوتی تھی۔ معیشت کا زیادہ تر انحصار اپنی ضرورت کی اشیا پیدا کرنے پر تھا۔ جس سال فصل اچھی ہوتی، اس سال عام کسانوں اور لوگوں کے لیے خوراک کا انتظام آسان ہوتا۔ روزمرہ ضروریات کی خریداری میں بھی فصلوں کا لین دین زیادہ عام تھا، جبکہ بعض چیزوں کی خریداری کے لیے کوڑیوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔ پروفیسر غلام ربانی نے مثال دیتے ہوئے بتایا کہ 'کچھ خریداریوں میں کوڑیاں استعمال ہوتی تھیں۔ عام لوگوں کے پاس چاندی کے سکے نہیں ہوتے تھے۔ چاندی کے سکے زیادہ تر تاجروں کے کاروباری لین دین میں استعمال ہوتے تھے۔'

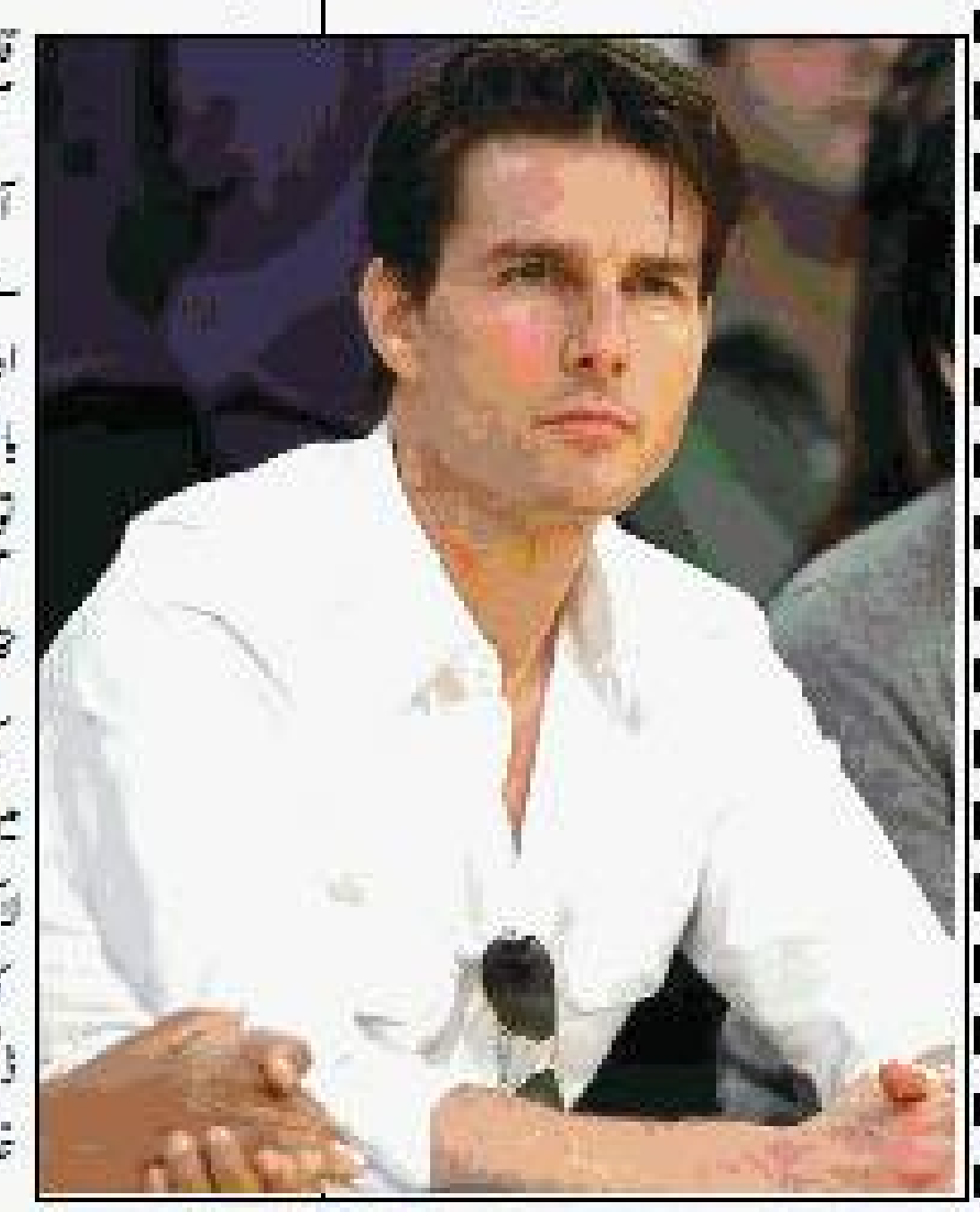
انھوں نے بتایا کہ اس زمانے میں استعمال ہونے والی کوڑیاں بھی مالدیپ سے چاول کے بدلے لائی جاتی تھیں۔ اس دور کے حساب کے مطابق، ایک روپے کی قدر بہت زیادہ تھی۔ اس وقت چار کوڑیوں سے ایک گنڈا بنتا تھا، 20 گنڈوں سے ایک پن، چار پن سے ایک آنہ اور 80 کوڑیوں سے ایک آنہ بنتا تھا۔ 16 آنے ملا کر ایک روپیہ ہوتا تھا۔ ماہر اقتصادیات پروفیسر انو محمد نے بی بی سی بنگلا کو بتایا کہ 'اس زمانے میں آج کی طرح پیسے کے بارے میں گفتگو نہیں ہوتی تھی۔ لوگوں کے حساب کتاب میں کوڑیاں اہم تھیں۔ اس وقت پیسے کی قدر بہت زیادہ تھی۔'

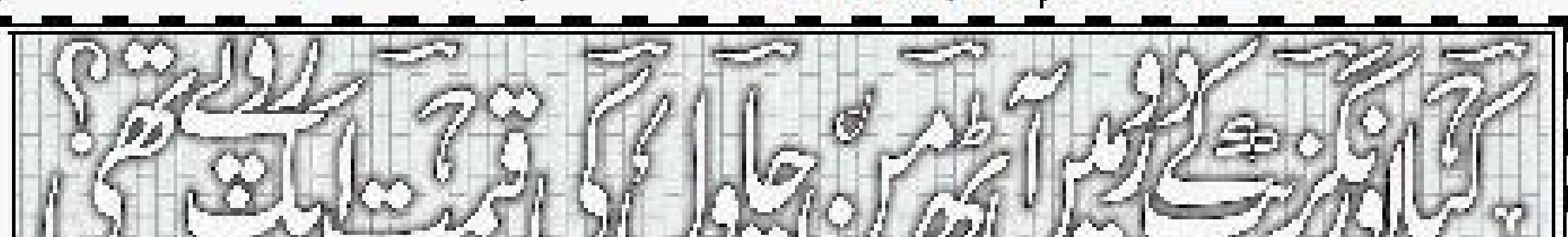
انھوں نے کہا کہ 'اس وقت باقاعدہ مالیاتی معیشت موجود نہیں تھی۔ پیسوں کا حساب، لین دین اور یہاں تک کہ چاول کی خرید و فروخت بھی بہت محدود تھی۔ زیادہ تر خاندان خود چاول پیدا کرتے اور کھاتے تھے۔ بازار سے چاول خرید کر کھانے کا رواج بہت کم تھا۔ اس دور میں چاندی کے سکوں کے ذریعے سرکاری اور بڑے کاروباری لین دین کیا جاتا تھا۔ بڑے کاروبار میں زمیندار اور مذہبی پیشوا چاندی کے سکے یا پیسے استعمال کرتے تھے۔' پروفیسر انو محمد کے مطابق اس زمانے کے چاندی کے ایک سکے کی قدر اور آج کے ایک روپے میں بھی بہت بڑا فرق ہے۔

مغل دور کا ایک روپیہ خالص چاندی کا بنا ہوتا تھا اور اس کا وزن ایک تولہ یعنی تقریباً 11.6 گرام تھا۔ موجودہ حساب سے 11.66 گرام 22 قیراط چاندی کی قیمت تقریباً دو ہزار سے ڈھائی ہزار ٹکے بنتی ہے۔ بعض تاریخ دانوں نے لکھا ہے کہ اس زمانے میں ایک تولہ سونا 16 ٹکے میں مل جاتا تھا۔ پروفیسر انو محمد کا کہنا ہے کہ 'مغل دور کے ٹکے کا آج کے ٹکے سے براہ راست موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم اگر اس دور کی قدر کو موجودہ زمانے کے حساب سے دیکھا جائے تو ایک روپیہ آج کے چند ہزار ٹکے کے برابر ہوسکتا ہے۔'

اس کے باوجود زرعی معیشت اور تجارت کی ترقی کے حوالے سے شائستہ خان کے دور کو بنگال کی تاریخ کا ایک یادگار اور سنہری دور سمجھا جاتا ہے۔ استاد اور محقق نسیم حمید کا کہنا ہے کہ شائستہ خان کے دور میں ہی بنگال کی معاشی خوشحالی میں اضافہ ہوا اور صوبائی دارالحکومت ڈھاکہ مغلوں کے ایک اہم تجارتی مرکز میں تبدیل ہوگیا۔ 18 ویں صدی کی سرکاری دستاویزات میں بنگال کو ہندوستان کی جنت قرار دیا گیا ہے۔

(ختم شد)





حکمت

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالداری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔" (حدیث)

سول ملٹری ہم آہنگی اور پاک چین دوستی کے ثمرات

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے چشمہ 5 نیوکلیئر پاور پلانٹ کے ڈوم کی تنصیب کو قابل فخر سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ منصوبہ پاکستان اور چین کی لازوال دوستی اور مشترکہ عزم کی علامت ہے اور پاکستان کو صاف، قابل اعتماد اور سستی بجلی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ توانائی کے تحفظ اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ گزشتہ روز میانوالی میں چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹ میں ڈوم پلیسمنٹ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کو معاشی طور پر مضبوط، توانائی کے شعبے میں خودکفیل اور ماحول دوست ملک بنانے کے لئے اپنے وسائل اور انسانی سرمائے سے بھرپور استفادہ کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ امن میں فوج کا کلیدی کردار ہوتا ہے، آج سول اور ملٹری تعاون ملک کو شاہراہ ترقی کی جانب گامزن کر رہا ہے، ہم محنت اور لگن سے ملک کا مستقبل تعمیر کریں گے۔ اس تقریب میں چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بھی موجود تھے۔ شہباز شریف نے اپنے خطاب میں پاکستان چین دوستی کو مثالی قرار دیتے ہوئے کہا کہ چین کے تعاون سے تعمیر ہونے والا چشمہ 5 سب سے بڑا جوہری بجلی گھر ہے جو چین سے پائیدار دوستی کی علامت ہے۔ ہم نے یہ سنگ میل وقت سے پہلے عبور کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن بھارت کے خلاف گزشتہ سال مئی کے معرکہ حق میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے متحرک قیادت اور مسلح افواج نے پیشہ ورانہ مہارت دکھائی۔ وزیراعظم کے بقول ماحول کا تحفظ اور معاشی ترقی ہماری ترجیحات میں شامل ہے، پاکستان کسی کا انتظار نہیں کرے گا۔ اس تقریب کے بعد وزیراعظم شہباز شریف ترکیہ کے دورے پر روانہ ہو گئے جہاں وہ "کوپ 31 سربراہی کانفرنس" سے خطاب کریں گے۔ چشمہ 5 محض ایک بجلی گھر کی تعمیر کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کی توانائی ضروریات پوری کرنے کی ایک اہم تنصیب ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے توانائی کے بحران، بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، درآمدی ایندھن پر انحصار اور گردشی قرضوں جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ مہنگی بجلی نے صنعتی پہیے کی رفتار متاثر کی ہے اور عام آدمی کے لئے بجلی کے بل ناقابل برداشت ہوتے جا رہے ہیں۔ اس حوالے سے برادر چین کا کردار پاکستان کے لئے ہمیشہ قابل قدر رہا ہے۔ پاکستان اور چین کی دوستی محض سفارتی تعلقات اور رسمی خیرسگالی تک محدود نہیں بلکہ اس کے عملی ثمرات توانائی، دفاع، مواصلات، بنیادی ڈھانچے اور صنعتی ترقی سمیت زندگی کے متعدد شعبوں میں نمایاں ہیں۔ چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس بھی پاکستان چین اسی دیرینہ تعاون کا حصہ ہیں۔ یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ پاکستان کی سفارتی ساکھ میں بہتری کے آثار نمایاں ہوئے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کا چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کی تقریب کے بعد ترکیہ روانہ ہونا پاکستان کی فعال سفارت کاری کے تسلسل کی علامت ہے۔ ترکیہ کے ساتھ پاکستان کے برادرانہ تعلقات تاریخی، مذہبی اور ثقافتی بنیادوں پر استوار ہیں۔ دونوں ممالک دفاع، تجارت، سرمایہ کاری اور علاقائی تعاون کے شعبوں میں ایک دوسرے کے قریب آ رہے ہیں۔ پاکستان کو چین، ترکیہ، سعودی عرب اور دیگر دوست ممالک کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرتے ہوئے عالمی سطح پر اپنے قومی مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ چشمہ 5 جیسے منصوبے اسی وقت حقیقی کامیابی قرار پائیں گے جب ان سے پیدا ہونے والی بجلی عوام کو مناسب نرخوں پر دستیاب ہو، صنعتی پیداوار میں اضافہ ہو، روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور ملکی معیشت درآمدی ایندھن کے بوجھ سے بتدریج آزاد ہو۔ ضرورت صرف ان تمام وسائل کو قومی مقاصد کے لئے یکجا کرنے کی ہے۔ قوم کو یقیناً ایسے ہی نظام کی ضرورت ہے جو اس کی امنگوں کا ترجمان ہو اور اس کے مسائل حل کرے اور پاکستان کو ترقی، خوشحالی، استحکام اور خودمختاری کی منزل سے ہمکنار کر سکے۔ یہی چشمہ 5 جیسے منصوبوں کی اصل کامیابی اور قومی قیادتوں کے باہمی اشتراک کا حقیقی ثمر ہوگا۔

بیجنگ ڈیمنسٹریشن سینٹر فار سروس فار پرسنز وِد ڈس ایبلٹیز کا امید افزا دورہ

تحریر: حسن بٹ

انسانیت کی اصل پہچان اس بات سے ہوتی ہے کہ کوئی معاشرہ اپنے کمزور، محروم اور خاص ضرورتوں والے افراد کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے۔ ایک عظیم قوم وہی ہوتی ہے جو اپنے ہر شہری کو برابر کا شہری سمجھتی ہے، اسے عزت دیتی ہے، اسے مواقع دیتی ہے اور اسے یہ احساس دلاتی ہے کہ وہ بوجھ نہیں بلکہ معاشرے کا قیمتی حصہ ہے۔ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں واقع بیجنگ ڈیمنسٹریشن سینٹر فار سروس فار پرسنز وِد ڈس ایبلٹیز کا دورہ اسی سوچ اور انسان دوست پالیسی کی ایک زندہ مثال تھا۔ یہ دورہ ہمارے لئے نہ صرف معلوماتی تھا بلکہ سوچ کو بدل دینے والا اور زندگی کے بارے میں ایک نیا نظریہ دینے والا تھا۔ جب ہم سینٹر کے مرکزی دروازے پر پہنچے تو سب سے پہلی چیز جس نے ہمارا دل جیت لیا وہ وہاں کا پرتپاک استقبال تھا۔ عملے کے چہروں پر مسکراہٹ، لہجے میں محبت اور رویے میں عزت تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ہم کسی سرکاری دفتر میں نہیں بلکہ اپنے ہی گھر میں آئے ہوں۔ سینٹر کی پوری عمارت کو دیکھ کر اندازہ ہوا کہ اسے محض ایک بلڈنگ کے طور پر نہیں بلکہ ایک محبت، امید اور انسانیت کے مرکز کے طور پر بنایا گیا ہے۔

یہ سینٹر جدید فن تعمیر کا ایک شاہکار ہے۔ اس کا ہر کونا، ہر راستہ، ہر کمرہ اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ معذور افراد کو کسی قسم کی مشکل پیش نہ آئے۔ داخلے سے لے کر آخری منزل تک ہر جگہ ریمپ موجود ہیں، کشادہ گلیاں ہیں، آواز کے ذریعے رہنمائی کرنے والے جدید نظام ہیں اور رکاوٹ سے پاک ماحول موجود ہے۔ ایک نابینا شخص بھی یہاں اپنے اعتماد کے ساتھ چل سکتا ہے، ایک وہیل چیئر پر بیٹھا شخص بھی بغیر کسی کی مدد کے ہر منزل تک جا سکتا ہے۔ یہی تو حقیقی شمولیتی ترقی ہے جہاں کسی کو پیچھے نہیں چھوڑا جاتا۔ دورے کے دوران سینٹر کے تجربہ کار عملے نے ہمیں انتہائی تفصیل کے ساتھ تمام خدمات کا تعارف کرایا۔ ہمیں معلوم ہوا کہ یہ سینٹر صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ایک مکمل نظام ہے جو معذور افراد کی زندگی کے ہر پہلو کو بہتر بنانے کے لئے کام کر رہا ہے۔ یہاں بحالی کی تربیت دی جاتی ہے جس سے جسمانی طور پر متاثرہ افراد دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا ہونا سیکھتے ہیں۔ پیشہ ورانہ مہارتوں کی تربیت دی جاتی ہے جس سے وہ بہتر طریقے سے روزگار حاصل کرتے ہیں۔ نفسیاتی مشاورت فراہم کی جاتی ہے جو ان کے اندر کے خوف، احساس کمتری اور مایوسی کو ختم کر کے خود اعتمادی پیدا کرتی ہے۔ ہم نے سینٹر کے مختلف شعبوں کا مشاہدہ کیا۔ ایک حصے میں پینٹنگ کی کلاس تھی، جہاں رنگوں کے ذریعے جذبات اور احساسات کا اظہار ہو رہا تھا۔ کچن میں کھانا پکانے کی تربیت دی جا رہی تھی تاکہ یہ افراد نہ صرف اپنے گھر کو سنبھال سکیں بلکہ ہوٹل اور ریسٹورنٹ میں بھی کام کر سکیں۔ یہ منظر دیکھ کر دل کو بے حد خوشی ہوئی کہ یہاں معذوری کو مجبوری نہیں سمجھا جاتا بلکہ صلاحیت کو پہچان کر اسے نکھارا جاتا ہے۔

دورے کا سب سے زیادہ متاثر کن اور حیران کن حصہ اسسٹیو ٹیکنالوجی ایگزیبیشن ہال تھا۔ یہاں جدید ٹیکنالوجی کے ایسے آلات موجود تھے جنہیں دیکھ کر انسان حیران رہ جاتا ہے۔ اسمارٹ وہیل چیئرز جو صرف اشارے سے چلتی ہیں، سماعت کے جدید آلات جو بہرے افراد کو دنیا کی آوازیں سننے کا موقع دیتے ہیں، نابینا افراد کے لئے پڑھنے والی مشینیں جو کتابوں کو آواز میں بدل دیتی ہیں اور مصنوعی اعضا جو بالکل اصل اعضاء کی طرح کام کرتے ہیں۔ یہ سب دیکھ کر یہ احساس ہوا کہ چین میں ٹیکنالوجی کو صرف ترقی کے لئے نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ٹیکنالوجی یہاں زندگیاں بدل رہی ہے۔ ہم نے وہاں موجود تربیت حاصل کرنے والوں اور عملے سے بات چیت بھی کی۔ ان کے چہروں پر مایوسی کا نام و نشان تک نہیں تھا۔ ان کی باتوں میں امید تھی، ان کے لہجے میں اعتماد تھا اور ان کی مسکراہٹ میں زندگی سے محبت تھی۔ ایک نوجوان نے ہمیں بتایا کہ پہلے وہ خود کو بوجھ سمجھتا تھا لیکن اس سینٹر نے اسے ہنر سکھایا، نوکری دلوائی اور آج وہ اپنے خاندان کا سہارا بنا ہوا ہے۔ اس سینٹر کی ایک اور قابل تعریف بات یہ ہے کہ یہاں ثقافتی اور کھیلوں کی سرگرمیوں پر بھی بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔ معذور افراد کے لئے موسیقی، رقص، کھیل اور آرٹ کے مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ وہ معاشرے میں خوشی اور اعتماد کے ساتھ حصہ لے سکیں۔ یہاں ہر شخص کو یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ وہ بھی عام انسانوں کی طرح فن سکتا ہے کھیل سکتا ہے، خواب دیکھ سکتا ہے اور اپنی منزل حاصل کر سکتا ہے۔

چین کی حکومت اور بیجنگ کی انتظامیہ اس سینٹر کے ذریعے دنیا کو یہ پیغام دے رہی ہے کہ معذور افراد کو رحم نہیں حق چاہئے۔ انہیں ترس نہیں، موقع چاہئے۔ انہیں پیچھے نہیں بلکہ ساتھ لے کر چلنا چاہئے۔ یہ سینٹر اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر نیت صاف ہو، پالیسی مضبوط ہو اور عمل مخلص ہو تو کسی بھی معاشرے کو مکمل طور پر شمولیتی بنایا جا سکتا ہے۔ یہ دورہ ہمارے لئے ایک عظیم سبق تھا۔ اس نے ہمیں سکھایا کہ معذوری نااہلیت نہیں ہے۔ اگر صحیح مدد، صحیح رہنمائی، جدید ٹیکنالوجی اور محبت بھری پالیسیاں مل جائیں تو معذور افراد بھی معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ بھی ڈاکٹر، انجینئر، استاد، فنکار اور کاروباری شخص بن سکتے ہیں۔ انہیں صرف ایک موقع چاہئے اور یہ سینٹر وہ موقع فراہم کر رہا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ دنیا کے تمام ممالک، خصوصاً پاکستان سمیت ترقی پذیر ممالک چین کے اس ماڈل سے سیکھیں گے اور اپنے معذور بہن بھائیوں کے لئے ایسے ہی مراکز قائم کریں گے۔ یہ دورہ ہماری زندگی کا ایک ناقابل فراموش دورہ تھا۔ اس نے ہمارے دلوں میں انسانیت، محبت اور خدمت کا جذبہ مزید مضبوط کر دیا ہے۔ چین نے ثابت کر دیا ہے کہ ترقی صرف بلند عمارتوں اور تیز رفتار ٹرینوں کا نام نہیں، بلکہ ترقی کا اصل مطلب ہر انسان کو عزت، موقع اور خوشحال زندگی دینا ہے۔ بیجنگ ڈیمنسٹریشن سینٹر اسی عظیم ترقی کی روشن مثال ہے۔

سرگوشیاں

محمد اکرم چوہدری

پاکستان کی سیاست میں بعض خبریں محض خبریں نہیں ہوتیں، آنے والے موسموں کی آہٹ ہوتی ہیں۔ بعض ملاقاتیں بظاہر جیل کی چار دیواری میں ہوتی ہیں، مگر ان کی بازگشت اقتدار کے ایوانوں، پنجاب کی سیاست، وفاقی کابینہ اور بند کمروں میں ہونے والی مشاورت تک سنائی دیتی ہے۔ آج کل اسلام آباد اور لاہور کے سیاسی حلقوں میں چند سوال سرگوشیوں کی صورت گردش کر رہے ہیں کیا تحریک انصاف اپنی سیاسی حکمت عملی میں کوئی بڑی تبدیلی لانے جا رہی ہے؟ کیا نئے صوبوں کی بحث محض انتظامی ضرورت ہے یا مستقبل کی سیاسی صف بندی کا پیش خیمہ؟ کیا خواتین سیاسی قیدیوں کی رہائی مذاکرات کا پہلا دروازہ بن سکتی ہے؟ اور سب سے بڑھ کر پنجاب کی سیاست میں چوہدری سالک حسین، چوہدری شافع حسین اور مریم نواز کے گرد اٹھنے والے سوالات کس نئے سیاسی موسم کی خبر دے رہے ہیں؟

ان سوالات کے جواب ابھی مکمل طور پر سامنے نہیں آئے، لیکن سیاست میں بعض اوقات جواب سے زیادہ اہم وہ خاموشی ہوتی ہے جو سوال کے بعد اختیار کی جاتی ہے۔ پہلی سرگوشی اڈیالہ کی دیواروں سے باہر نکلی ہے۔ علیمہ خان اور سلمان صفدر کی بانی تحریک انصاف سے طویل ملاقات کے حوالے سے جو تفصیلات سیاسی گفتگو اور ٹیلی ویژن ٹاک شوز میں زیر بحث ہیں، اگر وہ درست ہیں تو یہ ملاقات محض قانونی مشاورت نہیں بلکہ ایک نئی سیاسی سمت کا اشارہ بھی ہو سکتی ہے۔ اطلاعات اور زیر گردش دعووں کے مطابق بانی تحریک انصاف نے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کرتے ہوئے اسے ملکی مفاد سے جڑا ہے اسی گفتگو میں بشریٰ بی بی، ایک بہن اور دیگر زیر حراست خواتین کی رہائی کے لیے مذاکرات کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ پارلیمانی پارٹی کو خواتین کی رہائی، نئے صوبوں اور دیگر سیاسی معاملات پر بات چیت کا اختیار دیا گیا ہے ان تفصیلات کی آزادانہ تصدیق اپنی جگہ ضروری ہے، لیکن اگر واقعی سیاسی مذاکرات کا مینڈیٹ دیا گیا ہے تو بڑا سوال پیدا ہوتا ہے کہ تحریک انصاف کی سیاست میں مزاحمت کے ساتھ مفاہمت کی گنجائش بھی پیدا ہو رہی ہے؟

مذاکرات کرنا شکست نہیں ہوتا، جیسے مذاکرات سے انکار ہمیشہ طاقت کی علامت نہیں ہوتا سیاست میں اصل کامیابی اپنے موقف کو برقرار رکھتے ہوئے راستہ نکالنے میں ہے اگر خواتین کی رہائی کو اولین ترجیح بنایا جا رہا ہے تو یہ انسانی اور سیاسی دونوں حوالوں سے اہم پیش رفت ہو سکتی ہے البتہ رہائی کے معاملات بہرحال متعلقہ قانونی اور عدالتی تقاضوں کے تابع رہیں گے بعض ذرائع سے منسوب یہ دعویٰ بھی سامنے آیا ہے کہ تحریک انصاف کے دو اہم عہدیدار لطیف کھوسہ کی ملاقات کے حق میں نہیں تھے یہ دعویٰ ابھی ثبوت اور متعلقہ فریقوں کے موقف کا محتاج ہے البتہ اس سے ایک سیاسی سوال ضرور جنم لیتا ہے کیا تحریک انصاف کے اندر فیصلہ سازی کے طریقہ کار اور قیادت تک رسائی کے معاملے پر مختلف آراء موجود ہیں؟

دوسری سرگوشی پنجاب کے اقتدار کی راہداریوں میں سنائی دے رہی ہے چوہدری سالک حسین کے سیاسی بیانات اور ان کے جواب میں اٹھنے والے سوالات نے ایک دلچسپ بحث کو جنم دیا ہے سوال یہ کیا جا رہا ہے کہ اگر مسلم لیگ ن اور مسلم لیگ ق کے درمیان سیاسی اختلافات اتنے نمایاں ہیں تو مریم نواز، چوہدری شافع حسین کی پنجاب کابینہ میں موجودگی پر فیصلہ کن قدم کیوں نہیں اٹھاتیں؟ اور اگر معاملہ وفاقی سطح پر بھی سیاسی اہمیت اختیار کر چکا ہے تو وزیراعظم شہباز شریف سے چوہدری سالک حسین کے بارے میں کوئی واضح فیصلہ کرنے کا مطالبہ کیوں سامنے نہیں آیا؟

سیاسی اختلاف اور کابینہ سے علیحدگی دو مختلف معاملات ہیں اتحادی سیاست میں فیصلے صرف بیانات کی بنیاد پر نہیں کیے جاتے ان کے پیچھے عددی ضرورتیں، علاقائی تعلقات، مستقبل کے امکانات اور بعض اوقات ایسے سیاسی تقاضے بھی ہوتے ہیں جن کی تفصیلات عوام کے سامنے نہیں آتیں ممکن ہے یہی وجہ ہو کہ اختلافات کی آواز تو سنائی دے رہی ہے، مگر دروازے ابھی بند نہیں کیے جا رہے۔ پنجاب کی سیاست میں چوہدری خاندان کا کردار ہمیشہ محض نشستوں کی تعداد سے نہیں ناپا گیا یہاں تعلقات، رابطے، سیاسی تجربہ اور وقت پر اختیار کیا گیا موقف بھی اہمیت رکھتے ہیں سیاست کا پرانا اصول ہے کہ جس دروازے سے کل دوبارہ گزرنے کا امکان ہو اسے آج غصے میں بند نہیں کیا جاتا۔

تیسری اور شاید سب سے معنی خیز سرگوشی وزیراعظم ہاؤس کی خاموشی ہے شہباز شریف کے انداز سیاست کو دیکھنے والے جانتے ہیں کہ وہ عموماً سیاسی کشیدگی کو بڑھانے کے بجائے رابطوں اور مفاہمت کے امکانات تلاش کرنے کو ترجیح دیتے رہے ہیں موجودہ صورت حال میں ان کی بظاہر محتاط پوزیشن کو مکمل غیر جانبداری سمجھا جائے یا اتحادی توازن برقرار رکھنے کی کوشش، یہ ابھی واضح نہیں کیا وزیراعظم اس مرحلے پر خاموش رہ کر سیاسی درجہ حرارت کم رکھنا چاہتے ہیں؟ یا پھر یہی پس پردہ رابطوں کو مستقبل کی کسی بڑی سیاسی مفاہمت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے؟ یہاں کسی خفیہ ملاقات، طے شدہ معاہدے یا مخصوص سیاسی منصوبے کا دعویٰ کرنا قبل از وقت ہوگا البتہ پاکستان کی سیاسی تاریخ بتاتی ہے کہ کئی بڑے فیصلوں کی ابتدا عوامی جلسوں سے نہیں، خاموش رابطوں سے ہوئی ہے اس سیاسی منظرنامے میں مریم نواز اور چوہدری سالک حسین کے درمیان قانونی نوٹس اور جواب کے حوالے سے سامنے آنے والی اطلاعات بھی اہم ہیں ایک طرف قانونی معاملات ہیں۔

قائداعظم کی 150 ویں سالگرہ کا سال

امیر محمد خان

وفاقی وزیر منصوبہ بندی پروفیسر احسن اقبال کی تحریک پر وفاقی حکومت اور وزارت خارجہ نے 2026 کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی ولادت کا 150واں سال قرار دیا ہے، جو ایک نہایت مستحسن اور قابل تحسین اقدام ہے۔ عوام تو اپنے قائد کو یاد رکھتے ہیں، اس کے باوجود کہ ہم ابھی تک وہ پاکستان تشکیل نہیں دے سکے جس کا تصور قائداعظم نے پیش کیا تھا۔ ہم اسی طرح علامہ اقبال کو بھی بھول بیٹھے ہیں۔ انہیں بھی سرکاری سطح پر پرانے اور روایتی جلسوں پر مشتمل بیانات تک محدود کر دیا گیا ہے۔ اس سال حکومت کی طرف سے بانی پاکستان کا سال منانے کا فیصلہ واقعی قابل تعریف ہے، ورنہ کوئی بھی حکومت ہو، قائداعظم کے لیے سال میں دو دن مقرر کر رکھے ہیں۔ خاص طور پر یوم پیدائش پر سرکاری بیانات لکھنے والے پرانی فائلوں میں موجود سال اور تاریخ تبدیل کر کے وہی بیانات میڈیا کو جاری کر دیتے ہیں۔ ہماری تمام تر توجہ زندہ شخصیات کے ان حوالے پر مرکوز رہتی ہے۔ چونکہ قائداعظم نہ کسی کو وزیر مقرر کر سکتے ہیں اور نہ ہی کسی سرکاری افسر کی ترقی یا تنزلی کا فیصلہ کر سکتے ہیں، اس لیے ان کے یوم پیدائش پر بیانات سے بڑھ کر کوئی عمل نظر نہیں آتا۔ ہاں ایک اہم بات ضرور ہے کہ اس روز سرکاری دفاتر اور تعلیمی اداروں میں چھٹی ہو جاتی ہے۔ بیرون ملک ہمارے سفارت کاروں کے بھی خوب مزے ہیں۔ وہ میزبان ملک کی عام تعطیلات سے بھی مزے لیتے ہیں اور پاکستان کی سرکاری تعطیلات سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

کیا ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اس روز چھٹی نہ ہو بلکہ کم از کم ایک دن اسکولوں، کالجوں، جامعات اور مختلف اداروں میں خصوصی اجتماعات منعقد کیے جائیں، جن میں تحریک پاکستان، آزادی کی جدوجہد، قیام پاکستان کے لیے قربانیاں دینے والی شخصیات اور تحریک پاکستان کے شہداء کی خدمات کو اجاگر کیا جائے۔ نئی نسل کو بتایا جائے کہ آزادی کیسے حاصل کی گئی اور اس کے لیے ہمارے بزرگوں نے کتنی قربانیاں دیں۔ آج کی بزرگ نسل نے تحریک پاکستان کے بارے میں جو کچھ دیکھا، پڑھا اور سنا، وہ تو کسی حد تک اس تاریخ سے واقف ہوگی، مگر افسوس کہ قائداعظم کے جن اقوال اور اصولوں سے وہ آگاہ ہوئی، ان پر اس ملک میں آج تک پوری طرح عمل ہوتا نہیں دیکھ سکی۔ شاید یہ نسل اپنے قائد کے سامنے شرمندگی کا احساس لیے اس دنیا سے رخصت ہو جائے۔ عمل کی بات تو ایک طرف رہی، ہم نے اپنی آنے والی نسلوں کو قائداعظم کے افکار اور جدوجہد سے بھی پوری طرح آگاہ نہیں کیا۔ اس تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں اگر ہم نے اپنے اکابرین کی کوششوں، قربانیوں اور کارناموں کو آنے والی نسلوں تک منتقل نہ کیا تو خدانخواستہ ہمارا نام بھی گمشدہ داستانوں میں۔ پھر ہر سال جاری ہونے والے وہی پرانے سرکاری بیانات الماریوں میں پڑے دیمک کی نذر ہوتے رہیں گے۔

قومیں صرف زمین کے ٹکڑوں سے نہیں بنتیں بلکہ انہیں عظیم قیادت، واضح نظریہ، مسلسل جدوجہد اور قربانیوں سے تشکیل دیا جاتا ہے۔ پاکستان بھی ایک ایسی ہی تاریخی جدوجہد کا نتیجہ ہے جس کے پیچھے ایک عظیم قائد کی سیاسی بصیرت، آئینی جدوجہد اور غیر متزلزل عزم شامل تھا۔ آج جب ہم بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی ولادت کے 150ویں سال میں انہیں خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں تو ہمیں اس سوال پر بھی غور کرنا چاہیے کہ کیا ہم نے پاکستان کو وہ ملک بنایا ہے جس کا خواب قائداعظم نے دیکھا تھا؟

قائداعظم محمد علی جناح نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک سیاسی پلیٹ فارم پر متحد کیا اور انہیں یہ یقین دلایا کہ وہ اپنی شناخت، تہذیب، مذہبی آزادی اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے ایک الگ وطن حاصل کر سکتے ہیں۔ ان کی قیادت میں مسلمانوں نے ایک ایسی تاریخی جدوجہد کی جس کا اختتام 14 اگست 1947 کو پاکستان کے قیام کی صورت میں ہوا۔ قائداعظم کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ محض جذبات کے بجائے اصول، دلیل، قانون اور آئینی جدوجہد پر یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے مشکل ترین حالات میں بھی اپنے مؤقف سے پیچھے ہٹنے سے انکار کیا۔ ان کی سیاسی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ مضبوط کردار، دیانت داری اور مقصد سے وابستگی کسی بھی قوم کی کامیابی کے بنیادی ستون ہیں۔ اصول اور ایمانداری کس چڑیا کا نام ہیں، یہ تو ہم کب کے بھول چکے ہیں۔ تو کیوں نہ جو کچھ ہم خود نہیں کر سکے، وہ اپنی آنے والی نسلوں کو ہی دیں، سکھا دیں۔ شاید وہی اس ملک کو قائداعظم کا پاکستان بنا دیں اور ان شاء اللہ ضرور بنائیں گی۔

وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال قابل ستائش ہیں کہ انہوں نے حکومت کی توجہ اس اہم قومی معاملے کی طرف دلائی۔ وزارت خارجہ نے بھی اس مثبت اقدام کو اپنایا اور پاکستانی سفارت خانوں کو ہدایت کی کہ وہ اس سال کو یادگار بنائیں۔ باقی ممالک میں پاکستانی سفارتی مشن کی سرگرمیوں کا تو علم نہیں، مگر جدہ میں سرگرم قونصل جنرل سید مصطفیٰ ربانی نے ان تقریبات کا آغاز کر دیا ہے۔ اسکولوں کے بچوں کو قونصل خانے میں مدعو کیا جا رہا ہے، بیشتر پاکستانیوں کو بلایا جاتا ہے تاکہ وہ نئی نسل کے ساتھ قائداعظم کی زندگی، افکار اور تحریک پاکستان سے متعلق اپنی معلومات اور یادیں شیئر کر سکیں۔

سقوط مشرقی پاکستان میں مکتی باہنی کا کردار

خالد بیگ

اقبال چند طلبہ جرائد کے انکشافات کے بعد ضروری ہے کہ 1971 کی پاک بھارت جنگ میں مکتی باہنی کے حقیقی کرداروں کو بھی سامنے لایا جائے۔ مکتی باہنی درحقیقت تبتی اسپیشل فورسز (TSF) کے اہلکار تھے۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف جنگ لڑی جو نہ ان کا مقصد تھا اور نہ ہی یہ جنگ ان کی اپنی تھی۔ جنگ کے اختتام پر 190 زخمیوں کے علاوہ، انہوں نے اپنے 56 ساتھیوں کو بھی کھو دیا، جن میں سی آئی اے سے تربیت یافتہ تبتی گوریلا رہنماؤں میں سے ایک، انتہائی بہادر اور سخت جان جنگجو جنرل دھونڈپ گیالوتسانگ بھی شامل تھا۔ یہ انکشاف دسمبر 2013 میں شیخ حسینہ واجد کی طرف سے 1970-71 میں بنگلہ دیش کے قیام میں مدد کرنے والوں کیلئے خصوصی ایوارڈ اور انعامات کا اعلان کیا جن میں پاکستان سے بھی چند نامور شخصیات شامل تھیں جو آج بھی ہمارے ملک میں معزز قرار دی جاتی ہیں۔ ان ایوارڈز اور انعامات کی بوچھاڑ میں تبتی گوریلا فورس کے کسی کمانڈر کا نام سامنے نہ آنے پر دلائی لاما کے کمانڈر نے عمر رسیدہ ہونے کے باوجود بھرپور پریس کانفرنس کی۔ وہ اس وقت تبتی فورس میں بریگیڈیئر کے عہدے پر تعینات تھا اس نے بتایا کہ ہمیں انڈیا میں اس لیے رکھا گیا تھا کہ جب ہم تبت کی آزادی کیلئے چین سے لڑیں گے تو انڈین آرمی ہمارا ساتھ دے گی۔ ہم نے مشرقی پاکستان میں پاک فوج کیخلاف لڑنے سے صاف انکار کر دیا کیونکہ ہماری پاکستان کیخلاف کوئی لڑائی نہیں تھی۔ جس پر بھارت نے ہمارے مذہبی پیشوا دلائی لامہ سے رابطہ کیا اور اس سے مدد مانگی جس کے بعد دلائی لامہ کے چھوٹے بھائی گیالو تھونڈپ کو خصوصی طور پر ڈیرہ دون (بھارتی صوبہ اتراکھنڈ کا صوبائی دارالحکومت) بھیجا گیا۔ گیالو تھونڈپ نے تبتی گوریلا فورسز سے خطاب کرتے ہوئے ان کو سمجھایا کہ آج اگر ہم انڈین آرمی کی مشرقی پاکستان میں مدد کریں گے تو یہ ایک طرح سے ہمارے مقصد کیلئے مدد ہوگی کیونکہ اس کے بعد انڈین آرمی پابند ہوگی کہ وہ تبت کی آزادی میں STF کا ساتھ دے۔ تاہم مشرقی پاکستان میں پاک فوج کیخلاف کامیابی کے بعد بھارت نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا۔ ہمارے بہادروں کی بے مثال قربانیوں کا نہ کوئی صلہ ملا اور نہ ہی کبھی کہیں ان کا ذکر بھارت سرکار نے میڈیا میں آنے دیا۔ ان کی داستان شجاعت وقت کی گرد میں کہیں گم ہو کر رہ گئی۔ اس کے بعد اندرا گاندھی نے تبتی گوریلا فورس کے کمانڈروں کو خط لکھا۔ پیغام میں کہا گیا کہ ہم بھی آپ کی خاطر جنگ لڑیں گے تاہم مشرقی پاکستان کی حقیقت یہ ہے کہ وہاں پاکستانی فوج کے کمانڈر جنرل اے اے کے نیازی مشرقی پاکستان کی عوام کیساتھ انتہائی برا سلوک کر رہے ہیں۔ بھارت ان کی مدد کرنا چاہتا ہے۔ ایک لحاظ سے یہ صورت حال ویسی ہی ہے جیسے چین تبت میں تبتی عوام کے ساتھ سلوک کر رہا ہے۔ ہمیں مشرقی پاکستان میں وہاں کی عوام کو بھی اسی طرح کے حالات کا سامنا ہے۔ اگر آپ بنگلہ دیش کی آزادی کیلئے جنگ میں ہماری مدد کریں گے تو ان کے علاوہ ہم بھی آپ کے احسان مند ہوں گے۔

اس پیغام نے اسٹیبلشمنٹ 22 کے گوریلا دستوں کے سینئر کمانڈر کو بنگلہ دیش اور بھارت کے مقصد کے لیے جنگ میں حصہ لینے پر آمادہ کر لیا۔ جولائی 1971 میں بھیجی گئی تاریخ کے ریکارڈ کے مطابق، 110 تبتی گوریلوں کا پہلا دستہ مشرقی پاکستان میں داخل ہوا اور اس نے چائے کے باغات، دریائی کشتیوں اور ریلوے پٹریوں کو تباہ کیا۔ اس کارروائی سے مشرقی پاکستان کی معیشت کو نقصان پہنچا، پاکستانی فوجی دستے مصروف رہے اور مشرقی پاکستان کے اہم مراکز، ڈھاکہ، کومیلا اور چٹاگانگ کے درمیان مواصلاتی رابطے منقطع ہو گئے۔ اس کے بعد سرحد پر چھوٹی سطح کی جھڑپوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ ایس ایف ایف کو بلغاریہ سے درآمد کی گئی اسالٹ رائفلز اور امریکہ میں تیار کردہ کاربائنز فراہم کی گئیں تاکہ ان کے بھارت سے تعلق کو چھپایا جا سکے۔ تبتی کمانڈوز کے ٹوپیوں کے نشان پر بھی کھجر اور گورکھا طرز کی دو تلواروں کا نشان بنایا گیا تھا، جس کے اوپر 12 درج تھا تاکہ انہیں 12 ویں گورکھا رجمنٹ کا حصہ ظاہر کیا جا سکے۔ یہ شناخت چھپانے کا ایک موثر انتظام تھا، کیونکہ تبتی اور گورکھا نسل کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مشابہت رکھتے ہیں اس لیے کسی کو شک نہیں ہوتا تھا کہ یہ گورکھے دراصل تبتی جنگجو ہیں۔ اکتوبر 1971 کے تیسرے ہفتے کے قریب ایک انتہائی خفیہ فوجی مہم آپریشن ماؤنٹین ایگل خاموشی سے شروع کی گئی۔

اس مہم کے چار اہم مقاصد تھے:

1۔ کپتائی ڈیم کو دھماکے سے تباہ کرنا۔ 2۔ پاکستانی فوجی ٹھکانوں کو نقصان پہنچانا۔ 3۔ زیادہ سے زیادہ پاکستانی فوجیوں، جنہیں عام طور پر خان سپاہی کہا جاتا تھا کو ہلاک کرنا۔ 4۔ پلوں اور فوجی تنصیبات کو تباہ کر کے پاکستانی فوج کی نقل و حرکت کو شدید محدود کرنا۔

اس آپریشن کا بنیادی مقصد پاکستانی فوج کو اس حد تک کمزور اور مفلوج کرنا تھا کہ آگے بڑھتی ہوئی بھارتی فوج کو کسی مزاحمت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسٹیبلشمنٹ 22 کے تقریباً 3000 تبتی کمانڈوز کو میزورام کے ایک دور افتادہ سرحدی گاؤں دیماگیری میں اتارا گیا۔ تبتی گوریلا جنگجوؤں کو رات کے وقت فوجی طیاروں کے بجائے اے آر سی (ایوی ایشن ریسرچ سینٹر) کے طیاروں کے ذریعے منتقل کیا جاتا تھا، کیونکہ را (RAW) بھارتی فوج کی مشرقی کمان کو اس کارروائی سے دور رکھنا چاہتی تھی۔ دیماگیری میں تبتی جنگجوؤں نے اپنی اصل شناخت چھپائے رکھی اور بڑی تعداد میں موجود مہاجرین کے درمیان گھل مل گئے۔ کچھ عرصے بعد انہوں نے مشرقی پاکستان کی سرحد کے اندر اچانک حملے شروع کر دیئے۔

سوشل میڈیا کا منفی استعمال

مسرت قیوم

جید سکالرز نما روپ، باخبر بڑے چہرے (صرف نام بڑے، چہرے نہیں کیونکہ نام بکتا ہے)۔ میں کئی گروہوں میں شام اور صبح سنا تو یقین اتنا کہ بات عمل ہونے سے پہلے سب حقیقی صورت میں سامنے آ جائے گی۔ ایک وقت میں واقعی سچ دکھائی دیا تھا مگر؟؟ تب انسانی دنیا کے نامعلوم حقائق سے اتنے آگاہ نہ تھے۔ فانی خاکی مٹی کے فطرت شناسا نہ تھے آدھی زندگی دوسروں کے الفاظ کے سچ ہونے کے انتظار میں گزار دی۔ چند نام تھے چند چہرے تھے۔ ہر ایک ہی اپنی خبروں پر پرامید، پراعتماد۔ بس آج ہی وہ کل ہی وہ۔ حالات یہ کہ مہینے گزر گئے کچھ بھی رونما نہ ہوا۔ حالات تو جیسے تھے۔ البتہ مختلف اطراف سے کوئی نہ کوئی اطلاع ہمارے کانوں میں پڑ جاتی تھی۔ جو صرف سننے تک محدود رہا۔ پھر فرصت کے لمحات زیادہ میسر آ گئے تو پھر دوسرے ذرائع کچھ بے اعتباری سے معلوم ہونے لگے۔ سرکاری زندگی، ریاستی معمولات، اعلیٰ حکام، باریک سے باریک، حساس سے حساس ترین معاملات۔ حقیقی باخبر ہونے کے باوجود کہیں خبر نہیں دی۔ کبھی شو بازی نہیں دکھائی۔ متانت، وقار، اپنے فرائض سے لگن، سرخ فیتہ، شریف افسر۔ انسانی فطرت بڑی عجیب ہے۔ بڑی کرسی پر بیٹھا ہر شخص ایک جیسا نہیں ہوتا۔ وہاں آفیسر کا ساتھی، دوست یا گھر والے بھی کبھار مراعات، عہدے کی کشش سے ضرور جھک جاتے ہیں۔

خود کو بڑا اہم بنا کر وہ نہیں اٹھاتا۔ تماشہ صرف اس کو سمیٹنے دیکھا جو ہم سے کم درجہ کم طاقت پر تھے۔ عہدوں سے شرف جاتا ضرور دیکھا ہے آتا کم ہی دیکھا گیا ہے۔ مالک کے ساتھ کامل وفاداری، رزق کو حلال کرنے کی جو پیمانے طلب اخذ ضروری ہے۔ حلف کیوں اٹھائے جاتے ہیں؟؟ ملک کے ساتھ وفاداری، روزی کی مطلوبہ شرائط پوری کرنے کے احکامات۔ یہ جو پچھلے سالوں سے قومی معاملات کو گلی محلے کے معاملات بنا کر رکھنے کی روش چل پڑی ہے۔ اس کے فوائد کون بتا سکتا ہے۔ راز داری کا حلف دیا ہے تو پھر جان جانے کے بعد ریٹائر ہونے کے بعد بھی راز ہی رہنا چاہیے۔ خفیہ قومی انٹیلیجنس کو ہر ایک کے آگے دہرانے کی شغل بازی نے اہم معاملہ کو اہم ہی نہیں رہنے دیا اوپر سے آدھا سچ، آدھا جھوٹ، مبالغہ آرائی۔ میں سب سے زیادہ باخبر۔ میرا تجزیہ مکمل درست۔ پہلے تو میں نے پہلے ہی بتا دیا تھا۔ یہ ہیں وہ دائرے سوشل میڈیا کے جس میں پوری قوم کو برسوں سے الجھا دیا گیا۔ پڑھنے میں مکمل ہوش اڑا دینے والے الفاظ۔ پڑھنے کے بعد انتہائی افسوس کہ کیا ہو گیا ہے ہم لوگوں کو۔ ضرور کہیں نہ کہیں گڑبڑ ہوتی ہے، ممکن ہے سائز اتنا نہ ہو جتنا دکھایا جا رہا ہے۔ ایک ہی چنگاری، لیکن بجھنے سے پہلے بھڑک کر آگ لگا گئی ہو کر بھڑک جاتی ہے۔ قصور کس کا؟؟ بتانے والے یا پھر کرنے والوں کا؟؟ بہتر نہیں کہ بندشوں کی تعداد اور سائز کو گھٹا دیا جائے ایسا کرنے سے دلوں دماغوں میں سکون اترے گا۔ تجسس کا مادہ کمزور پڑے گا۔

ایک وقت تھا آزادی اظہار رائے کے نام پر ملک کے ملک الٹا دیے گئے۔ دنیا کا بالخصوص مسلم ممالک کا جغرافیہ، حدود، حکومتیں تک بدل ڈالی گئیں۔ اظہار رائے کا لفظ اتنا موثر کہ طاقتور ترین بلاک تک مل جاتا تھا۔ کچھ وقت گزرا۔ آزادی کے حوالے خود اپنے ممالک میں عوامی آواز پر بیٹھ گئے۔ ناں سنتا۔ سچ بولنا جرم قرار دے دیا گیا۔ مسلم ممالک میں پہلے ہی عوامی آراء، عوامی احساسات پر کرفیو لگا تھا۔ خود اپنے ممالک میں طاقتوروں نے آزادی تحریر و تقریر کے علم پھاڑ ڈالے۔ لہٰذا موجودہ دنیا لمحات میں تبدیل ہو رہی ہے ایک لفظ پوری دنیا کے مالیاتی مراکز اتھل پتھل کر دیتا ہے۔ طاقتور جس پر گرج رہا تھا۔ اس کو صلح، مفاہمت، امن کے پیغامات ارسال کرتے سینکڑوں مرتبہ ملاحظہ کر چکے ہیں۔ دنیا اسی کی ہے جس کے پاس طاقت ہے اور اصل طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں۔ جلد یا بدیر عوامی خواہشات کے آگے سب کو جھکنا پڑے گا۔ دنیا میں ٹکڑوں، ٹکڑوں میں تیسری عالمی جنگ جاری ہو چکی ہے۔ یہ تو کافی سالوں پہلے کالم میں لکھ چکی ہوں۔ موجودہ زمانہ حقائق کا زمانہ ہے۔ مسلم ممالک میں جو کھیل کھیلے گئے۔ ابھی سب پر آشکار ہیں اور جو یہود و نصاریٰ کا ناپاک گٹھ جوڑ، مسلم کشی کا پروگرام ہے۔ وہ اس سے بچنے والے نہیں صرف ہم دانستہ غفلت میں ہیں۔ یہ سوچ کر ہر کوئی مطمئن ہے کہ دوسروں کی خواہش کے تابع فلاں کے خلاف جنگ لڑی۔ فلاں کے خلاف ہتھیار بھجوا دیے۔ فلاں کے خلاف کھلا مالی تعاون فراہم کر دیا۔ اس لیے ہم محفوظ ہیں ہرگز نہیں۔ محفوظ کوئی بھی نہیں۔ سب کی باری آئی ہے اور سب سے بڑا سچ ہماری کتاب الٰہی اور پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ کے ارشادات مبارکہ ہیں۔ اس لیے ہمیں ذرہ برابر شک نہیں۔ دنیا مکمل طور پر اپنے اختتام کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اپنے پلان کی رازداری کا اتنا موثر محفوظ انتظام کیا گیا ہے کہ کسی کو ان کے منصوبوں کی بھنک نہ پڑے۔ اب تو کھلم کھلا اعلان ہے۔ شخصی آزادی۔ بولنے کی آزادی۔ سب کچھ دیکھنے کی آزادی۔ دیکھا جائے تو متذکرہ بالا الفاظ کی ایجاد اور ترویج میں اربوں روپے خرچ کرنے والے اب اربوں روپے اسے ڈبونے میں لگا رہے ہیں۔ آج کا منظر یہی بتاتا ہے کہ اصلاحات کے متقاضیان کے گھروں میں بھی ایسی آزادی نہیں تھی جس کا انہوں نے مسلم ممالک میں نفاذ کرنے کی تحریکیں چلائیں۔ ہم سو فیصد متفق ہیں کہ عصر نو میں سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال حقیقی سرگرمیاں پھیلانے، مایوسی بڑھانے اور لوگوں کو باہم متنفر کرنے میں ہو رہا ہے۔ پچھلے چند ماہ سے ہمارے ہاں منفی قوتوں کا کردار سب سے بری مثال ہے۔ مکمل پابندی، مکمل کھلی چھٹی دونوں زہر قاتل ہیں۔ قومی سطح پر ایسی آگاہی مہم چلائی جائے کہ لوگوں کو اپنے نفع، نقصان کی خود ہی پہچان ہو جائے۔

اقتدار کے ایوانوں میں نوجوانوں کی دستک

دیوان زادہ

چوہدری روایت پسند آج غیر معمولی طور پر خاموش تھے۔ ان کے سامنے اخبار کھلا تھا اور موبائل فون پر دہلی کے احتجاجی مناظر گردش کر رہے تھے۔ بابو بابا انقلابی نے آتے ہی چٹکی لی، خیریت تو ہے؟ آج آپ کو بھی کسی سرکاری ٹی وی نے خاموش کرا دیا ہے؟ چوہدری صاحب نے جھنک ابھرتے ہوئے فرمایا، بابو میاں، ہندوستان میں عجیب تماشا لگا ہے۔ کبھی طلبہ سڑکوں پر ہیں، کبھی پولیس انہیں پکڑ رہی ہے، کبھی انتخابی کمیشن کے خلاف نعرے لگ رہے ہیں۔ اور اب یہ تیا بیورا نامی لڑکی بھی خاصی مشہور ہو گئی ہے۔ بابو صاحب مسکرائے، جب نوجوان اپنے مستقبل کے فیصلوں میں شریک ہونے لگیں تو اقتدار کے ایوانوں میں بے چینی پیدا ہونا کوئی انہونی بات نہیں۔

میں نے پوچھا، آخر یہ تیا بیورا ہیں کون؟ بابو صاحب نے بتایا، تیا بیورا انتیس سالہ محقق ہیں، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کر رہی ہیں اور آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی قومی صدر ہیں۔ ان کا تعلق اتراکھنڈ سے ہے۔ دہلی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی اور طلبہ کارکنی سے وابستہ رہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انہوں نے سیاسی سفر کسی انتخابی جلسے سے نہیں بلکہ تھیٹر سے شروع کیا۔ چوہدری صاحب ہنس پڑے۔ تو گویا اداکاری کرتے کرتے سیاست میں آ گئیں۔ جی نہیں، بابو نے جواب دیا۔ وہ کہتی ہیں کہ تھیٹر نے انہیں دوسروں کے دکھ، حالات اور نقطہ نظر کو سمجھنے کا شعور دیا۔ پھر شہریت کے متنازعہ قانون کے خلاف طلبہ احتجاج نے ان کی سیاسی سوچ کو عملی جدوجہد میں تبدیل کر دیا۔ میں نے کہا، مگر ایک طالبہ اچانک اتنی نمایاں کیسے ہو گئی؟ بابو صاحب نے موبائل پر دہلی کے جنتر منتر کے مناظر دکھائے۔ یہ جولائی 2026 کے احتجاج کی داستان ہے۔ ہندوستان میں میڈیکل داخلے کے امتحان نیٹ کے پرچے افشا ہونے کے الزامات نے لاکھوں طلبہ کے مستقبل پر سوال کھڑے کر دیئے۔ نوجوان سڑکوں پر نکلے، دھرنے ہوئے، بھوک ہڑتالیں ہوئیں اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ شدت اختیار کر گیا۔ تیا بیورا ان احتجاجی آوازوں میں نمایاں رہیں۔ پچیس جولائی کو وزیر تعلیم نے استعفیٰ دے دیا۔ حکومت کو امتحانی نظام میں اصلاحات کے اقدامات بھی کرنا پڑے۔ یہ نوجوانوں کے احتجاجی دباؤ کے سیاسی اثرات کی ایک نمایاں مثال تھی۔

چوہدری صاحب نے قدرے سنجیدگی سے کہا، لیکن کیا تم سمجھتے ہو کہ صرف تیا بیورا نے وزیر سے استعفیٰ دلوایا؟ بابو صاحب نے جواب دیا، ہرگز نہیں۔ یہ متعدد تنظیموں، طلبہ، والدین اور شہری کارکنوں کی مشترکہ جدوجہد تھی۔ ابھی جیت دیکھ کی قائم کردہ کاکروچ جنتا پارٹی، جو ابتدا میں سیاسی طنز کی صورت میں سامنے آئی تھی، اس احتجاج کا اہم مرکز بنی۔ سونم وانگ چک اور دوسرے سماجی کارکن بھی تحریک کا حصہ رہے۔ تیا بیورا نے اپنی تنظیم کے ذریعے اس تحریک کو موثر آواز دی۔ میں نے پوچھا اور اب انتخابی کمیشن کے خلاف یہ تحریک کیوں؟ بابو نے کہا، ووٹ دہندگان کی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی نے نیا تنازعہ پیدا کر دیا ہے۔ گزشتہ برس سے انتخابی فہرستوں سے کروڑوں سے زائد نام خارج ہوئے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ اس عمل سے بہت سے اہل شہری حق رائے دہی سے محروم ہوئے اور حکمران جماعت کو سیاسی فائدہ پہنچا، جب کہ الیکشن کمیشن نے ان الزامات کی تردید کی اور اس کا موقف ہے کہ فہرستوں سے دوہرے اور نااہل اندراجات خارج کرنا ضروری ہے۔ چوہدری صاحب نے کہا، اگر انتخابی فہرستوں کو درست کرنا مقصود ہو تو اس میں اعتراض کیسا؟ بابو بولے، اعتراض اصلاح پر نہیں، اس کی شفافیت اور ممکنہ غلطیوں پر ہے۔ چوہدری صاحب نے پوچھا اور تیا بیورا نے اس میں کیا کردار ادا کیا؟ بابو صاحب بولے، اکتوبر کو جنتر منتر پر احتجاج کی اپیل کرنے والوں میں وہ شامل تھیں۔ دس اکتوبر کو پولیس نے مظاہرین کے راستے مسدود کیے تو تیا بیورا نے دوسرے مقام پر جمع ہونے کی اپیل کی۔ انہیں حراست میں لیا گیا، مگر انہوں نے ساتھیوں کو احتجاج جاری رکھنے کا پیغام دیا۔ چوہدری صاحب نے اعتراض کیا، مگر پولیس کا موقف بھی تو سنیے۔ حکام کہتے ہیں کہ بغیر اجازت اجتماعات اور انتظامی احکامات کی خلاف ورزی سے امن و امان متاثر ہوتا ہے۔ بے شک، بابو نے جواب دیا۔ قانونی ضوابط سب پر لاگو ہوتے ہیں، مگر پرامن احتجاج کے آئینی حق اور امن عامہ کے تحفظ میں توازن رکھنا بھی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ پولیس کی کارروائی قانونی طور پر جائز تھی یا غیر متناسب، اس کا فیصلہ شواہد اور قانون کی روشنی میں ہونا چاہیے۔

میں نے پوچھا تو کیا اس تحریک میں صرف بائیں بازو کے طلبہ ہیں؟ بابو صاحب بولے نہیں، اس میں مختلف طلبہ تنظیمیں، نوجوان کارکن اور سیاسی جماعتوں سے غیر وابستہ شہری بھی شریک ہیں۔ سٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا سمیت کئی تنظیمیں متحرک ہیں۔ انجینئر، وکیل اور دوسرے نوجوان متعلقین نے اسے وسیع تر تحریک بنانے میں حصہ لیا ہے۔ حزب اختلاف کی جماعتیں بھی حمایت کرتی ہیں، لیکن تحریک کے منتظمین اپنی الگ شناخت برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ چوہدری صاحب نے طنز کیا، یعنی حزب اختلاف کے بزرگ سیاستدان نوجوانوں کے پیچھے چل رہے ہیں؟ بابو ہنسے۔ بعض مواقع پر منظر یہی دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اس تحریک کا اصل امتحان یہ ہے کہ کیا یہ احتجاج سے آگے بڑھ کر اپنے مطالبات کے لیے مستقل، منظم اور قابل عمل راستہ اختیار کر سکے گی؟ میں نے کہا، اس پوری داستان میں پاکستان کے لیے بھی غور و فکر کا سامان ہے۔ ہمارے یہاں نوجوانوں کی سیاسی توانائی تو موجود ہے، مگر طلبہ کی آزادانہ منظم نمائندگی کے مواقع نہایت محدود ہیں۔

ساڑھے چار صوبے

عبداللہ طارق سہیل

اگرچہ ریاستی حلقوں کے قریب سمجھے جانے والے اخبار نے شہ سرخی کے ساتھ یہ رپورٹ چھاپ دی ہے کہ نئے صوبے بنانے کا معاملہ خاک دان اخفا میں ڈال دیا گیا ہے لیکن ٹی وی ٹاک شو پر بحث بدستور زور و شور سے جاری ہے کہ نئے صوبے بننے چاہئیں کہ نہیں۔ اور صوبے بنانے کے حامی اپنی پرانی دلیلیں دہرائے چلے جا رہے ہیں۔ اگر انہیں پرانی دلیلیں دہرانے کا حق ہے تو ہمیں بھی جوابی دلیلیں دہرانے کا حق کیوں نہیں ہو سکتا۔ دراصل ہماری جوابی دلیلیں اپنی نوعیت میں دیکھی نہیں، وہ دلیل ہیں تو تکرار ہیں۔ وہ ہی ماڈل سامنے لائے جاتے ہیں۔ یہ کہ افغانستان میں 34 صوبے ہیں تو ہمارے دراصل صوبے ہیں ہی نہیں۔ کم از کم جن معنوں میں ہمارے ہاں صوبوں کو لیا جاتا ہے ان میں تو بالکل نہیں۔ صوبہ یا یونٹ ہے، جس کا وزیر اعلیٰ ہوتا ہے۔ کسی افغان صوبے کا کوئی وزیر اعلیٰ نہیں۔ صوبے کی اسمبلی ہوتی ہے، وہاں کسی صوبے کی اسمبلی نہیں۔ صوبے کی کابینہ ہوتی ہے، وہاں کوئی کابینہ نہیں۔ صوبے کی ہائیکورٹ ہوتی ہے، وہاں کوئی ہائی کورٹ نہیں۔ مزید برآں۔ ازراہ تفنن۔ ہر صوبائی حکومت کا سب سے بڑا اللہ تللا ہوا کرتا ہے، جو سالانہ اربوں روپے اشتہارات، اربوں روپے مراعات اور اربوں روپے دیگر خرافات اور مہمات پر خرچ کرتا ہے۔ وہاں اللے ہیں نہ تللے۔

مزید در مزید برآں ہمارے ہاں بارہ صوبوں کی بات اور ہی ہے۔ یہ تو افغان ماڈل کی پوری نقل نہیں۔ افغانستان کے 34 صوبے ہیں۔ پاکستان افغانستان سے 5 گنا بڑا ملک ہے۔ 5 ضرب 34 برابر 170۔ یعنی تو پورے 170 بلکہ پانچ بونس کے ڈال کے 175 صوبے بنائیے۔ تاکہ افغان ماڈل کی پوری کاپی ادا ہو سکے اور پھر ویسے ہی نتائج بھی افغانوں کے ہیں ورنہ تو یہ ہوگا کہ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

اور اگر ماڈل بھارت ہے تو اس ماڈل کی پیروی ہم پہلے ہی کر رہے ہیں۔ بھارت کے 28 صوبے ہیں۔ پاکستان بھارت سے چھ گنا چھوٹا ملک ہے۔ 28 تقسیم 6 برابر تقریباً ساڑھے چار صوبے۔ اور کیسی مزے کی بات ہے۔ ہمارے ٹھیک ساڑھے چار صوبے ہیں۔ سوا چار تو پورے چار۔ سندھ، پنجاب، کے پی، بلوچستان۔ یہ ہوئے چار صوبے اور آدھا صوبہ گلگت بلتستان۔ گویا بات ٹھیک پوری ہے۔

ایک بات یہ بھی کہی جا رہی ہے کہ چونکہ بہاولپور ریاست آزادی سے پہلے پنجاب کا حصہ نہیں تھا، الگ ریاست تھی، اس لئے اسے الگ صوبہ بنایا جائے۔ بہاولپور والے الگ صوبہ بنانا چاہتے ہیں تو ضرور بنا دیں لیکن اس کیلئے ریاست والی دلیل تو بالکل بے مطلب ہے۔ ایک تو اس لئے کہ ایسا ہے تو پھر قلات، خاران، تیم پور، امب، سوات، دیر وغیرہ کی ریاستیں بھی صوبے بنانا پڑیں گی۔ یہ سب ریاستیں بھی تو اپنے پڑوسی صوبوں میں ضم ہوئی تھیں اور دوسرے اس لئے کہ ایسا کرنے سے بھارت ماڈل کی نفی ہو گی۔ بھارت میں آزادی کے وقت آٹھ دس نہیں سو پچاس بھی نہیں، لگ بھگ ساڑھے پانچ سو ریاستیں تھیں۔ جن میں حیدرآباد دکن، میسور جیسی بہت بڑی بڑی ریاستیں بھی شامل تھیں اور جھانسی، پٹیالہ اور مالیر کوٹلہ جیسی چھوٹی ریاستیں بھی تھیں۔ یہ ساڑھے پانچ سو کے لگ بھگ ساری ریاستیں آزادی کے بعد اپنے ملحقہ صوبوں میں ضم کر دی گئیں۔ ایک بھی ریاست باقی نہیں رہی۔

انتظامی بنیادوں پر یونٹ بنانے سے لسانی تصادم بھڑک اٹھتا ہے۔ لسانی اور نسلی بنیادوں پر صوبے بنائے جائیں تو ہم آہنگی رہتی ہے۔ بھارت میں ایک بھی ریاست یا صوبہ انتظامی بنیاد پر نہیں بنا، اسی لئے وہاں لسانی اور قومیتی کشاکش نہیں ہے۔ سب لسانی اور نسلی برادریاں اپنے اپنے گھر میں خوش ہیں۔ ہندی بیلٹ میں بھی بولیوں اور بولیوں کا فرق بہت زیادہ تھا اور کلچر کا بھی۔ مثال کے طور پر راجستھان کا کلچر یو پی، بہار سے بہت ہٹ کر ہے، بلکہ ہمارے سندھ کے کلچر سے زیادہ قریب ہے۔ چنانچہ ہندی بیلٹ کے 10 صوبے اسی وجہ سے بنے۔ یوپی، بہار، جھاڑ کھنڈ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، راجستھان، ہریانہ، ہماچل اور اترا کھنڈ۔ انتظامی یونٹ بنانے کا ایک ہی مطلب ہے یہ کہ ہر صوبے کو مستقل لسانی لڑائی کی آگ میں دھکیل دیا۔ انتظامی یونٹ اس ملک میں موزوں ہیں جہاں ایک ہی قوم ہو، ساری کی ساری یا بھاری اکثریت والی ہو۔ جیسے کہ سعودی عرب۔ جہاں سبھی عرب ہیں چنانچہ وہاں صوبے جغرافیہ اور انتظامی سہولت کی بنیاد پر ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں دانش الٹی ہے۔ یہاں لیلیٰ نظر آتا ہے اور مجنوں نظر آتی ہے۔

بقیہ 1

ان کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت وکلاء فورم بلوچستان کے صدر ایڈووکیٹ ملک خلیل الرحمٰن کاکڑ کی قیادت میں وکلاء کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفد نے صوبے کی مجموعی سیاسی، معاشی اور امن وامان کی صورتحال سمیت وکلا برادری کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی زندگیوں کو تباہ و برباد کرنے میں حکومت نے کوئی کسر نہیں چھوڑی، حکومتی ناقص پالیسیوں، غیر سنجیدہ طرز حکمرانی اور عوامی مسائل سے مسلسل چشم پوشی نے صوبے کو سنگین بحرانوں سے دوچار کر دیا ہے، حکومت اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں پوری کرنے کی بجائے نمائش پر اربوں روپے خرچ کر رہی ہے۔

بقیہ 2

ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گورنمنٹ گرلز حسن موسیٰ کالج میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ مشاعرے کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پرنسپل مقبول سینئر ایجوکیشن اسپیشلسٹ سعدیہ فاروقی، جوائنٹ ڈائریکٹر کالجز سعیدہ نیاز، نامور شعراء اکبر انجم، عظیم انجم ہاشمی، اسیر مہدی، مصطفیٰ شاہد، فہمیدہ گل، محسن چنگیزی، افضل مراد اور محسن شکیل موجود تھے۔

بقیہ 3

تمام اقوام کی نمائندگی پارٹی میں موجود ہے۔ قومی وسائل کے دفاع، عوامی حقوق کے تحفظ اور جمہوری سیاست کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ ہر مکتبہ فکر کو نیشنل پارٹی کے سیاسی فلسفے اور جدوجہد کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ایسٹ اور ویسٹ کی تنظیموں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوامی رابطوں کو مؤثر بنائیں، تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کریں اور اپنی سیاسی و تنظیمی صلاحیتوں کے ذریعے پارٹی کو مزید وسعت دیں۔ منظم تنظیم اور اصولی سیاست ہی قومی حقوق کے تحفظ اور عوامی بالادستی کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی و جمہوری عمل کو محدود اور سبوتاژ کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ایسے حالات میں سیاسی کارکنوں کی نظریاتی پختگی، تنظیمی نظم وضبط اور جمہوری اصولوں سے آراستہ ہونا ناگزیر ہے۔ نیشنل پارٹی سمجھتی ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا مستقل حل عوام کی حکمرانی، قومی وسائل پر اختیار اور جمہوری سیاسی عمل کے تسلسل میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کے 17 نکات بلوچستان میں عوامی بالادستی، قومی حقوق اور صوبے کے سیاسی و معاشی اختیار کے حصول کا جامع روڈ میپ ہے۔ ان میں وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے جائز حصے کا مطالبہ بھی شامل تھا، جس پر وفاقی حکومت کی جانب سے عمل درآمد ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اگر حکومت نیشنل پارٹی کے دیگر نکات پر بھی سنجیدگی سے عمل درآمد کرے تو بلوچستان میں پائیدار امن، سیاسی استحکام اور حقیقی تعمیر وترقی کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری علی احمد لانگو، مرکزی کمیٹی کے اراکین نیاز بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، صوبائی کسان سیکرٹری حاجی فاروق شاہوانی، صوبائی انسانی حقوق سیکرٹری اینل غوری، آرگنائزر ریاض زہری، ڈپٹی آرگنائزر حنیف کاکڑ، ورکنگ کمیٹی کے اراکین نعیم منگوئی اور عالمگیر کاکڑ، آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نصراللہ شاہوانی، کامریڈ رحمت اللہ پرکانی، حاجی خیر جان مینگل، شاہ کھیازئی، حاجی اصغر ہزارہ، عثمان لانگو، سائرہ بتول، سابق ورکنگ کمیٹی کے رکن قیوم تجن، بسم اللہ شاہوانی، علی احمد شاہوانی، حاجی ادریس شاہوانی رحمت اللہ محمد حسنی، انور شاہوانی، رجب کھیازئی، حسن ہزارہ، حاجی عزیز سرپرہ، اعظم کرد اور لکری ارشاد لانگو سمیت دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر مرکزی کمیٹی کے رکن چیئرمین محراب بلوچ اور ورکنگ کمیٹی کے اراکین مشکور انور، فدا جان بلیدی اور کرنل قذافی رند بھی موجود تھے۔

بقیہ 4

دشمن سردار اور نواب موجود ہیں جو پاکستان اور بلوچستان کی تعمیر، ترقی اور خوشحالی کے عمل میں بھرپور انداز میں شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سمیت صوبے کے دیگر کئی سردار اور نواب ایسے ہیں جو اپنے علاقوں میں تعلیم کے فروغ، سماجی بہبود اور مجموعی ترقی کے لیے نمایاں اور مثبت کردار ادا کر رہے ہیں، اس لیے تمام قبائلی عمائدین کو ایک ہی صف میں کھڑا کرنا درست نہیں۔

بقیہ 5

عوام کے پاس ذریعہ معاش کے محدود مواقع ہونے کے باعث بارڈر ٹریڈ (سرحدی تجارت) صوبے کی معیشت اور مقامی آبادی کے روزگار کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرحدیں کھولنے کے حوالے سے محض بیانات کے بجائے جلد از جلد عملی طور پر ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ سرحدی علاقوں سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کا روزگار بحال ہو سکے اور صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے۔

بقیہ 6

استحکام سے دوچار کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی اور ملک دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان اور وژن عزم استحکام دہشت گردی کے خلاف قومی سطح پر ایک جامع حکمت عملی ہے، جس کے تحت ریاستی ادارے متحد ہو کر ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کوشاں ہیں۔ پاکستان کی خودمختاری، سلامتی اور امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق مؤثر کارروائیاں جاری رہیں گی۔ معاون برائے داخلہ نے مزید کہا کہ پاکستان کا امن اور قومی سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ادارے متحد ہیں بلوچستان سمیت پورے ملک میں امن، استحکام اور ترقی کا سفر جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 7

اسمبلی نے مرحومہ کے انتقال پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغامات میں انہوں نے مرحومہ کے انتقال کو اہل خانہ کے لیے بڑا صدمہ قرار دیتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور تمام سوگواران کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 8

قرارداد کے متن میں سفارش کی گئی ہے کہ صوبے بھر کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں بنیادی عربی زبان کی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ شہری اور دیہی علاقوں کے بچوں کو ابتدائی تعلیمی مراحل ہی سے عربی زبان سیکھنے کے یکساں مواقع میسر آسکیں۔ قرارداد میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ عربی زبان قرآن پاک کی زبان ہے اور ابتدائی سطح پر اس کی تدریس سے بچوں کو قرآنی آیات کا مفہوم سمجھنے میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ متن میں مزید تجویز دی گئی ہے کہ پرائمری سطح کے نصاب میں عربی کے بنیادی الفاظ، سادہ قواعد اور قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے عام الفاظ کے معانی شامل کیے جائیں۔ علاوہ ازیں قرارداد میں صوبائی حکومت سے سفارش کی گئی ہے کہ اس اقدام کے مؤثر نفاذ کے لیے سرکاری اسکولوں میں عربی زبان کے تربیت یافتہ اساتذہ کی تعیناتی اور معیاری درسی کتب کی بروقت فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 9

ایکسپریس کو جیکب آباد تک محدود کر دیا گیا، مسافروں کو ٹکٹوں کی رقم واپس کر دی جائے گی، ٹرین سروس کی اچانک معطلی سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ 10

سید نذیر احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) عبدالودود خان، ضلعی الیکشن کمشنر مستونگ سید احسان اللہ شاہ، ایکسین محکمہ مواصلات و تعمیرات محمد موسیٰ، کنٹریکٹر آغا فاروق شاہ اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ضلعی الیکشن کمشنر مستونگ نے ممبر الیکشن کمیشن کو نئے تعمیر شدہ دفتر، اس میں فراہم کردہ سہولیات اور انتظامی امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ ایکسین محکمہ مواصلات و تعمیرات نے بھی عمارت کی تعمیر، تکمیل اور اس کے مختلف تکنیکی و تعمیراتی پہلوؤں کے حوالے سے ممبر الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر معزز ممبر بلوچستان شاہ محمد جتوئی نے دفتر کی تعمیر و تکمیل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا، جن کی بدولت دفتر کی تعمیر اور اسے جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کا منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچا۔ مزید برآں، صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان نے ایکسین محکمہ مواصلات و تعمیرات، کنٹریکٹر آغا فاروق شاہ اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو بھی سراہا اور منصوبے کی تکمیل میں ان کے تعاون کو قابل تحسین قرار دیا۔

بقیہ 11

تعزیتی پیغام میں صوبائی وزیر نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ میر سرفراز بگٹی، میر طارق بگٹی اور پورے خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ 12

اور مؤثر جوابی کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے انہوں نے دہشتگرد حملے میں دو شہریوں کی شہادت اور سیکیورٹی اہلکاروں کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں، جرات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے صوبے کے امن، ترقی اور خوشحالی کے خلاف کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

بقیہ 13

سراوان ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران ملنے والے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس پریشر میں کمی اور دیگر بنیادی مسائل پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ان کے مسائل توجہ سے سنے اور متعلقہ حکام تک عوامی شکایات پہنچانے اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات اٹھا کر مسائل کے حل کی یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کا حل اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 14

شخصیت ہیں جنہوں نے بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ دلایا۔ اپوزیشن لیڈر نے واضح کیا کہ وہ اور ان کی جماعت قاتلوں اور ظلم و بربریت کرنے والوں کے ہمیشہ خلاف رہے ہیں اور آئندہ بھی خلاف رہیں گے۔ اسابنگ کے معاملے کا ذکر کرتے ہوئے میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ خضدار میں اسابنگ کیس کے دوران ان کا اپنا بھتیجا شہید ہوا اور اس معاملے میں جمعیت علمائے اسلام اور ان کے خاندان نے عملی قربانی دی ہے۔

بقیہ 15

میں متعلقہ صوبائی حکومتوں اور محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ مذکورہ افسران کو فوری طور پر ان کی موجودہ ذمہ داریوں سے فارغ کیا جائے تاکہ وہ بلوچستان حکومت میں اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھال سکیں۔

بقیہ 16

کرتے ہوئے کہا کہ بندیہ کماری کے ساتھ پیش آنے والا معاملہ انتہائی گھناؤنا فعل ہے۔ بلوچستان کے عوام اور حکومت اقلیتی برادری کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بندیہ کماری کے ساتھ ہونے والا ظلم بلوچ اور پشتون روایات کے منافی ہے۔ رکن اسمبلی ٹینے کمار نے مطالبہ کیا کہ 14 سالہ بندیہ کماری کو عدالت کے سامنے پیش کیا جائے یا اس کے والدین کے حوالے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کو 27 روز گزر چکے ہیں لیکن تاحال صرف یقین دہانیاں کرائی جا رہی ہیں، لہٰذا بچی کی بازیابی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 17

وژن کے مطابق شہر میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور غریب و محنت کش طبقے کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے فروٹ مارکیٹ کے قیام کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں مختلف مقامات کا جائزہ لیا گیا ہے جبکہ فروٹ مارکیٹ کے قیام کیلئے ابتدائی عملی کام کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فروٹ مارکیٹ کے قیام سے غریب افراد، چھوٹے تاجروں اور محنت کش طبقے کو باعزت کاروبار کے مواقع میسر آئیں گے اور شہر میں کاروباری سرگرمیوں کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔ دورے کے موقع پر مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ ڈاکٹر عمران زیب، سپروائزر عبدالحق بلوچ، سپروائزر سرور زہری، ایس پی ٹریفک شبانہ، ڈی ایس پی ٹریفک راحیل اور دیگر متعلقہ عملہ بھی موجود تھا۔

بقیہ 18

ایف اے کے مطابق کوئٹہ کے علاقے میکانگی روڈ پر شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایت پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک بیکنگ یونٹ کو سیل کر دیا گیا۔ معائنے کے دوران انتہائی ناقص صفائی، غیر مناسب اسٹوریج، مصنوعات پر تیاری اور میعاد استعمال کی تاریخیں درج نہ ہونے، حشرات کی روک تھام کے ناقص انتظامات سمیت متعدد سنگین خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔ اسی طرح سمنگلی روڈ اور اسپنی روڈ پر قائم پیزا پوائنٹس، بیکنگ یونٹس اور بیکریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مالکان پر جرمانے عائد کیے گئے۔ مذکورہ مراکز میں ناقص صفائی، ورکرز کی ذاتی حفظان صحت کے اصولوں سے عدم مطابقت، زنگ آلود ریفریجریٹرز، کھلے کوڑے دان، مضر صحت کھلے کوکنگ آئل کا استعمال اور خوراک کی تیاری و ذخیرہ کاری میں غیر مناسب انتظامات پائے گئے۔ علاوہ ازیں ژوب میں نیو آبادی اور جیل روڈ پر خصوصی طور پر دودھ کے معیار کی جانچ کی گئی۔ 30 ملک شاپس سے حاصل کردہ نمونوں کی موقع پر جانچ کے دوران ایک دکان پر دودھ میں پانی کی ملاوٹ ثابت ہونے پر جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ زائد المیعاد جوسز اور کولڈ ڈرنکس کی فروخت اور ناقص صفائی پر ایک دیگر دکان کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ فوڈ بزنس آپریٹرز میں لائسنس فارم تقسیم کرتے ہوئے انہیں تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کی ہدایت بھی کی گئی۔ مزید برآں صحبت پور میں بغیر فوڈ بزنس لائسنس کاروبار کرنے والے بیکریوں، کنفیکشنری ہول سیلرز اور کریانہ اسٹورز کے خلاف کارروائی کی گئی۔ معائنے کے دوران زائد المیعاد چپس، بسکٹ اور نمکو کی موجودگی، مٹھائیوں پر مکھیوں کی روک تھام کے ناقص انتظامات، ورکرز کی ذاتی صفائی میں کوتاہی اور مصنوعات پر تیاری و میعاد استعمال کی تاریخیں درج نہ ہونے پر متعلقہ مالکان پر جرمانے عائد کیے گئے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق خوراک کے معیار، صفائی ستھرائی، ملاوٹ کی روک تھام، زائد المیعاد اشیاء کی فروخت اور فوڈ بزنس لائسنس کی پابندی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ عوامی شکایات پر فوری کارروائی اور خلاف ورزیوں کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 19

کردار ادا کیا ہے۔ ان کی خدمات پر انگلیاں اٹھانے والوں کو چاہیے کہ وہ دوسروں پر تنقید کرنے سے پہلے اپنے طرز عمل اور کردار کا جائزہ لیں۔ روشن خیالی کے نام نہاد دعویداروں نے ہمیشہ معاشرے میں ملا اور مسٹر کی تفریق کو ہوا دے کر طبقاتی تقسیم، نفرت اور تعصب کو فروغ دینے کی کوشش کی جبکہ علماء و مدارس ہمیشہ اتحاد، برداشت اور باہمی احترام کا درس دیتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں نفرت و تعصب کی خلیج پیدا کرنے والے علما اور دینی مدارس نہیں بلکہ روشن خیالی کے نام پر تقسیم اور انتشار کو فروغ دینے والے عناصر ہیں۔ دینی مدارس کسی ایک طبقے علاقے یا قوم کے نہیں بلکہ پوری امت کا علمی و دینی سرمایہ ہیں جو نسل نو کی دینی و اخلاقی تربیت کے ساتھ قومی یکجہتی، سماجی ہم آہنگی اور ملی وحدت کے فروغ میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ مدارس کی خدمات کا اعتراف اور ان کا تحفظ درحقیقت ملک کی نظریاتی و تہذیبی شناخت کا تحفظ ہے۔

بقیہ 20

اور راشن تقسیم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہدہ میں واقع اسکول کے غریب اور مستحق بچوں میں لاکھوں روپے مالیت کے گرم کپڑے، کوٹ اور جوتے تقسیم کیے گئے ہیں اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے تاکہ غریب اور مستحق افراد اور بچوں کو سردی سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مخیر حضرات کو چاہیے کہ وہ بلوچستان میں رہنے والے غریب اور مستحق افراد کی امداد کیلئے آگے بڑھیں تاکہ وہ بھی بہتر زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ایک چھوٹی سی کوشش کسی کو نئی زندگی اور خوشیاں دے سکتی ہے ایم ڈبلیو ایس بلوچستان اپنی مدد آپ کے تحت غریب اور مستحق افراد کی امداد کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

بقیہ 21

گی، ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے انہیں پارٹی سے فارغ کیا جائے گا۔ انہوں نے پارٹی میں شامل ہونے والی نئی خواتین کارکنوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ خواتین معاشرے کے ساتھ ساتھ سیاسی جماعتوں میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی خواتین کارکن مرد کارکنوں کے مقابلے میں بھی پارٹی کو فعال بنانے میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں جو قابل تحسین ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پارٹی کی مرکزی قیادت نے انہیں تنظیم سازی کے اختیارات تفویض کیے تھے، جس کے تحت بلوچستان کی تمام ذیلی اور ضلعی تنظیمیں تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نئے آرگنائزر سینئر اور تجربہ کار رہنماؤں میں سے مقرر ہوں گے، جو کارکنوں کی مشاورت سے تنظیمیں تشکیل دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی کابینہ پہلے ہی تحلیل ہو چکی ہے، تاہم ایک شخص خود کو پارٹی کا سیکرٹری اطلاعات ظاہر کرکے انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے، جسے شوکاز نوٹس جاری کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی میں کسی قسم کی گروپ بندی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) قائد میاں محمد نواز شریف اور وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں ملک و قوم کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ پارٹی کے وزرا اور منتخب ارکان اسمبلی پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کارکنوں کے مسائل کے حل کے لیے بھی وقت نکالیں۔ جمال شاہ کاکڑ نے اقلیتی برادریوں کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کی مسیحی برادری سمیت دیگر اقلیتی برادریوں کے مسائل متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری کے سامنے رکھے گئے ہیں، جنہوں نے ان کے حل کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ تمام کارکنوں کو پارٹی کے جھنڈے تلے متحد ہو کر پاکستانیت کا نعرہ بلند کرنا ہوگا۔ قوم پرستی کی آڑ میں ملک و قوم کو نقصان پہنچانے اور عوام کو تقسیم کرنے کی کوششوں کا راستہ روکنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جمال شاہ کاکڑ کی قیادت میں پارٹی کے تمام تنظیمی ادارے متحد ہو کر مسلم لیگ (ن) کو مزید مضبوط اور فعال بنانے کے لیے کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 22

نظام کی بحالی و مرمت اور آبی وسائل کے بہتر استعمال سمیت دیگر متعلقہ امور پر تفصیل سے غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن بلوچستان کا زرخیز ترین زرعی خطہ ہے اور ملکی غذائی ضروریات پوری کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے محکمہ آبپاشی کے حکام پر زور دیا کہ ربیع سیزن کے دوران نہری ٹیل کے کاشتکاروں تک پانی کی رسائی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ گندم اور دیگر ربیع فصلوں کی کاشت متاثر نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ نہروں کی صفائی، پشتوں کی مضبوطی اور پانی چوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی اور دیگر افسران نے کمشنر نصیرآباد کو پٹ فیڈر اور کھیر تھر کینال سمیت ڈویژن کے دیگر نہری نظام میں پانی کی موجودہ صورتحال اور جاری ترقیاتی و مرمتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ربیع سیزن کے دوران کاشتکاروں کو درپیش مسائل کے فوری حل اور پانی کی منصفانہ تقسیم کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اس وقت ربیع کینال میں پانی کی فراہمی کے حوالے سے مشکلات درپیش آ رہی ہیں مگر ہماری بھرپور کوشش رہے گی کہ تمام تر مشکلات اور تکالیف کا ازالہ کیا جائے۔

بقیہ 23

شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل کے حل، شہریوں کو آمد و رفت میں درپیش مشکلات کے خاتمے اور کاروباری طبقے کو سازگار ماحول فراہم کرنے کے حوالے سے مختلف تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ شہر کے ٹریفک نظام کو منظم بنانے اور بھاری گاڑیوں کی غیر ضروری آمد و رفت کو کنٹرول کرنے کے لیے باہمی مشاورت سے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی ایس پی ژوب محمد یونس رضا نے اس موقع پر کہا کہ شہر میں امن و امان کے قیام، شہریوں کو سہولیات کی فراہمی اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے پولیس اور ضلعی انتظامیہ تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کرے گی اجلاس کے شرکائے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس، انجمن تاجران اور ٹرانسپورٹرز باہمی تعاون اور مؤثر رابطے کے ذریعے شہر میں ٹریفک کے مسائل کے حل، سیکیورٹی کی بہتری اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مشترکہ کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 24

کارکردگی، فیلڈ سرگرمیوں، ویکسین سے محروم رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی اور مائیکرو پلاننگ سے متعلق امور پر بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو پولیو جیسے موذی مرض سے محفوظ رکھنا ہم سب کی مشترکہ قومی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انسداد پولیو مہم کے دوران سامنے آنے والی خامیوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کر کے ان کے مؤثر تدارک کو یقینی بنایا جائے، جبکہ آئندہ مہمات کے لیے بہتر حکمت عملی، مؤثر نگرانی اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط روابط کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے مہم کے مقررہ اہداف کے حصول، ہر بچے تک ویکسین کی رسائی اور فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے، تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ضلع چمن سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے مشترکہ اور مربوط کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 25

اور ان کے اہل خانہ کو درپیش مسائل، شکایات اور فلاح و بہبود سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں آرمڈ سروسز بورڈ، پولیس، نادرا، محکمہ صحت اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے نمائندوں سمیت سابق فوجیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کی جانب سے پیش کیے گئے مختلف مسائل اور شکایات کو سنا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر (صدر) نے متعلقہ محکموں کے نمائندوں کو ہدایت کی کہ پیش کردہ مسائل کے حل کے لیے فوری اور ضروری اقدامات اٹھائے جائیں اور شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر ازالہ یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کو درپیش مسائل کے بروقت حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور فلاح و بہبود کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر کوآرڈینیشن کے تحت اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 26

الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او سیٹلائٹ ٹاؤن محمود ترین نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے شاہ نواز کے قبضے سے ایک پسٹل اور سجاد کے قبضے سے چھینا گیا موٹر سائیکل برآمد کر کے دونوں ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 27

اور ایس ڈی پی او صدر شوکت جدون کی نگرانی میں ایس ایچ او صدر شاہ ساحل نے کارروائی کرتے ہوئے یوسف مجید سے غیر قانونی اسلحہ بمعہ راؤنڈ برآمد کر لئے اور ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 28

ضلعی پولیس آفیسر (ڈی پی او) عبدالستار دشتی، اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی حیدر اور متعلقہ محکموں کے ضلعی آفیسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ متعلقہ انجینئرز نے ڈپٹی کمشنر کو ڈی سی کمپلیکس کے ماسٹر پلان، ملحقہ رابطہ سڑک، پولیس انفراسٹرکچر، تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کے تعمیراتی مراحل پر بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے حکام اور ٹھیکیداروں کو واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ عوامی فلاح کے ان کلیدی منصوبوں کے معیار، شفافیت اور مقررہ وقت پر تکمیل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ضلع برشور کی ترقی، امن و امان کے استحکام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں صوبائی پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار خان کاکڑ کی مخلصانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ان کا قریبی اشتراک وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے ترقی پسند وژن کی عملی تعبیر ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے انتظامی کارکردگی بہتر ہوگی اور شہریوں کو ایک ہی چھت تلے تمام سرکاری اور معیاری سماجی خدمات میسر آئیں گی۔

بقیہ 29

لیے انہوں نے متعدد بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی جلد کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی کر دی۔ جس سے درخواست گزار کو گیس بل پر 95 ہزار کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 30

موقع سے فرار ہو گیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی نعش کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 31

پولیس نے واردات اور اپنی ناکامی کو چھپانے من گھڑت تردیدی خبر چلائی جبکہ ایس ایچ او متاثرہ آدمی کے پاس پہنچ گیا کہ میڈیا تک آپ نہیں جائیں میں دو دن کے اندر آپ کی موٹر سائیکل برآمد کروں گا شتی پولیس امن و امان قائم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے شہر میں ہر دو دن کے بعد ڈکیتی کی وارداتیں رونما ہوتی ہیں لیکن پولیس کو جوں تک نہیں رینگتی عوامی حلقوں نے پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی کا نوٹس لیں اور موجودہ پولیس افسران کا فوری تبادلہ کریں۔

بقیہ 32

والے طبقے سے تعلق رکھنے والی خواتین کو مالی تحفظ فراہم کرنا اور انہیں درپیش معاشی مشکلات میں ریلیف دینا ہے ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی مالی امداد حقیقی حقدار خواتین تک شفاف اور منصفانہ طریقے سے پہنچے اور اس عمل کے دوران انہیں کسی قسم کی پریشانی، غیر ضروری تاخیر یا رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے مزید کہا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے مستحق خواتین کی رہنمائی، امدادی رقوم کی بروقت ادائیگی اور شکایات کے ازالے کو یقینی بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کا تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے تاکہ باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے امدادی پروگرام کو مزید بہتر اور فعال بنایا جا سکے۔ اسسٹنٹ کمشنر آستا محمد ماریہ شمعون نے اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت کے فلاحی اقدامات کے ثمرات حقیقی مستحقین تک پہنچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے ضلعی انتظامیہ اس حوالے سے ہر ممکن معاونت فراہم کرے گی تاکہ مستحق خواتین کو مالی امداد کے حصول میں آسانی ہو اور شفافیت کے ساتھ انہیں ان کا حق مل سکے۔

بقیہ 33

ہے۔ امریکی کمپنیوں کی پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کی خواہش مثبت پیشرفت ہے۔ مائننگ میں دلچسپی لینے والوں میں بیرک مائننگ، اسکاٹ لینڈ کی ویئر، سنگاپور کی ٹریفیگورا، ترکی کی چالک ہولڈنگ اور آئیون ہو مائنز نمایاں ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار نے کہا ہے کہ پاکستان کیلئے حالیہ پیشرفت محض معدنی ذخائر کی تلاش نہیں بلکہ معاشی خودمختاری، برآمدات میں اضافے، روزگار کی فراہمی اور غیر ملکی زرمبادلہ کے حصول کا اہم موقع ہے۔ بلوچستان میں معدنی منصوبوں سے مقامی ترقی، بنیادی ڈھانچے اور صنعتی سرگرمیوں کو فروغ مل سکتا ہے۔ تاہم اس سرمایہ کاری کی کامیابی کیلئے شفاف معاہدے، مؤثر سیکیورٹی، مقامی آبادی کی شمولیت، جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی اور معدنیات کی مقامی پروسیسنگ یقینی بنانا ضروری ہے۔ حکومت اعلانات کو عملی منصوبوں، پیداوار اور برآمدات میں تبدیل کرے تاکہ ملک کے قدرتی وسائل قومی خوشحالی اور بلوچستان کی پائیدار ترقی کا ذریعہ بن سکیں۔

بقیہ 34

بانوں، ٹھیلے والوں اور تجاوزات قائم کرنے والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ حدود میں کسی قسم کی کاروباری سرگرمی یا تجاوزات قائم نہ کریں۔ نوٹیفکیشن پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن، اینٹی انکروچمنٹ ٹیم، ٹریفک پولیس کوئٹہ اور پاکستان ریلوے کے متعلقہ حکام کو خصوصی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اس مقصد کے لیے جوائنٹ روڈ مینجمنٹ ٹیم بھی تشکیل دی گئی ہے، جس میں مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن، ایس پی ٹریفک، ڈی ایس پی ٹریفک، ٹریفک انسپکٹر، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سپروائزرز عبدالحق زہری اور سرور زہری سمیت پاکستان ریلوے کے نامزد افسر شامل ہوگا۔ نوٹیفکیشن میں تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ باہمی رابطے اور تعاون سے نو کارٹ زون کے احکامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں تاکہ شہریوں کو ٹریفک کی بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

بقیہ 35

عائد کی جائے۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان نے واضح کیا کہ وہ قبائلی نظام کے خلاف نہیں ہیں کیونکہ قرآن پاک میں بھی قبائل کا ذکر موجود ہے اور قبائلی نظام ہماری شناخت ہے، تاہم وہ سرداری نظام کے نام پر جاری استحصال کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ ایکٹ کے تحت سرداری نظام مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے، جس کی رو سے کوئی بھی سردار یا نواب قانون سے بالاتر نہیں، نہ ہی انہیں متوازی عدالت لگانے، نجی جیلیں قائم کرنے، غیر قانونی گرفتاریاں کرنے یا قبائل کی زمینوں پر قبضہ کرنے کا کوئی اختیار حاصل ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان نے الزام عائد کیا کہ بلوچستان کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ کن سرداروں کی نجی جیلیں قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ساراوان اور جھالاوان کے 40 سے زائد سردار اسابنگ کے والد کو قتل ہونے سے نہیں بچا سکے، جبکہ آج بھی اگر کوئی عام نوجوان الیکشن میں کھڑا ہوتا ہے تو اسے قتل کر دیا جاتا ہے اور معصوم بچیوں کو سرداروں کے کمن بیٹوں سے شادی کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی انسان کے پاؤں کو ہاتھ لگانا بھی درست عمل نہیں ہے۔ اپنے خطاب میں رکن اسمبلی نے نواب ثناء اللہ زہری کے ایک مبینہ فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک اسکول بنانے پر تین کروڑ روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور آج کے دور میں بھی اسکولوں کے نام پر کروڑوں روپے کے جرمانے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار اور نواب سرکار کی سرپرستی اور اشاروں پر زندہ ہیں، لہٰذا حکومت وقت 1976 کے قانون پر سختی سے عملدرآمد کروائے۔

بقیہ 36

اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 37

سید ظفر آغا، میر جہانزیب مینگل، میر عبید گورگیج کی رخصت کی درخواستیں پیش کی گئیں جنہیں ایوان نے منظور کر لیا۔

بقیہ 38

آخری پہر خدا بادان کے علاقے میں شدید فائرنگ کی آوازیں سنائی دیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نامعلوم مسلح افراد نے ایک گاڑی کو نشانہ بناتے ہوئے اس پر فائرنگ کی اور اسے آگ لگا دی، تاہم گاڑی میں سوار افراد بروقت اور بحفاظت باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے میں کسی قسم کے جانی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور سیکیورٹی اہلکار موقع پر پہنچ گئے جنہوں نے جلی ہوئی گاڑی کو تحویل میں لے کر شواہد اکٹھے کیے اور واقعے کے محرکات جاننے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 39

مشکلات کا خاتمہ اور انہیں ان کی دہلیز پر سہولیات فراہم کرنا ہے یہ خصوصی سروس رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی درخواست پر شروع کی گئی ہے، جنہوں نے خصوصی افراد کو نادرا رجسٹریشن مراکز تک رسائی میں پیش آنے والی مشکلات کے پیش نظر اس سہولت کی فراہمی کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کیا تھا۔ بلوچستان میں اپنی نوعیت کے اس پہلے اقدام کے تحت ضلع گوادر کے خصوصی افراد موبائل رجسٹریشن وین کے ذریعے نادرا کی ضروری رجسٹریشن سہولیات سے مستفید ہو سکیں گے، جس سے انہیں طویل سفر، آمد و رفت کی دشواریوں اور دیگر مشکلات سے نجات ملے گی۔ حکومت بلوچستان کی فلاحی اور جامع ترقیاتی پالیسی کا بنیادی تقاضا ہے کہ معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص خصوصی افراد کو مساوی حقوق، عزت و وقار اور بنیادی سرکاری سہولیات تک بلاامتیاز رسائی حاصل ہو۔ اس تناظر میں نادرا کی موبائل رجسٹریشن سروس کا آغاز سماجی شمولیت، عوامی سہولت اور خصوصی افراد کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ اقدام اس امر کی بھی عکاسی کرتا ہے کہ عوامی ضروریات کی نشاندہی اور منتخب عوامی نمائندوں و سرکاری اداروں کے باہمی تعاون سے عملی اقدامات کے ذریعے شہریوں کے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔ نادرا کی اس سہولت سے خصوصی افراد کو شناختی دستاویزات کے حصول میں آسانی میسر آئے گی اور وہ قومی و سرکاری خدمات سے بھرپور استفادہ کر سکیں گے۔ حکومت بلوچستان اور نادرا کا یہ اقدام اس عزم کا اظہار ہے کہ خصوصی افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ان کے لیے سہولیات کی فراہمی محض رعایت نہیں بلکہ ان کا بنیادی حق ہے۔

بقیہ 40

اطلاع ملتے ہی پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اس موقع پر ایس ڈی پی او اوچ سرکل میر محمد عارف مری نے مظاہرین اور لواحقین سے مذاکرات کیے اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ واقعے کے حوالے سے قانون کے مطابق ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا اور انصاف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے کامیاب مذاکرات اور پولیس کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کے بعد لواحقین نے اپنا احتجاجی دھرنا ختم کر دیا اور لاشیں وہاں سے اٹھا لیں دوران مذاکرات ڈی آئی جی انچارج کرامت اللہ کھیتران، ایس ایچ او مل جانڈیہ محمد اکبر بزدار سمیت دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے پولیس افسران نے لواحقین کو یقین دلایا کہ واقعے کو سنجیدگی سے دیکھا جائے گا اور قانونی تقاضوں کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی واقعے کے بعد علاقے کے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے، جبکہ لواحقین نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کر کے ملوث ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو انصاف مل سکے۔

بقیہ 41

لیے محکمہ ایکسائز ٹھوس اور مؤثر اقدامات کر رہا ہے۔ پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان مسلم لیگ کا وژن ہے ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک و قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں باعزت روزگار کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ بے روزگاری کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات ایک خطرناک معاشرتی ناسور ہے جو نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کر رہا ہے۔ اس کے مکمل خاتمے کے لیے محکمہ ایکسائز اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر بنائے گا۔ کسی کو بھی نوجوان نسل کے مستقبل سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حاجی محمد خان لہڑی نے مزید کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور امن و امان کا قیام ہماری اولین ترجیحات ہیں۔ تمام متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے اور عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ہنگامی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے ان کا کہنا تھا کہ ہم دعوے نہیں بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں۔

بقیہ 42

ایاز صادق نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور کامیابیاں قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی جرات مندانہ کارروائیاں قابل فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشتگرد اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم مقاصد میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا دہشتگردی کے خاتمے کیلئے غیر متزلزل عزم لائق تحسین ہے۔

بقیہ 43

لیے مزید سہولیات کی فراہمی ہماری اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) جاپان کے صدر ملک نور اعوان سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں جاپان میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کو درپیش مسائل، ان کے لیے روزگار کے مواقع میں اضافے، دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور پاکستان و جاپان کے درمیان باہمی تعاون کے نئے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے جاپان میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے لیے ملک نور اعوان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بیرون ملک پاکستانیوں کی ترقی، خوشحالی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمندر پار پاکستانی نہ صرف اپنی محنت اور صلاحیتوں سے بیرون ملک پاکستان کی پہچان بن رہے ہیں بلکہ ترسیلات زر کے ذریعے ملکی معیشت کو بھی مضبوط بنا رہے ہیں۔ انہیں امید ہے کہ آنے والے وقت میں پاکستان کی ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ہوگا، جو ملک کی معاشی ترقی، خوشحالی اور استحکام میں مزید معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جاپان کی جانب سے پاکستان میں سرمایہ کاری میں بڑھتی ہوئی دلچسپی دونوں ممالک کے لیے باہمی طور پر مفید اقتصادی مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ جاپانی سرمایہ کاری، جدید ٹیکنالوجی اور صنعتی تعاون کو فروغ دینا پاکستان کی معاشی ترقی، صنعتی استعداد میں اضافے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے نہایت اہم ہے۔ اس موقع پر ملک نور اعوان نے بتایا کہ جاپان میں پاکستانی افرادی قوت کے لیے مختلف شعبوں، بالخصوص انفارمیشن ٹیکنالوجی، فنی و تکنیکی مہارتوں، صنعتی شعبے اور دیگر پیشہ ورانہ میدانوں میں روزگار کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان میں تقریباً 10 سے 15 لاکھ افراد کے لیے جاپان میں مختلف شعبوں کے اندر روزگار کے مواقع حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے جاپان میں ملازمتوں کے حصول کے حوالے سے زبان کی رکاوٹ کو ایک اہم چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ جاپانی زبان سے عدم واقفیت پاکستانی نوجوانوں کے لیے روزگار کے حصول میں بڑی رکاوٹ ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے ملک بھر میں جاپانی زبان کے تعلیمی اداروں اور تربیتی مراکز کے قیام کی ضرورت ہے، تاکہ نوجوانوں کو مطلوبہ لسانی اور فنی مہارتوں سے آراستہ کر کے جاپان میں دستیاب روزگار کے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے قابل بنایا جا سکے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پاکستان کی باصلاحیت افرادی قوت اور جاپان کی جدید ٹیکنالوجی و صنعتی ترقی دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے وسیع امکانات فراہم کرتی ہیں۔ جاپان کی معیاری انجینئرنگ، آٹوموبائل، صنعتی مشینری اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں مہارت سے پاکستان بھرپور استفادہ کر سکتا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ تجارت، سرمایہ کاری، روزگار، فنی تربیت اور تعلیمی تعاون کے شعبوں میں روابط کو مزید وسعت دے کر دونوں ممالک کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مضبوط اور اقتصادی شراکت داری کو نئی جہت دی جا سکتی ہے۔ دریں اثنا، سانجرانی آکسن انٹرپرائزز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) اور ڈپلومیٹک اقبال لیگ کے بانی و آرگنائزر مبشر سانجرانی نے بھی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے ملاقات کی اور انہیں ڈپلومیٹک اقبال لیگ سیزن 10 کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی دعوت دی۔ مبشر سانجرانی نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو ڈپلومیٹک اقبال لیگ کے اغراض و مقاصد، اب تک کی سرگرمیوں اور آئندہ سیزن کے حوالے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈپلومیٹک اقبال لیگ ایک اہم کھیلوں کا اقدام ہے، جس کے ذریعے مختلف ممالک کے سفارتی مشن، بین الاقوامی برادری اور اقبال کے شائقین کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا جاتا ہے۔ اس سرگرمی کا بنیادی مقصد کھیلوں کے ذریعے دوستی، باہمی احترام، ہم آہنگی اور عوامی سطح پر روابط کو فروغ دینا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کھیلوں کو مختلف ممالک اور اقوام کے درمیان قربت پیدا کرنے، ثقافتی روابط مضبوط بنانے اور مثبت سفارت کاری کے فروغ کا مؤثر ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈپلومیٹک اقبال لیگ جیسی سرگرمیاں پاکستان کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے اور بین الاقوامی برادری کے ساتھ عوامی روابط مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کھیلوں کے ذریعے دوستی اور ہم آہنگی کا پیغام عام کرنا ایک قابل تحسین کاوش ہے۔ واضح رہے کہ ڈپلومیٹک اقبال لیگ سیزن 10 کی افتتاحی تقریب 13 نومبر 2026، بروز جمعہ شام 5 بجے سے رات 8 بجے تک موون پک ہوٹل اسلام آباد کے بال روم میں منعقد ہوگی۔ مزید برآں، بلوچستان سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کے ایک وفد نے ڈاکٹر شاہ چکزئی اور ظہیر خان ناصر کی قیادت میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ مسائل، بلوچستان کی مجموعی ترقی، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی مسائل، عوامی ریلیف، صوبائی ترقیاتی امور اور ملک بھر کی صحافتی برادری کو درپیش مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وفد نے صحافیوں کو درپیش مختلف مسائل اور پیشہ ورانہ امور سے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو آگاہ کیا۔ وفد نے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ صحافت جمہوری معاشرے کا اہم ستون ہے اور صحافی عوامی مسائل کی نشاندہی، حقائق کی آگاہی اور معاشرتی بہتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ مشکلات کا ازالہ اور ان کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک کے تمام صوبوں کی متوازن ترقی، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی مسائل کا مؤثر حل قومی ترقی کے بنیادی تقاضے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی فلاح و بہبود اور صوبوں کی ترقی کے لیے مشترکہ کوششوں اور مؤثر اقدامات کو مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 44

منصفانہ ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کان کنی کے مقامات، لاجسٹکس اور بالخصوص تربیت یافتہ افرادی قوت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، کانوں کے بلاتعطل آپریشنز اور سازگار ماحول کو یقینی بنانے کیلئے سیکیورٹی فریم ورک کو مزید مضبوط بنانے کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ ایسے منصوبوں کے خطرات کا درست تعین ممکن نہیں جن کی سائنسی بنیادوں پر پیمائش نہ کی جاسکے، وزیراعظم شہباز شریف کی حکومت جیولوجیکل سروے آف پاکستان کے ذریعے بہتر ارضیاتی ڈیٹا کی تیاری میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں بلوچستان کے اضلاع چاغی اور خضدار میں معدنیات کی تلاش کے 40 سے زائد لائسنس جاری کیے گئے ہیں جو اہم اور سٹریٹجک معدنیات کے شعبے میں نجی شعبے کی بڑھتی ہوئی شمولیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ معدنیات کی نقل و حمل اور پاکستان کے معدنی وسائل کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے کیلئے چاغی کے معدنیات سے مالا مال علاقے کو گوادر بندرگاہ سے ملانے والی سڑکوں اور تھر کے کوئلے کی بجلی گھروں تک رسائی کے ذرائع کی ترقی پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان طویل عرصے سے خام معدنیات یا کنسنٹریٹ برآمد کرتا اور اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے تیار شدہ مصنوعات درآمد کرتا رہا ہے تاہم اب کان سے تیار شدہ دھات تک ویلیو چین کا زیادہ حصہ حاصل کرنے کے لیے تانبے کی سمیلٹنگ کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیولوجیکل سروے آف پاکستان کے ذریعے ملک کے معدنی شعبے کی سائنسی بنیادوں کو بھی مضبوط بنایا جا رہا ہے، حکومت کے تیز رفتار جیولوجیکل میپنگ پروگرام کے تحت ایک سے 50 ہزار کے پیمانے پر تفصیلی سروے کیے جا رہے ہیں جن سے ملک بھر میں معدنی ذخائر کی نشاندہی میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان سروے کے ذریعے بلوچستان کے چاغی اور مغربی بلوچستان میں تانبے اور سونے، گلگت بلتستان میں لیتھیم، ٹن اور ٹنگسٹن جبکہ خیبر پختونخوا میں اینٹی منی اور بنیادی دھاتوں کے ذخائر کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت کی معدنیات کی تلاش کی کوششوں میں عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سٹریٹجک اہمیت کی حامل معدنیات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ان کوششوں کے ساتھ جدید جیو کیمیکل اور جیو فزیکل سروے، ایکسپلوریٹری ڈرلنگ اور جدید تجزیاتی ٹیکنالوجیز سے لیس جیو سائنس کی جدید تحقیقی لیبارٹریوں کی اپ گریڈیشن بھی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ اور پاکستان کے جیو سائنس کی استعداد کار بڑھانے کے پروگرام سمیت بین الاقوامی تکنیکی تعاون کے ذریعے ڈیجیٹل میپنگ، فضائی سروے اور معدنیات کے جائزے میں مہارت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سرمایہ کاروں کو قابل اعتماد ڈیٹا تک بہتر رسائی دینے، معدنیات کی تلاش سے متعلق غیر یقینی صورتحال کم کرنے اور باخبر سرمایہ کاری کے فیصلوں میں مدد کے لیے کئی دہائیوں پر مشتمل ارضیاتی معلومات کو ڈیجیٹلائز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معدنی ذخائر کی دریافت صرف ابتدائی مرحلہ ہے جبکہ تجارتی بنیادوں پر قابل عمل کان کے لیے بجلی، پانی، سڑکوں، ریلوے اور عالمی منڈیوں تک رسائی ضروری ہے اسی لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو معدنی شعبے کے اہداف سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روہڑی، نوکنڈی ریلوے کوریڈور کی مجوزہ اپ گریڈیشن، پورٹ قاسم سے رابطے اور ریکوڈک کے اطراف معاون بنیادی ڈھانچے کی ترقی پاکستان کے معدنیات سے مالا مال علاقوں کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے کی جانب اہم اقدامات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت معدنی شعبے کی ترقی کے ساتھ پاکستان کی مقامی استعداد کار میں اضافے، تکنیکی مہارتوں، پیشہ ورانہ تربیت، انجینئرنگ خدمات اور مقامی سپلائرز کے مضبوط نیٹ ورک کے فروغ کے ذریعے نوجوانوں بشمول خواتین کے لیے روزگار کے حقیقی مواقع پیدا کرنا چاہتی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ معدنیات پیدا کرنے والے علاقوں کی مقامی آبادی کو روزگار، مہارتوں، خدمات اور مقامی مواقع کی صورت میں ٹھوس فوائد کی فراہمی ضروری ہے۔ ذمہ دارانہ کان کنی کے لیے ماحولیاتی انتظام، حفاظتی معیارات اور مقامی آبادی کے ساتھ شفاف روابط بھی ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے تمام شراکت داروں سے ان معیارات پر عملدرآمد کی توقع رکھتی ہے جو عالمی سطح پر اس شعبے کی مسابقت کا بھی اہم حصہ ہیں۔ ایسے منصوبے جنہیں اپنے گردونواح کی مقامی آبادی کا اعتماد حاصل ہوتا ہے، وہی عملی شکل اختیار کرتے اور پائیدار بنیادوں پر برقرار رہتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے وزارت توانائی کی جانب سے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کا پاکستان کے معدنی شعبے کی ترقی کے لیے مسلسل تعاون پر ایک بار پھر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کو اپنے منصوبے وزارت کے سامنے پیش کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ان کے لیے فالو اپ اجلاسوں، تکنیکی تبادلہ خیال، مقامات اور منصوبوں کے دوروں اور منصوبوں کے جائزے پر مشتمل واضح طریقہ کار فراہم کیا جائے گا، نہ کہ محض رابطے میں رہنے کا غیر واضح وعدہ کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ نمائش ہال کا دورہ کریں، تکنیکی سیشنز سے استفادہ کریں اور اپنے تمام اہم سوالات اسی فورم پر اٹھائیں، بجائے اس کے کہ انہیں کئی ماہ بعد ٹرم شیٹ کے مرحلے تک مؤخر کر دیا جائے۔ انہوں نے بیرک، آئیون ہو، مِن میٹلز اور دیگر سنجیدہ سرمایہ کاروں اور شراکت داروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان طویل مدتی کان کنی کی سرمایہ کاری کے لیے کھلا ہے اور حکومت فورم کے اختتام کے بعد عملی اقدامات اور مؤثر رابطوں کے ذریعے سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ وفاقی وزیر نے فورم میں شرکت پر تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگایا۔ اقدامات اور مؤثر رابطوں کے ذریعے سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ وفاقی وزیر نے فورم میں شرکت پر تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگایا۔

TENDER NOTICE

TSE-2627111223813 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer Public Health Engineering Division Tump invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 5000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Construction Of 5 Nos. WSS Malikabad & Nazarabad Sub Division, Tump	19,800,333

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 5,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 27 November, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 27 November, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: Executive Engineer Public Health Engineering Division Tump Phone no: 0852413467 Email: dkbaloch1124@gmail.com

Executive Engineer Public Health Engineering Division Tump

DPRQ/PRQ No.2453/13-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 1

کاروں کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے طریقہ کار آسان بنایا جارہا ہے، لائسنس اور معاہدوں کے اجرا میں مکمل شفافیت یقینی بنائیں گے، انشاءاللہ 2050 سے بھی پہلے دنیا کی بڑی معیشتوں میں پاکستان شامل ہوگا۔ جمعہ کو پاکستان منرلز فورم سے خطاب میں وزیراعظم نے کہا کہ وفاق اور صوبائی حکومتیں معدنیات کے شعبے کے فروغ کیلئے مل کرکام کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کیلئے ایک ٹیم کے طور پر کام کریں گے، سرمایہ کاروں کا تحفظ ہمارا تحفظ اور ان کی سلامتی ہماری سلامتی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ معدنیات کے منصوبوں کی کامیابی کیلئے مقامی آبادی کا تعاون اور اعتماد ضروری ہے، افرادی قوت، اثاثوں اور سپلائی روٹس کا تحفظ حکومت کی ذمے داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ معدنیات کو نکالنا، پاکستان میں پراسیس اور تیار کرکے برآمد کرنا ہے، سفر مشکل ضرور ہے لیکن ہم پرعزم ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مساوی اور منصفانہ شراکت داری پاکستان اور سرمایہ کاروں دونوں کیلئے فائدہ مند ہے، معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاروں کو یکساں مواقع اور پالیسیوں میں تسلسل فراہم کریں گے۔

بقیہ 2

کی سکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے ہرممکن اقدام کررہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ منرلز فورم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف خام مال برآمد کرنا نہیں، بلکہ ریفائننگ اور مینوفیکچرنگ تک پوری ویلیو چین کو تیار کرنا ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ ہم ایسی طویل مدتی شراکت داری پروان چڑھانا چاہتے ہیں جو پاکستان اور اس کے شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا کہ معدنی ترقی سے مقامی آبادیوں کو فائدہ پہنچنا لازم ہے، معدنیات سے مالا مال علاقوں کے لوگوں کو اپنی زندگیوں میں ٹھوس بہتری نظر آنی چاہیے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر نے کہا کہ پاکستان کے لوگ محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں، جن میں خوابوں کو تعبیر میں بدلنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، ہمارے وسائل مواقع فراہم کرتے ہیں جبکہ نتائج کے حصول کے لیے ہمارے لوگ طاقت اور عزم کا سرچشمہ ہیں دریں اثناء وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ریکوڈک جیسے بڑے منصوبوں سے بلوچستان کے عوام کے لئے روزگار، ہنرمندی اور معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، پاکستان قدرتی وسائل اور معدنی دولت سے مالا مال ملک ہے، ان وسائل سے استفادہ کرکے صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق یہ بات وزیراعظم نے بیرک مائننگ کارپوریشن کے چیئرمین جان تھورنٹن کی سربراہی میں وفد سے ملاقات کے دوران کہی جس نے وزیراعظم سے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ریکوڈک جیسے بڑے منصوبوں سے بلوچستان کے عوام کے لئے روزگار، ہنرمندی اور معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اپنے وسیع معدنی وسائل کو بروئے کار لانے اور عالمی سرمایہ کاری کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 3

خودمختاری، آزادی، اتحاد اور علاقائی سلامتی کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے سعودی عرب کے خلاف حوثی دہشت گرد حملوں کے فوری اور غیر مشروط خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے قرارداد (2014) 2140 کے تحت قائم کردہ پابندیوں کی تجدید اور 2140 کمیٹی کی معاونت کرنے والے ماہرین کے پینل کے مینڈیٹ میں توسیع کے بعد خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے سید حیدر شاہ نے اس قرارداد کا خیر مقدم کیا اور یمن میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ کے لیے کمیٹی کے کام کی اہمیت پر زور دیا۔ خطے کی سنگین سکیورٹی صورتحال کو اجاگر کرتے ہوئے پاکستانی سفیر نے سعودی عرب کے خلاف حوثی ملیشیا کے دہشت گرد حملوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے مملکت سعودی عرب کی قیادت، حکومت اور برادر عوام کے ساتھ پاکستان کی مکمل اور غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کیا اور سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت، سلامتی اور استحکام کے لیے پاکستان کی پختہ حمایت کا اعادہ کیا۔ سفیر سید حیدر شاہ نے سعودی عرب کے اس جائز حق پر زور دیا کہ وہ اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے علاقے کا دفاع اور اپنے شہریوں اور وہاں مقیم افراد کا تحفظ کرے، انہوں نے حوثیوں ملیشیا کے قابل مذمت حملوں کے فوری اور غیر مشروط خاتمے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے برطانیہ کی تعمیری کوششوں کو سراہا، جو قرارداد کی منظوری کے لیے ہونے والے مذاکرات کے دوران بطور قلم دان ملک مسلسل اپنا کردار ادا کرتا رہا

بقیہ 4

جائیں گے، نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع کوئٹہ کے علاقے کرم میں سکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران مختلف جھڑپوں میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 31 خوارج ہلاک کردیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 3 نومبر سے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشنز جاری ہیں جس میں سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا ہے۔ علاوہ ازیں شدید فائرنگ کے تبادلے میں میر علی میں فتنہ الخوارج کے 35 اور کرزئی میں کارروائی کے دوران مزید 8 خوارج ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران سکیورٹی فورسز نے خوارج کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔

بقیہ 5

(AmgaabazarBolormaa) نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی ترقی، معاشی استحکام اور مختلف شعبوں میں ترقیاتی تعاون کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں تعلیم، صحت، آبنوشی اور انفراسٹرکچر سمیت اہم شعبوں میں ترقیاتی تعاون کو وسعت دینے اور صوبے میں جاری و مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے شراکت داری کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ ملاقات میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود تھے، ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر نے بلوچستان میں ترقیاتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک عمل کے امکانات میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

بقیہ 6

نے اس سال 9 ہزار کیسز کا فیصلہ کیا۔ وفاقی آئینی عدالت کے قیام کو 1 سال مکمل ہونے پر اسلام آباد میں تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں تمام ججز، اٹارنی جنرل، پاکستان بار اور سپریم کورٹ بار کے عہدیداران نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں وفاقی آئینی عدالت کے ایک سالہ سفر پر خصوصی ڈاکیومنٹری دکھائی گئی۔

بقیہ 7

دہشت گردی کی بیخ کنی اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر جاری کارروائیوں کے دوران دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا گیا، جبکہ دہشت گرد عناصر کا خاتمہ کرنے کے ساتھ ان کے ٹھکانوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں پاکستان میں بدامنی پھیلانے اور قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی سازشیں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ پاکستان کی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پوری طرح متحرک ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت وفاقی اپیکس کمیٹی کے منظور کردہ وژن عزم استحکام کے مطابق دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیاں ایک مربوط قومی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ دہشت گردی کی بیخ کنی کے لیے ریاستی اداروں کے درمیان موثر رابطہ اور مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام تک سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوم اور ریاستی ادارے متحد ہیں، بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کا قیام ہمارا مشترکہ قومی عزم ہے۔

بقیہ 8

مزید کفایت اور انتظامی امور کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی کفایت شعاری مہم کے مطلوبہ اہداف کے حصول کے لیے فیصلوں پر مسلسل عملدرآمد اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی رابطہ و ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ نائب وزیراعظم کے آفس سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت وزارت خارجہ میں بچت اور کفایت شعاری کے اضافی اقدامات پر عملدرآمد اور ان کی نگرانی کیلئے قائم کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف وزارتوں اور ڈویژنز میں ان اقدامات پر جاری عملدرآمد اور سابقہ فیصلوں پر پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری اخراجات کے موثر انتظام، قومی وسائل کے تحفظ اور غیر ضروری اخراجات میں کمی کے حوالے سے جاری کوششوں پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس امر پر زور دیا کہ حکومت کی کفایت شعاری مہم کے مطلوبہ اہداف کے حصول کے لیے فیصلوں پر مسلسل عملدرآمد اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی رابطہ و ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ انہوں نے غیر ضروری اخراجات میں مزید کمی اور انتظامی امور کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات کو دیرپا بچت میں تبدیل کرنا تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اجلاس میں وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، کابینہ، قانون و انصاف، اطلاعات و نشریات اور وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے سیکرٹری صاحبان کے علاوہ چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور متعلقہ وزارتوں کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی۔

بقیہ 9

سیکیورٹی کا اصل معیار عوام کے ساتھ اسکا براہ راست تعلق، پولیٹیکل ڈائیلاگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں پوشیدہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف اضلاع سے آئے ہوئے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت، بدگمانی اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرا کر محبت، اعتماد اور افہام و تفہیم کے پل تعمیر کریں جس کیلئے معاشرے کے ہر ذی شعور شخص کو اپنا مثبت و تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ خوف، بداعتمادی اور بیگانگی کی فضا ختم کرکے باہمی روابط میں حائل خلیج کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا منفرد سماجی اور سیاسی تشخص مختلف اقوام، زبانوں اور مذاہب کے حسین امتزاج سے عبارت ہے۔ یہ تنوع ہماری کمزوری نہیں بلکہ ایک قیمتی اجتماعی اثاثہ ہے۔

بقیہ 10

اس اقدام کا آغاز رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن کی درخواست پر کیا گیا، خصوصی افراد کو نادرا رجسٹریشن مراکز تک آمدورفت اور شناختی دستاویزات کے حصول میں مختلف مشکلات کا سامنا تھا، جن کے ازالے کیلئے یہ خصوصی سروس متعارف کروائی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان میں اپنی نوعیت کے اس پہلے اقدام کے تحت ضلع گوادر کے جسمانی معذوری یا نقل و حرکت میں دشواری کا سامنا کرنے والے شہریوں کو موبائل رجسٹریشن وین کے ذریعے نادرا کی ضروری رجسٹریشن سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں سفر کی مشقت اور دیگر مشکلات سے ریلیف مل سکے۔ نادرا نے بتایا کہ یہ اقدام نادرا کے اس عزم کا عملی اظہار ہے کہ شناختی دستاویزات تک رسائی ہر شہری کا حق ہے اور جسمانی معذوری کسی بھی فرد کیلئے بنیادی سرکاری سہولیات کے حصول میں رکاوٹ نہیں بننی چاہیے، یہ پیشرفت منتخب عوامی نمائندوں اور سرکاری اداروں کے باہمی تعاون کی ایک مثال ہے، جس کے ذریعے عوامی ضروریات کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ نادرا گوادر خصوصی توجہ کے مستحق طبقات کو آسان، باوقار اور قابل رسائی شناختی خدمات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

بقیہ 11

ممالک کے لیے عملی اقدامات ہونے چاہئیں، دنیا میں فوسل فیول پر سالانہ 7 ہزار ارب ڈالر کی سبسڈی دی جارہی ہے، یہ وسائل ماحولیاتی تحفظ پر خرچ ہونے چاہئیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کے ہمراہ کاپ 31 ماحولیاتی کانفرنس میں شرکت کرنے والی نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ کوپ 31 میں صرف وعدے نہیں بلکہ ماحولیاتی انصاف اور متاثرہ ممالک کے لیے عملی اقدامات ہونے چاہئیں، پاکستان ترکیہ کی جانب سے کاپ 31 کی میزبانی اور قیادت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

بقیہ 12

سرپرستی یافتہ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردوں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ جمعہ کو وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق وزیر داخلہ نے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور غیر معمولی جرات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بڑی تعداد میں دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر وہ سکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں کیونکہ فورسز کے بہادر سپوت پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں۔ وفاقی وزیر محسن نقوی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سکیورٹی فورسز ملک سے بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔

بقیہ 13

کے قیام کی حمایت میں نمایاں اضافہ سامنے آیا ہے، ملک بھر کے 77 فیصد شہریوں نے نئے صوبے بنانے کی حمایت کر دی ہے۔ نومبر 2022 کے مقابلے میں اس حمایت میں 23 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ میریڈین انسٹی ٹیوٹ کے میریڈین نیشنل پیرومیٹر 2026 کے تحت 5 ہزار شہریوں پر مشتمل ملک گیر سروے میں نئے صوبوں کے قیام سے متعلق عوامی آرا سامنے آئی ہیں۔ سروے کے مطابق 82 فیصد پاکستانیوں کا کہنا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومتیں ان کے اضلاع کی ترقیاتی ضروریات پر مناسب توجہ نہیں دیتیں۔ سروے میں شہریوں نے نئے صوبوں کے قیام سے انتظامی اور ترقیاتی سہولتوں میں بہتری کی توقع بھی ظاہر کی ہے۔ 83 فیصد افراد کا خیال ہے کہ نئے صوبے بننے سے انہیں سرکاری دفاتر تک پہنچنے کے لیے کم سفر کرنا پڑے گا، جبکہ 79 فیصد شہریوں نے ضلعی ترقیاتی منصوبوں کے لیے زیادہ فنڈز ملنے کی توقع ظاہر کی۔ اسی طرح 77 فیصد جواب دہندگان کے مطابق نئے صوبوں کے قیام سے پولیس کا ردعمل زیادہ موثر ہو سکے گا، جس سے عوام کو اپنے علاقوں میں بہتر انتظامی سہولتیں میسر آنے کی توقع ہے۔ علاقائی سطح پر بھی نئے صوبوں کے قیام کی حمایت چاروں صوبوں میں نمایاں رہی۔ سروے کے مطابق سندھ میں 80 فیصد، پنجاب میں 78 فیصد، خیبر پختونخوا میں 75 فیصد جبکہ بلوچستان میں 72 فیصد شہریوں نے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کی۔ سروے میں کراچی کے شہریوں کی جانب سے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت سب سے زیادہ 92 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ میریڈین نیشنل پیرومیٹر 2026 کے نتائج کے مطابق نئے انتظامی یونٹس کے قیام، ضلعی ترقیاتی ضروریات اور سرکاری سہولتوں تک رسائی کا معاملہ ملک بھر میں عوامی رائے کا اہم موضوع بن کر سامنے آیا ہے۔

بقیہ 14

انرجیز نے ضلع چاغی میں تانبے اور سونے کے اہم ذخائر دریافت کرنے کا اعلان کردیا، دریافت ماری انرجیز کی ذیلی کمپنی ماری منرلز نے ایسٹ سیاہ ڈیک کے علاقے میں کی، نئی دریافت ریکوڈک منصوبے سے 50 کلومیٹر مشرق میں واقع ہے۔ ماری منرلز نے دو مراحل میں 25 ہزار میٹر ڈرلنگ مکمل کی، ڈرلنگ کے دوران 500 میٹر گہرائی تک تانبے کے ذخائر کی نشاندہی ہوئی، معدنی ذخائر تقریباً 1.4 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ دوسرے مرحلے کی ڈرلنگ کے نمونوں کے لیبارٹری نتائج 2027 کی پہلی سہ ماہی میں متوقع ہیں، اگلے مرحلے میں ایک ہزار میٹر گہرائی تک مزید ڈرلنگ کی جائے گی، ماری انرجیز کے مطابق ذخائر کے حجم اور معاشی اہمیت کے تعین کے لیے مزید تحقیق جاری ہے، کمپنی نے دریافت سے متعلق پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو بھی آگاہ کردیا۔

بقیہ 15

نے کہا ہے کہ ٹینیور ٹریک سسٹم کے تحت جامعات کے اساتذہ کی تنخواہوں میں موجود تفاوت دور کرنے کے لیے مستقل، شفاف اور پائیدار طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ مستقبل میں تنخواہوں کے تعین کے لیے بار بار اجلاسوں کی ضرورت پیش نہ آئے۔ وفاقی وزیر نے ان خیالات کا اظہار ٹی ٹی ایس اساتذہ کی تنخواہوں کے ڈھانچے اور موجودہ تفاوت کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، وزارت خزانہ کے سینئر حکام، ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی)، وزارت منصوبہ بندی کے ممبر سائنس و ٹیکنالوجی اور دیگر متعلقہ حکام اور یونیورسٹیوں کے نامزد نمائندوں نے اجلاس میں شرکت کی۔ احسن اقبال نے کہا کہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر کی تنخواہوں میں مناسب فرق برقرار رکھتے ہوئے ایک واضح اور منصفانہ فارمولا بنایا جائے۔

بقیہ 16

سی او) کے وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس کی پاکستان میں تیاریاں مکمل کر لی گئیں، معزز مہمانوں کی آمد اتوار سے شروع ہو جائے گی۔ سفارتی ذرائع کے مطابق عباس عراقچی سمیت وسط ایشیائی ممالک کے وزرائے خارجہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ذرائع کے مطابق پیر کی صبح نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار وزارتی اجلاس سے افتتاحی خطاب کریں گے، جبکہ ای سی او کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر اسد مجید خان بھی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ ای سی او کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ بھی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ اجلاس میں شریک وزرائے خارجہ کی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات بھی متوقع ہے، جبکہ وزیراعظم معزز مہمانوں کے اعزاز میں ظہرانہ دیں گے۔ اجلاس کے ایجنڈے میں رکن ممالک کے درمیان اقتصادی و تجارتی تعاون اور علاقائی روابط کے فروغ سمیت اہم امور شامل ہیں۔

بقیہ 17

حوالے سے آئرن اور اسٹیل مصنوعات تیار کرنے والے اداروں، بشمول میلٹرز، ری رولرز اور کمپوزٹ یونٹس کے زیر استعمال بجلی پر فی یونٹ 5 روپے سیلز ٹیکس کے اطلاق سے متعلق جنرل آرڈر میں مزید ترمیم کرتے ہوئے 8 نئے اداروں کو فہرست میں شامل کرلیا ہے، ایف بی آر کی جانب سے 12 نومبر 2026 کو جاری کردہ سیلز ٹیکس جنرل آرڈر نمبر 34 کے تحت ترمیم شدہ فہرست میں الموئز انڈسٹریز لمیٹڈ، چوہدری اسٹیل انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ، شیخو شوگر ملز لمیٹڈ، نعمان اسٹیل، کیپٹل اسلام آباد سپریم انڈسٹری، ٹی ایس آر اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ، گل شہزادہ اسٹیل مل اور حسینین اینڈ کمپنی شامل ہیں۔ ایف بی آر کے مطابق ان اداروں کی اہلیت کا تعین ایس آر او 1245(1)/2026 میں مقرر کردہ معیار کے تحت اسٹیل مصنوعات کی تیاری کے لیے اسکریپ اور بجلی کے یونٹس کی کھپت، نیز مخصوص ای آئی ایس کوڈز کے تحت اسکریپ کی درآمد کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق ان ٹیکس دہندگان کی فہرست میں بورڈ یا متعلقہ کمشنر ان لینڈ ریونیو کی سفارشات پر وقتاً فوقتاً ردوبدل کیا جاسکتا ہے جبکہ ایف بی آر اور متعلقہ فیلڈ فارمیشنز مقررہ معیار کے مطابق کسی بھی رجسٹرڈ مینوفیکچرر کی اہلیت کا آزادانہ جائزہ لے کر اسے فہرست میں شامل یا خارج کرسکتی ہیں۔ کسی بھی قسم کی مشکلات کی صورت میں متعلقہ کمشنر ان لینڈ ریونیو سے رجوع کیا جاسکے گا۔ ایف بی آر نے واضح کیا ہے کہ اس جنرل آرڈر کا اطلاق مذکورہ تمام اداروں کے بجلی کے کنکشنز پر فوری طور پر ہوگا۔

بقیہ 18

حکام کے مطابق دریائے یاسین سے اب تک 11 افراد کی لاشوں کو نکالا جاچکا ہے، اندھیرے کے باعث ریسکیو آپریشن میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ریسکیو ٹیمیں موقع پر موجود ہیں، زخمیوں کو گاکوچ منتقل کیا جارہا ہے، مسافر وین گلگت سے ہندور جا رہی تھی۔

بقیہ 19

والے واقعات اور تکالیف سے روحانی پیشوا کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر پوپ لیو چہاردہم نے متاثرین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چرچ کو ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کرنے اور متاثرہ افراد کی مکمل دادرسی کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھانے ہوں گے۔

بقیہ 20

فروخت کی نگرانی اور ٹیکس چوری روکنے کے لیے پیک شدہ چائے کی پیداوار کی الیکٹرانک نگرانی کا فیصلہ کیا ہے، جس کیلئے چائے کے ہر ریٹیل پیک پر مشین سے پڑھا جانے والا بارکوڈ لگانا لازمی قرار دے دیا ہے۔ ایف بی آر نے تمام مینوفیکچررز اور پیکرز کو 10 دسمبر تک نظام نصب کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ اطلاق بلیک ٹی، گرین ٹی، فلیورڈ ٹی، ٹی بیگز، انسٹنٹ ٹی، چائے کے عرق اور چائے پر مشتمل مختلف پری مکسز سمیت تمام اقسام کی پیک شدہ چائے پر ہوگا اس حوالے سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے سیلز ٹیکس جنرل آرڈر جاری کردیا ہے جس کے ذریعے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے پیک شدہ چائے کی پیداوار کی الیکٹرانک مانیٹرنگ لازمی قرار دیتے ہوئے ملک بھر میں چائے کی تیاری، مختلف اقسام کی آمیزش اور ریٹیل پیکنگ میں مصروف تمام رجسٹرڈ اداروں، بشمول ٹول اور کنٹریکٹ پیکرز کو مقررہ الیکٹرانک پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹم نصب اور فعال کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ پیکڈ چائے بنانے اور پیک کرنے والی کمپنیوں کے لیے جاری کردہ نئی ہدایات میں کہا گیا ہے کہ چائے کے ہر برانڈ، وزن اور پیکنگ کے لیے الگ بارکوڈ رجسٹر کروانا ہوگا، چائے کی پیداوار اور پیکنگ کا ڈیٹا فوری طور پر ایف بی آر کو منتقل ہوگا، نئے یا تبدیل شدہ پیک کی رجسٹریشن پیکنگ سے 7 دن پہلے کروانا ہوگی۔ سیلز ٹیکس جنرل آرڈر کے مطابق چائے کی پیکنگ کرنے والی کمپنیوں کو 10 دسمبر تک مانیٹرنگ سسٹم لگانا ہوگا۔

بقیہ 21

سمیت مختلف اہم امور زیر بحث آئے۔ ایوان نے سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد 5 کے مقابلے میں 6 ووٹوں سے مسترد جبکہ سرکاری پرائمری اسکولوں میں عربی زبان کی بنیادی تعلیم متعارف کرانے کی قرارداد منظور کرلی۔ کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس 16 نومبر تک ملتوی کردیا گیا۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت 40 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی اور سینیٹر دنیش کمار کے بھتیجے کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں رکن اسمبلی میر اسداللہ بلوچ نے پنجگور میں شہید چوک گرکمان سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ منصوبوں پر تقریباً 80 فیصد کام مکمل ہوچکا ہے

بقیہ 22

جنس بیسڈ آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی کامیابیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ جمعہ کو وزارت ریلوے سے جاری بیان میں وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ فتنہ الخوارج اور بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ قومی سلامتی کا اہم تقاضا ہے اور پاکستان کی سلامتی، امن اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر افواج اور سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے وطن کی عظیم قربانیوں کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے اور ہم شہدا کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہیں۔

بقیہ 23

بڑے حملے فی الحال روک دیے ہیں۔ اپنے بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ قطر، کویت، متحدہ عرب امارات اور بحرین بھی موجودہ حکمت عملی جاری رکھنے کے حق میں ہیں اور خلیجی ممالک کی درخواستوں کو مدنظر رکھا جارہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ فیصلہ کریں تو ایک دن میں ایران کا توانائی کا نظام، پل اور صنعتی پیداواری صلاحیت تباہ کی جاسکتی ہے تاہم فی الحال ایران پر معاشی اور فوجی دباؤ برقرار رکھنے کی حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔

بقیہ 24

ملاقات کی ہے اور انہیں لانگ مارچ نہ کرنے پر قائل کرنے کی کوشش کی، بانی پی ٹی آئی کو ہر طرح کی یقین دہانی بھی کروائی گئی ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ملاقاتوں پر پابندی اس لیے لگائی گئی تھی کیونکہ بانی پی ٹی آئی ان ملاقاتوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں، بانی پی ٹی آئی کا آئندہ رویہ کیا ہوگا؟ اس کا فیصلہ آنے والے دنوں میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے وکلا نے ملاقات کے بعد سیاسی گفتگو کی جو آئندہ ملاقاتوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ صوبوں کے معاملے پر ریفرنڈم سے متعلق سوال پر رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ریفرنڈم پارلیمنٹ نے کروانا ہے، یہ معاملہ ابھی تک پارلیمنٹ میں پیش ہی نہیں ہوا، اگر ریفرنڈم ہو بھی جائے تو حتمی فیصلہ پارلیمنٹ نے ہی کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ پارلیمنٹ میں آنے پر حکومتی پالیسی بیان دیا جائے گا اور اس پر بحث بھی ہوگی۔ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے گزشتہ رات گفتگو میں کہا تھا کہ یہ سازشی تھیوری غلط ہے کہ 28ویں ترمیم کیلئے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کروائی گئی ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کیخلاف اپیل کا فیصلہ جس دن آئے گا، اس دن سازشی نظریات اور ابہام کا خاتمہ ہوجائے گا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ہم سے اداروں کی دوری نہ ہوئی ہے اور نہ کبھی ہوسکے گی، ہمارے اعتماد کی بنیادی وجہ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی شخصیات ہیں۔

بقیہ 25

مقرر کردیں۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف 18 نومبر کو اپیلوں پر سماعت کریں گے۔ عدالت نے سزا کے خلاف اپیلوں پر وکلا سے دلائل طلب کر رکھے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل وفاقی آئینی عدالت نے 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کی اپیل مسترد ہونے کا تحریری فیصلہ جاری کیا تھا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے 3 صفحات پر مشتمل فیصلہ تحریر کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کی اپیل مسترد کی جاتی ہے۔ وفاقی آئینی عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ اپیل 61 دن کی تاخیر سے دائر کی گئی تھی، متفرق درخواست کے ذریعے استدعا کی گئی کہ تاخیر کا معاملہ درگزر کیا جائے۔

بقیہ 26

کہا ہے کہ عالمی معیشت کو درپیش سنگین خطرات سے نمٹنے اور پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے ترقی پذیر ممالک کو قرضوں کی ادائیگی میں فوری ریلیف دینا ہوگا۔ اقتصادی رپورٹ کے مطابق عالمی بینک کے سربراہ کا کہنا تھا کہ حالیہ برسوں میں بڑھتی ہوئی عالمی مہنگائی، شرح سود میں اضافے اور تباہ کن موسمیاتی آفات نے درجنوں غریب اور ترقی پذیر ممالک کے مالیاتی ڈھانچے کو بری طرح کمزور کردیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ماہرین کا کہنا تھا کہ اگر عالمی مالیاتی اداروں اور امیر ممالک نے بروقت قرضوں کی تنظیم نو نہ کی تو کئی ممالک دیوالیہ ہونے کے دہانے پر پہنچ سکتے تھے، جس سے عالمی تجارتی نظام بھی متاثر ہوتا۔

بقیہ 27

رہے ہیں، بیماری کی پیچیدگیوں سے بچاؤ اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے بروقت اسکریننگ اور طبی مداخلت وقت کی اہم ضرورت ہے، پاکستان میں ذیابیطس کا تیزی سے پھیلاؤ صحت عامہ کا ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے، بروقت اسکریننگ اور تشخیص سے اس مرض کے ممکنہ مریضوں کو اس مرض کے لاحق ہونے اور سنگینی سے بچایا جا سکتا ہے۔ ذیابیطس کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان ذیابیطس کے عالمی دن پر اقوام عالم کے ساتھ ہم آواز ہوکر دنیا بھر میں پھیلی ذیابیطس کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اور باہمی تعاون کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال یہ عالمی دن ''ذیابیطس کے خلاف بروقت اقدامات'' کے زیر عنوان منایا جا رہا ہے۔ یہ موضوع بھی اس امر کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ بیماری کی پیچیدگیوں سے بچاؤ اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے بروقت اسکریننگ اور طبی مداخلت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذیابیطس دنیا بھر میں صحت عامہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے جس سے لاکھوں افراد متاثر ہو رہے ہیں۔

بقیہ 28

نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے عالمی سطح پر سائنسی تحقیق، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور مشترکہ تعاون کو فروغ دینا ناگزیر ہے، موسمیاتی تبدیلی محض ایک ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی بقا، معاشی استحکام اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کا سوال ہے۔ جمعہ کو COP31 ترکیہ کے موقع پر منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں 13 ہزار 500 سے زائد گلیشیئرز کی نشاندہی ہو چکی ہے، جو ملک کے آبی نظام اور لاکھوں افراد کے مستقبل سے جڑے ہوئے ہیں۔

بقیہ 29

سے مستحکم اور بین الاقوامی شناخت کا حامل بحری ادارہ بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور ہدایت کی ہے کہ پی این ایس سی کی تنظیم نو کا پورا عمل پیشہ ورانہ مہارت اور عالمی معیارات کی بنیاد پر آگے بڑھایا جائے۔ نائب وزیراعظم کے آفس سے جاری بیان کے مطابق اجلاس میں پی این ایس سی کی تنظیم نو کے مختلف پہلوؤں اور اسے ایک موثر، جدید اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ ادارے میں تبدیل کرنے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکا نے ادارے کی عملیاتی کارکردگی بہتر بنانے اور کارپوریٹ گورننس کو بین الاقوامی بہترین معیارات سے ہم آہنگ کرنے کیلئے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ تنظیم نو کا پورا عمل پیشہ ورانہ مہارت اور عالمی معیارات کی بنیاد پر آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ادارے کے تجارتی منافع اور مالیاتی فوائد کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے، پاکستان کی بحری تجارت اور لاجسٹکس کے نظام کو مضبوط بنانے اور قومی اقتصادی مفادات کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے جامع حکمت عملی اور لائحہ عمل مرتب کرنے کے لیے عالمی شہرت یافتہ شپنگ اور مالیاتی مشیروں کی خدمات حاصل کی جائیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے بحری امور، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری بحری امور اور متعلقہ وزارتوں و محکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 30

کمال خان نے کہا ہے کہ حکومت معدنی شعبے کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے، غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے اور تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ جمعہ کو پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 میں شرکت کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے پاکستان کے معدنی وسائل اور سرمایہ کاری کے مواقع سے متعلق نمائشوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف ممالک کے سفیروں، ٹریڈ کمشنرز، سرمایہ کاروں، غیر ملکی وفود، ممتاز شخصیات اور کاروباری برادری کے نمائندوں سے ملاقاتیں بھی کیں۔ ملاقاتوں کے دوران معدنی شعبے میں سرمایہ کاری، تجارتی تعاون اور مشترکہ منصوبوں کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر تجارت نے پاکستان کے معدنی وسائل کو اجاگر کرنے کے لئے نمائش کنندگان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان معدنی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور یہاں عالمی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معدنی شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری اور عالمی شراکت داری کا فروغ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ معدنی وسائل کی ویلیو ایڈیشن اور برآمدات میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، معدنی شعبہ پاکستان کی برآمدات، صنعتی ترقی اور معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ حکومت پاکستان کے معدنی شعبے کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے اور عالمی تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے جس کے ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

بقیہ 31

گونج اٹھا۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے اس کارروائی کو دشمن کا فوجی حملہ قرار دیتے ہوئے بتایا کہ حملے کی اطلاعات سامنے آنے سے قبل مقامی رہائشیوں نے فضا میں کئی شدید دھماکوں کی آوازیں سنی تھیں۔ واضح رہے کہ سیریک عالمی سطح پر تیل کی ترسیل کے اہم بحری راستے آبنائے ہرمز کے قریب واقع ہے، تاہم حملے میں ہونے والے ممکنہ جانی و مالی نقصان کی فوری تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔

بقیہ 32

سلامتی اور استحکام کے لیے دہشت گرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ ضروری ہے، دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے قومی اتحاد اور یکجہتی ناگزیر ہے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بھارتی پراکسی دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قومی عزم اور حوصلے کا مظہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی اور استحکام کے لیے دہشت گرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ ضروری ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ملک کے امن اور شہریوں کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے قومی اتحاد اور یکجہتی ناگزیر ہے۔

بقیہ 33

کاروباری سرگرمیوں کی قیادت نجی شعبے (پرائیویٹ سیکٹر) کو ہی کرنی ہوگی۔ تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب کاروباری افراد (انٹرپرینیورز) بزنس چلائیں گے تو اس میں ترقی اور اسکیل ایبلٹی آئے گی۔ امید ہے کہ پاکستان کی بہت سی کمپنیاں ملکی سرحدوں سے باہر بھی جائیں گی کیونکہ ان میں زبردست پوٹینشل موجود ہے۔ محمد علی نے کہا کہ نجی شعبے کی شمولیت سے میرٹ پر بھرتیاں ہوں گی، ملک کے اندر ٹیلنٹ پول بہتر ہوگا اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جب ان تمام کاروباروں کی منافع بخش بڑھے گی تو خودبخود ٹیکس ریونیو میں بھی اضافہ ہوگا، جس سے ملک میں مزید سرمایہ کاری اور ترقی کی راہیں کھلیں گی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ مجموعی کارکردگی، مسابقت اور میرٹ پر مبنی سوسائٹی کے قیام کے لیے نجکاری کے بغیر یہ تمام اہداف حاصل نہیں کیے جاسکتے۔

بقیہ 34

کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سورین ٹوفٹ سے اہم ملاقات کی جس میں پاکستان میں ممکنہ سرمایہ کاری اور کمپنی کی جانب سے پاکستان میں کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر نے پاکستان کے تزویراتی محل وقوع، علاقائی منڈیوں تک رسائی اور کراچی پورٹ، پورٹ قاسم اور گوادر سمیت ملک کی بندرگاہوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بین الاقوامی تجارت، بحری رابطوں اور خطے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نمایاں امکانات رکھتا ہے۔ سورین ٹوفٹ نے پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے اور ملک میں کمپنی کی کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر نے اس دلچسپی کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایم ایس سی کا عالمی تجربہ، وسیع بحری نیٹ ورک اور بین الاقوامی سطح پر مضبوط موجودگی پاکستان کے شپنگ، لاجسٹکس اور تجارتی شعبوں کے لیے اہم مواقع پیدا کرسکتی ہے۔ وفاقی وزیر نے ایم ایس سی کے وفد کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی تاکہ سرمایہ کاری اور تعاون کے ممکنہ شعبوں کا عملی جائزہ لیا جاسکے۔

بقیہ 35

بعد الیکٹرونک میڈیا پر پاکستان پر جھوٹا الزام تراشی کی۔ کلگام سی آر پی ایف حملے سے متعلق خبریں چلانا ہندوتوا رجیم کے حامی بھارتی میڈیا کا پرانا اور فرسودہ ہتھکنڈا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بھارت اندرونی انتشار اور سیاسی تفریق سے توجہ ہٹانے کے لیے وہی پرانے میڈیا ہاسز اور چہرے استعمال کر رہا ہے، پاکستان پر جھوٹے الزامات عائد کرنے کے لیے اسی پرانے اسکرپٹ اور روایتی ہتھکنڈوں کا سہارا لیا جارہا ہے۔ گزشتہ روز کلگام مقبوضہ کشمیر میں فائرنگ کے واقعے میں 3 بھارتی اہلکار زخمی ہوئے تھے۔

بقیہ 36

ہیں۔ اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ 3 نومبر سے جاری انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا گیا، جبکہ کارروائیوں کے دوران دہشت گرد عناصر کا خاتمہ اور ان کے ٹھکانوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کسی صورت کامیاب نہیں ہوں گی۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی کے منظور کردہ وژن عزم استحکام کے مطابق دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کی مکمل بیخ کنی تک سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

بقیہ 37

میں اس قرارداد کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے ظہور بلیدی نے کہا کہ وہ سرداری نظام کے استحصالی رویوں کے خلاف ہیں کیونکہ اب یہ فرسودہ نظام مزید چلنے والا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو برابر پیدا کیا ہے اور جب خالق کائنات نے انسانوں کے درمیان کوئی فرق نہیں رکھا تو ہم تفریق کرنے والے کون ہوتے ہیں، اس لیے اب وقت آ گیا ہے کہ معاشرے میں برابری کی بنیاد پر بات کی جائے اور تمام شہریوں کو مساوی حقوق دیے جائیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں آج بھی خانہ بدوش طبقے کو ان کے جائز اختیارات اور حقوق نہیں دیے گئے، جبکہ سرداری نظام کی رکاوٹوں کی وجہ سے ہی خضدار میں اسما جتک کو انصاف نہیں مل سکا۔ مزید برآں، 14 سالہ بندیہ کماری کے مبینہ اغوا کے واقعے پر بات کرتے ہوئے ظہور بلیدی نے اسے ایک انتہائی گھناؤنا فعل قرار دیا اور اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ بندیہ کماری کے ساتھ ہونے والا ظلم بلوچ اور پشتون روایات کے سراسر منافی ہے، اور بلوچستان کے عوام اور صوبائی حکومت اس مشکل گھڑی میں اقلیتی برادری کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

بقیہ 38

زرداری اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں ملکی سکیورٹی صورتحال اور نئے صوبوں پر بات چیت کی گئی۔ نواب شاہ میں صدر مملکت آصف زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی نے ملاقات کی جو ایک گھنٹہ جاری رہی، اس دوران سیاسی امور، ملکی سکیورٹی صورتحال اور نئے صوبوں کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا تھا کہ ریفرنڈم کرالیں، عوام کہیں تو صوبے بنالیں۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ ملک میں ری سیٹ کے معاملے پر وہ اور بلاول بھٹو زرداری ایک پیج پر ہیں، تمام جماعتیں نہایت اہم ہیں، کوئی بھی فیصلہ اختلاف سے نہیں ہوگا۔

بقیہ 39

ایسوی ایشن) پی این ڈبلیو اے (کے سالانہ گرینڈ فیسٹیول 2026 کا افتتاح کردیا، بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف فوزیہ نوید نے خاتون اول کا استقبال کیا اور انہیں پاکستان نیوی ویمن ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں اور فلاحی اقدامات بارے بریفنگ دی۔

بقیہ 40

بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ ابتدائی بچپن کی معیاری اور جدید تعلیم بچوں کی ذہنی اور تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، آج کے بچے کل پاکستان کے روشن مستقبل کے معمار بنیں گے۔ جمعہ کو ایکس پر آئی ایم سی جی گولڑہ کیمپس کے دورے کے موقع پر بچوں سے گفتگو کرتے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ ننھے بچوں کی ذہانت، تجسس، صاف دل اور بڑے خواب دیکھنے کی صلاحیت پاکستان کے روشن مستقبل کی امید دلاتی ہے۔ انہوں نے بچوں کے ساتھ رنگوں، مختلف اشکال اور ٹیڈی بیئرز کے موضوعات پر بات چیت کی اور ان کی دلچسپی اور ذہانت کا مشاہدہ کیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ حکومت ابتدائی بچپن کی معیاری تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ بچوں کی صلاحیتوں کو ابتدائی عمر سے ہی نکھارا جا سکے اور انہیں سیکھنے، سوچنے اور تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے بہتر مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم و تربیت میں دلچسپ اور سرگرمیوں پر مبنی تدریسی طریقوں کو فروغ دینا ضروری ہے تاکہ وہ اعتماد، ذہانت اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھ سکیں۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بچوں کو معیاری تعلیمی ماحول اور بہتر مواقع فراہم کرکے انہیں مستقبل کے باصلاحیت، تخلیقی اور ذمہ دار شہری بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 41

پاکستان نے قرار دیا ہے کہ کسی شخص کے انتقال کے ساتھ ہی اس کی جائیداد اور مال و دولت میں قانونی ورثا کا حصہ بن جاتا ہے اور صرف وقت گزرنے سے ان کا یہ حق ختم نہیں ہوتا، وراثت سے محرومی کے دعوے پر مدت میعاد کا اطلاق اسی وقت شروع ہوگا جب کسی وارث کے ملکیتی حق سے واضح اور کھلے انداز میں انکار کیا جائے اور اس انکار کا علم بھی متعلقہ وارث کو ہو۔ عدالت کے مطابق انکار اور اس سے آگاہی، دونوں باتوں کا ثابت ہونا ضروری ہے۔ جسٹس شاہد وحید کی جانب سے تحریر کردہ بڑے بینچ کے فیصلے میں کہا گیا کہ اگر کسی وارث کو معلوم ہو جائے کہ اس کے وراثتی حق سے انکار کیا جا رہا ہے اور وہ اس علم کے باوجود چھ سال تک قانونی کارروائی نہیں کرتا تو اس کا دعویٰ مدت میعاد کی پابندی کی زد میں آ سکتا ہے۔ تاہم عدالت کسی وارث کے علم کے بغیر یہ تصور نہیں کرسکتی کہ مدت میعاد شروع ہوچکی ہے۔ قانونی ورثا کو اپنے مورث کے وہ دعوے بھی وراثت میں منتقل ہوتے ہیں جن پر انہوں نے اپنی زندگی میں کارروائی نہیں کی تھی۔

بقیہ 42

پانے پر فوجی تصادم کے خدشات کم ہونے کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں دوبارہ کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق جمعہ کو عالمی معیار برینٹ خام تیل کی قیمت انتالیس سینٹ کمی کے بعد پچانوے ڈالر چون سینٹ فی بیرل ہوگئی۔ اسی طرح امریکی خام تیل کی قیمت میں بھی چھپن سینٹ کی واقع ہوئی جس کے بعد یہ اٹھاسی ڈالر اٹھارہ سینٹ فی بیرل پر آ گئی۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ خطے میں فوری جنگ کے خدشات کم ہوئے ہیں تاہم خلیج میں تجارتی جہازوں اور تیل بردار ٹینکروں کو درپیش خطرات ابھی تک برقرار ہیں۔

بقیہ 43

سے کراچی میں کے الیکٹرک کی بدترین لوڈشیڈنگ کے خلاف سینیٹ میں جمع کرایا گیا توجہ دلاؤ نوٹس منظور کرلیا گیا۔ سینیٹر وقار مہدی کے جمع کرائے گئے نوٹس میں وفاقی وزیر برائے توانائی (پاور ڈویژن) کی توجہ کراچی میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی جانب مبذول کرائی گئی۔ سینیٹ سیکرٹریٹ نے سینیٹر وقار مہدی کے توجہ دلاؤ نوٹس کی پیشگی کاپی وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کو ارسال کردی، سینیٹر وقار مہدی کا منظور شدہ توجہ دلاؤ نوٹس سینیٹ کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے میں شامل ہوگا۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ کراچی میں کے الیکٹرک کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ بجلی کی طویل بندش کے باعث کراچی کے عوام شدید اذیت اور مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کے الیکٹرک کی لوڈشیڈنگ سے شہری صنعتی سرگرمیاں اور کاروباری نظام بھی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا سب سے بڑا شہر اور معاشی حب کراچی بجلی کی ایسی غیر اعلانیہ اور طویل بندش کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاقی وزیر توانائی سینیٹ میں اس صورتحال کا جواب دیں اور کراچی کے عوام کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے فوری اقدامات کریں، کراچی کے عوام کو بجلی کی طویل اور اذیت ناک لوڈشیڈنگ سے فوری نجات دلائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کے ماتحت اداروں کا کراچی کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک ایک کھلا راز اور تلخ حقیقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کے ماتحت کے الیکٹرک اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے درمیان کراچی میں ''غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ'' کا ''غیر اعلانیہ مقابلہ'' جاری ہے۔ وقار مہدی نے کہا کہ کراچی کے عوام بلاتعطل بجلی اور گیس کی فراہمی کے حق دار ہیں، مسائل کے حل تک ان کی آواز ایوان بالا اور ہر فورم پر اٹھاتا رہوں گا۔

بقیہ 44

یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی دباؤ اور یوکرین میں غیر ملکی امن فوج کی تعیناتی کی تجویز کو بھی سے مسترد کردیا ہے۔ روسی حکام کے مطابق صدر پیوٹن نے ماسکو میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی نمائندوں اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر سے ملاقات کی جس میں جنگ بندی کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران روسی قیادت نے واضح کیا کہ ماسکو کسی بھی علاقائی سمجھوتے یا غیر ملکی فوجیوں کی موجودگی کو قبول نہیں کرے گا۔

بقیہ 45

خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کسانوں کا تحفظ اور صارفین کو مناسب قیمت پر چینی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، خوردہ قیمتوں کی کڑی نگرانی کی جائے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے موثر ضابطہ جاتی نگرانی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 46

شہزادے نے کہا ہے کہ پاکستان نے مالیاتی نظم وضبط، اخراجات میں احتیاط اور معاشی استحکام کے اقدامات کے نتیجے میں مالیاتی شعبے میں تاریخی بہتری حاصل کی ہے، مسلسل تیسرے سال مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں مالیاتی سرپلس ریکارڈ کیا گیا ہے جس سے گزشتہ 23 سال کے دوران پہلی سہ ماہی میں مسلسل مالیاتی خسارے کے رجحان کے خاتمے کی عکاسی ہوتی ہے۔ سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ جاری مالی سال 27-2026 کی پہلی سہ ماہی کے دوران ملک کا مجموعی مالیاتی سرپلس 1.274 ٹریلین روپے ریکارڈ کیا گیا جو مجموعی قومی پیداوار کا 0.9 فیصد ہے جبکہ پرائمری مالیاتی سرپلس 2.974 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا جو جی ڈی پی کا 2.1 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرائمری مالیاتی سرپلس بجٹ میں مقررہ ہدف سے 239 ارب روپے زیادہ رہا جو ہدف کے مقابلے میں 8.7 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے مالی سال 02-2001 سے مالی سال 24-2023 تک مسلسل 23 سال کی پہلی سہ ماہی میں مالیاتی خسارے کا سامنا کیا تاہم گزشتہ تین مالی سال کے دوران اس رجحان کو تبدیل کرتے ہوئے پہلی سہ ماہی میں مسلسل سرپلس حاصل کیا گیا۔

بقیہ 47

عالمی جنگ میں برصغیر، بالخصوص موجودہ پاکستان کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے مسلمان فوجیوں کی خدمات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانیہ کے دفاع اور آزادی کے تحفظ میں جنوبی ایشیا کے فوجیوں نے تاریخی کردار ادا کیا۔ برطانوی فوج کے میجر جنرل کارل ہیرس نے ان خیالات کا اظہار جنگ بندی کی یاد میں منائے جانے والے دن آرمسٹس ڈے کے موقع پر پاکستانی نژاد برطانوی کاروباری شخصیت اور برطانیہ و یورپ میں حلال گوشت کے بڑے سپلائرز میں شمار ہونے والی کمپنی طارق حلال میٹس کے سربراہ ڈاکٹر طارق شیخ کے ساتھ آرمڈ فورسز کووننٹ پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ معاہدے پر ڈاکٹر طارق شیخ نے اپنی کمپنی طارق حلال میٹس جبکہ میجر جنرل کارل ہیرس نے برطانوی وزارت دفاع کی جانب سے دستخط کیے

بقیہ 48

ملاقاتیں متوقع ہیں۔ ذرائع کے مطابق بلاول بھٹو زرداری اسلام آباد میں پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے والے نئے بلوں کے حوالے سے پارٹی قیادت سے مشاورت کریں گے، مجوزہ بلوں پر پیپلز پارٹی کے تحفظات اور تجاویز زیر غور آئیں گی جبکہ اہم بلوں سے متعلق پارٹی کا حتمی موقف بھی طے کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم سے حالیہ ملاقات میں بلاول بھٹو زرداری کے بلوں سے متعلق تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، چیئرمین پیپلز پارٹی حکومتی یقین دہانیوں اور مجوزہ بلوں کے مسودوں کا جائزہ بھی لیں گے۔ بلوں کے معاملے پر پیپلز پارٹی کے آئندہ لائحہ عمل سے متعلق اہم فیصلے متوقع ہیں جبکہ حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان قانون سازی کے معاملات پر مشاورت کا نیا دور بھی متوقع ہے۔

بقیہ 49

یے ایک نئے خلائی مشاورتی منصوبے کی منظوری دے دی تھی۔ سائنسی جریدے کی رپورٹ کے مطابق اس منصوبے کا مقصد چاند کی سطح پر مستقل سائنسی تحقیقی مراکز قائم کرنا اور وہاں پانی کی تلاش کے عمل کو تیز کرنا تھا۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے مستقبل میں خلا میں انسانی زندگی کی بقا اور دیگر سیارہ جات تک رسائی کے نئے راستے کھل سکیں گے۔ یے ایک نئے خلائی مشاورتی منصوبے کی منظوری دے دی تھی۔ سائنسی جریدے کی رپورٹ کے مطابق اس منصوبے کا مقصد چاند کی سطح پر مستقل سائنسی تحقیقی مراکز قائم کرنا اور وہاں پانی کی تلاش کے عمل کو تیز کرنا تھا۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے مستقبل میں خلا میں انسانی زندگی کی بقا اور دیگر سیارہ جات تک رسائی کے نئے راستے کھل سکیں گے۔

TENDER NOTICE

TSE-2627111224433 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer PHE Division Kech invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 5000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Construction Of Water Supply Scheme Dashti Bazar Turbat.	8,518,374

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 5,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 07 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 07 December, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: phe office turbat

Phone no: 0852413093 Email: mominali38@gmail.com

Executive Engineer Public Health Engineering Division KECH TURBAT

DPRQ/PRQ No.2467/13-11-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan